رموزِ اُردو

نہ کتب کا ذخیرہ بہتر آسکتا ہے۔ اِس لئے

ہیں اُن مشکلات کے ترفع کے لئے یہ ناچیز تالیف پیش کر رہا ہوں +

اس میں محاورات کے معانی اور استعمال وحدت و جمع۔ تذکیر و تانیث۔ الفاظ متضاد۔ اور تصحیح اغلاط کے علاوہ اخیر پر غیر درسی کتب و رسائل سے نمونے کے پچیس اُردو پرچے بھی دیے گئے ہیں۔ جو بلحاظ ترتیب سوالات اور معیارِ ادب وغیرہ کے ورنیکلر فائنل کے پرچوں کے مطابق ہیں۔ اگر کوئی طالبِ علم سوچ سمجھ کر انہیں حل کر لے گا۔ تو اُس کی بہت سی مشکلات حل ہو جائیں گی +

اس کے علاوہ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۳ء تک کے پرچے بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔ جو ورنیکلر فائنل کے امتحان میں آ چکے ہیں۔ نیز پرچے کے حل کرنے کا طریق تفصیل سے سمجھا دیا ہے۔

انشا پردازی اور مضمون نویسی کے متعلق میں اس رسالے میں کچھ نہیں لکھ سکا کیونکہ یہ پہلے ہی زیادہ ضخیم ہو گیا ہے۔ اگر میری اس ناچیز سعی کو بنظرِ استحسان دیکھا گیا۔ تو میں اُردو مضمون نویسی کے متعلق اپنے خیالات ایک دوسری تالیف کی صورت میں پیش کروں گا مجھے اپنی علمی لاعلمی اور ادبی بے مائگی کا اعتراف ہے۔ اس لئے میں اُن احباب کا ممنون ہونگا۔ جو

مجھے اس تالیف کے نقائص سے مطلع فرمائینگے

مجھے اِس رسالے کی تیاری میں جو بہترین اِمداد میرے سکول کے مشہور و معروف اور قابل مدرس مولوی فیض احمد اور منشی دھندر ناتھ نے دی ہے۔ میں اس کا سپاس گزار ہوں حقیقتاً یہ اِنہی کی توجہ کا نتیجہ ہے۔ ورنہ میرے پاس تالیف و تصنیف کے لئے نہ وقت ہے اور نہ استعداد۔ مجھے دِلی مسرت ہے۔ کہ اس طرح مجھے اُن کے نام سے ایک نوع کی "دائمی مواصلت کا موقع مل گیا*

محمد شریف

محاورات

اور

اُن کا استعمال

الف

محاورہ	معنی	استعمال
آب آب کرنا	شرمندہ کرنا	جب سلیم کی بددیانتی ظاہر ہوئی۔ تو وہ آب آب ہوگیا
آب آب ہونا	غمگین ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ حیا سے شرمگیں ہونا	دل آب ہوا جاتا تھا فرزند کے غم میں بیٹا تو کوئیں میں تھا پدر چاہِ الم میں
آب بگڑنا۔ اترنا یا جانا	عزت نہ رہنا چمک کم ہونا	لڑکے کی حرکات ناشائستہ ہونے سے میری آب بگڑ گئی + (۲) کیسا چمکدار ... پڑا تھا۔ ہاتھوں میں اس ...ی آب بگڑ گئی +
آب چ... یا دینا	... روشن کرنا	...بیتل پر سنہری آب چڑھانے سے ویسا ہی چمکدار ہو جاتا ہے +
آب و دانہ اُٹھنا	موت آنا۔ سفر درپیش ہونا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا	شکر کر قید صیاد سے ہوتی ہے رہا آب و دانہ ترا اے بلبل شیدا اٹھا
آبیل مجھے مار	مفت کا جھگڑا خرید لینا۔ ایسا کام کرنا جس کی خرابی ظاہر ہو	میں تو یونہی اس مصیبت میں پھنس گیا۔ جیسے کوئی کہتا ہے۔ کہ آ بیل مجھے مار +
آبرو پر پانی پھیرنا	ذلیل کرنا	اُس نے اپنے بُرے اعمال

محاورہ	معنی	استعمال
		سے اپنے باپ دادا کی آبرو پر پانی پھیر دیا
آبرو خاک میں ملانا۔ آبرو اُتارنا یا بگاڑنا آبرو سے ہاتھ دھونا	عزت بگاڑنا رسوا و بدنام کرنا	تم نے متواتر چوریاں کرکے اپنی آبرو خاک میں ملادی اور اپنے والدین کی آبرو اُتار دی۔ اس سے خاندان کو آبرو سے ہاتھ دھونا پڑا +
آپ آپ کرنا	خوشامد کرنا عزت کرنا	کریم نے رحیم کو اخلاق کی طفیل ایسا مطیع کیا۔ کہ وہ آپ آپ کر اُٹھا +
آپا دھاپی آپا دھاپی پڑنا	خود غرضی نفسی نفسی پڑنا	میدان محشر آپا دھاپی کا مقام ہے۔ کل امتحان ہے سب کو آپا دھاپی پڑی ہے۔ آج کل کی یہ حالت ہے کہ ہر ایک کو آپا دھاپی پڑی ہوئی ہے
آپس کا معاملہ	اتفاق سے رہنا	اکرم تمام جماعت کے روبرو چوری کرتا پکڑا گیا۔ لیکن آپس کا معاملہ ہونے کی وجہ سے بچ گیا۔ ورنہ سزا ملتی +
آپس میں گرہ پڑنا	اتفاق سے رہنا	اگر دو دوست خود غرض ہوں تو ان میں ضرور گرہ

محاورہ	معنی	استعمال
		پڑ جائے گی۔ اور یہ آپس میں گرہ پڑ جانا بڑا نقصان دہ ہے ٭
آپے سے باہر ہونا	اپنے اختیار میں نہ رہنا غصے یا خوشی کے سبب قابو میں نہ رہنا	میری دو چار باتیں سن لو۔ آپ اس قدر آپے سے باہر نہ ہو جاؤ ٭
آپ سے آپ باتیں کرنا	گپ مارنا بکواس کرنا	جب مجلس کا کوئی فرد بات کی طرف متوجہ ہی نہ ہو۔ تو آپ سے آپ بات کرنا عقلمندی نہیں ہوتی ٭
آپ سے جانا	ہوش نہ رہنا	رحیم کا قاتل اپنے آپ سے جا چکا تھا۔ اسلئے اس کی تمام باتیں وحشیانہ تھیں۔
آپ کاج مہا کاج	اپنا کام اپنے ہاتھ سے خوب ہوتا ہے	اکبر نے میرے کام کو بیگانہ سمجھ کر ٹال چھوڑا۔ ٹھیک ہے کہ آپ کاج مہا کاج ہوتا ہے
آپ کو آسمان پر کھینچنا	اپنے آپ کو بڑا جاننا	وہ اپنے آپ کو آسمان پر کھینچتا ہے۔ کہ اپنی حیثیت کو نہیں دیکھتا ٭

محاورہ	معنی	استعمال
آپ کو دور کھینچنا	کسی کی صحبت سے نفرت کرنا غرور کرنا	جہاں ہم لوگوں کی آمد ہوتی ہے۔ آپ وہاں سے دور کھینچتے ہیں ۔
آپ کی کیا بات ہے	آپ بڑے عزت دار ہیں	ماسوائے ضروری اخراجات کے دو سو روپیہ تو آپ کی سالانہ سخاوت پر خرچ ہوتا ہے۔ آپ کی کیا بات ہے ؟
آپ میں آنا	ہوش میں آنا	اگر تم آپ میں آؤ۔ تو میں تم سے بات کروں
آپ میں نہ رہنا	بدحواس ہونا	ہمنشیں پوچھ مت کہاں ہیں ہوں ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں
آتش کا پرکالہ	فتنہ انگیز۔ تند خو۔ شریر۔ مفسد	اکبر پہلے ہی بڑا زود رنج تھا بازی ہارنے سے وہ آتش کا پرکالا ہوگیا ۔
آٹھ آٹھ آنسو رولانا	بہت رُلوانا زیادہ تکلیف دینا	دہلی کے در و دیوار اپنے ناظرین کو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اس شہر کی قدامت اور دیرینہ عظمت یاد آجاتی ہے ۔
آٹھ آٹھ آنسو رونا	زار زار ہونا بہت رونا	تقریباً تمام شیعہ فرقے کے مسلمان حضرت علیؑ کے

محاورہ	معنی	استعمال
		بیٹے اور پیغمبرؐ کے نواسے امام حسین علیہ السلام کی یاد میں آٹھ آٹھ آنسو روتے ہیں
آٹھ پہر سولی ہے	ہر وقت آفت ہے۔ نہایت تکلیف ہے	مجھے تو کاموں سے ذرا فرصت نہیں ہوتی۔ گویا آٹھوں پہر سولی پر رہتا ہوں
آٹھوں گانٹھ کمیت	تجربہ کار شریر چالباز۔ مکار	بھلا آپ اسلم کے ساتھ کیوں گئے۔ وہ تو دغاباز۔ مکار۔ جھوٹا ہونے کے علاوہ آٹھوں گانٹھ کمیت تھا۔
آٹے کے ساتھ گھن پس جانا	گنہگار کے ساتھ بے گناہ مارا جانا	غدر میں باغیوں کے ساتھ بہت سے بیگناہ بھی مارے گئے گویا آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔
آٹے میں نمک	تھوڑا سا واجبی۔ قدرے قلیل	زیادہ ہنسی مخول سے لڑائی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ظرافت اتنی ہو۔ جتنا کہ آٹے میں نمک۔
آج کل کرنا	ٹالنا۔ جھوٹے وعدے کرنا	بھاتی ہے سب کو تیری لیت و لعل تو نے سیکھی ہے کہانی آجکل

استعمال	معنی	محاورہ
تمام پیشہ ور قوموں کے وہاں ہیں آجکل ہوتی ہی ہے ۔	ٹال مٹول ہونا۔ جھوٹے وعدے ہونا	آجکل ہونا
تم کو اپنی عمر انہیں کے ساتھ کاٹنی ہے۔ ہمارا کیا ہے۔ ہم تو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ آج موئے کل دوسرا دن ۔	دنیا ناپائیدار ہے	آج موئے کل دوسرا دن
ایک شخص اپنے دوست کو بہت دیر کے بعد ملنے کے لئے گیا۔ اُس نے دیکھتے ہی کہا۔ آج کِدھر کا چاند نکلا ؟	کسی دوست کے بعد مدت ملنے کے وقت بولتے ہیں	آج کدھر کا چاند نکلا ؟ (۲) آج کِدھر کا چاند ہے ؟ (۳) آج کِدھر سے چاند نِکلا ؟
آج تو ایسے کام پر کام پڑ گئے ہیں۔ کہ صبح سے کھانا بھی نصیب نہیں ہوا۔ خدا معلوم ! آج کس کا منہ دیکھا ؟	کس منحوس کا منہ دیکھا	آج کِس کا منہ دیکھا
کرم چند نے سر پر ہیٹ پہن رکھی ہے۔ اور نیچے دھوتی۔ خوب آدھا تیتر اور آدھا بٹیر بنا ہوا ہے ۔	آدھا کچھ اور آدھا کچھ	آدھا تیتر آدھا بٹیر

استعمال	معنی	محاورہ
سلیم! آج تم خوش ہو۔ کہ تمہاری آرزو بر آئی نتیجہ نکل آیا۔ تم اوّل نمبر پر پاس ہو	خواہش پوری کرنا	آرزو بر آنا
لاہور جانے سے آرزوے دل نکلے یا نہ لیکن سیر تو ہو ہی جائیگی	"	آرزو نکلنا
اگر غریب آدمی کسی امیر کی آڑ میں رہے۔ تو فائدہ اُٹھا جاتا ہے ÷	کسی کا سہارا پکڑنا۔ مدد لینا	آڑ پکڑنا
اصغری نے شاہد زمانی کو ایسا آڑے ہاتھوں لیا۔ کہ بات نہ بن پڑی ÷	سزا دینا دھمکانا	آڑے ہاتھوں لینا
کیوں صاحب! آپ کا کام ہؤا ہے یا نہیں۔ اجی صاحب ایک آدمی نے آڑے آکر کام کر دیا تھا ÷	بیچ میں روک دینا۔ مدد کرنا	آڑے آنا
اکبر دشمن کو دیکھتے ہی آستین چڑھا کر مقابلے کو تیار ہوگیا ÷	لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا	آستین چڑھانا
ایسا دوست جس سے نقصان کی توقع لازمی اور فائدے کی اُمید قطعًا نہ ہو۔ آستین کا سانپ ہوتا ہے ÷	ظاہری دوست دشمن نما دوست	آستین کا سانپ

استعمال	معنی	محاورہ
تن میں اُٹھنے کی طاقت نہیں۔ ہر کام میں آسرے تکنا رہتا ہوں ؛	رکھنا۔ راہ دیکھنا بیکار بیٹھا رہنا	آسرا تکنا آس تکنا
کلیم نے کہا تم تو اس قدر بُرائی اور غرور کرتے ہو جیسے کوئی آسمان پر اُڑتا ہے ؛	بہت غرور کرنا	آسمان پر اُڑنا
بادشاہ کی برائی کرنا۔ شریف کو بار کہنا آسمان پر تھوکنا ہے	بیہودہ بکنا۔ کسی بڑے آدمی کی مذمت کرنا	آسمان پر تھوکنا
ایک شاعر نے لقمان حکیم کی اپنی نظم میں اِس قدر تعریف کی۔ گویا اس کو آسمان پر چڑھا دیا ؛	حد سے زیادہ تعریف کرنا۔ ممتاز کرنا۔ خوشامد کرنا	" " چڑھانا
وہ اس قدر مغرور اور بے پروا ہے۔ جیسے کسی کا دماغ آسمان پر ہوتا ہے ؛	تکبّر کرنا غرور کرنا	آسمان پر دماغ چڑھانا
مغرور آدمی پر جو اپنے آپ کو آسمان پر چڑھائے رکھتا ہے۔ نصیحت کچھ اثر نہیں کرتی	اپنے تئیں بڑا سمجھنا	آسمان پر کھینچنا
میاں آزاد تو آسمان پر ہیں۔ انہیں راستی سے کیا واسطہ ؟	مغرور ہونا بلند مرتبہ ہونا	آسمان پر ہونا

محاورہ	معنی	استعمال
آسمان ٹوٹ پڑنا (۲) آسمان پھٹ پڑنا (۳) آسمان ٹوٹنا (۴)	سخت مصیبت پڑنا۔ غضب الٰہی نازل ہونا	وہ آدمی اس قدر زمانے کی گردش سے مصیبتوں میں گرفتار ہے۔ گویا آسمان سر پر ٹوٹ پڑا ہے ؞
آسمان سر پہ ٹوٹ پڑنا (۵) آسمانی غضب ٹوٹنا	تکلیف نازل ہونا	۵ خدا کیواسطے اتنا تو جھوٹ مت بولو کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھے پر
آسمان زمین ایک ہونا	بڑا بھاری انقلاب ہونا زمانے کا الٹ پلٹ ہو جانا	۵ ہوگئے ایک آسمان و زمیں ہجر میں میرے نالۂ غم سے
آسمان اور زمین کا فرق ہونا	فرق عظیم	احمد و سلیم کی قابلیت میں زمین و آسمان کا فرق ہے
آسمان زمین کے قلابے ملانا	چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا نہایت جھوٹ بولنا	احمد ہمیشہ باتیں کرتے وقت آسمان و زمین کے قلابے ملاتا ہے ؞
آسمان سر پر اٹھانا	نہایت شور غل مچانا	موہن! آرام سے بیٹھو۔ کیوں آسمان سر پر اٹھایا ہے

استعمال	معنی	محاورہ
ہمالیہ کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں ۔	نہایت بلند ہونا	آسمان سے باتیں کرنا (۲)
	تکبر کرنا	آسمان سے ٹکر کھانا
ڈرتا ہوں آسمان سے بجلی نہ گر پڑے صیاد کی نگاہ سوئے آشیاں نہیں	مصیبت نازل ہونا۔ آسمانی بلا آنا۔ ناگہانی بلا	آسمان سے بجلی پڑنا
ابھی مجھے بخار سے نجات نہ ملی تھی۔ کہ کھانسی شروع ہو گئی۔ گویا آسمان سے گرا کھجور پر اٹک گیا ہوں	ایک بلا سے چھوٹ کر دوسری بلا میں مبتلا ہونا	آسمان سے گرا کھجور پر اٹکا
کریم نے اپنے باپ سے بد زبانی کی۔ آخر اس کے پیٹ میں ایسا درد اٹھا۔ کہ الامان اسی طرح جو اپنے سے بڑے کے ساتھ الجھتا ہے۔ اس کے سامنے آتا ہے۔ جیسا آسمان پر تھوکنے سے وہ اپنے ہی منہ پر پڑتا ہے ۔	اپنے سے بڑے کی برائی کرنے میں آپ ہی ملزم ٹھہرتا ہے	آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے

محاورہ	معنی	استعمال
آسمان کے تارے توڑنا	بہت مشکل کام کرنا کمال دکھانا عجیب کام کرنا	چاروں طرف کے ایسے فوارے چھوٹنے لگے گویا آسمان سے تارے توڑتے ہیں
آسمان میں تھگلی لگانا	کمال چالاکی کرنا	سدا م باتیں بنانے میں چالاک ہے۔ آسمان کے تارے توڑ لاتی ہے دُور دور کی آڑے رسا خبر تھگلی لگانیوالی ہے یہ آسمان میں
(۲) آسمان میں چھید کرنا		
آسمان میں چھید ہونا	بافراط بارش ہونا۔ چالاک ہونا	وہ عورت اس قدر چالاک ہے۔ کہ مکاری سے آسمان میں چھید کر سکتی ہے
آسمانی تیر	ہوائی تیر۔ فضول کام۔ بے فائدہ۔	جب آپ کے کسی کام کا نتیجہ نہیں نکلتا۔ تو گویا آپ آسمانی تیر چھوڑتے رہتے ہیں ٭
۱۔ آسمانی گولہ ۲۔ " آفت ۳۔ " بلا ۴۔ " تھپیڑا ۵۔ " دھکا ۶۔ " غضب	قہر الٰہی غضب الٰہی بھگوان کی مار بے وقت صدمہ	یہ مصیبت بھی آسمانی گولہ ہے۔ کبھی وہم و گمان میں بھی نہیں آیا ٭ نذیر اس قدر نادار و مفلس ہوگیا ہے۔ کہ اسے بھگوان کی آسمانی دھکا مل چکا ہے ٭

محاورہ	معنی	استعمال
آفت اُٹھانا آفت ڈھانا یا مچانا	مصیبت میں پھنسنا	یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا میرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
آفت ٹوٹنا	مصیبت میں پڑنا	
آفتاب کو چراغ دکھانا	صاحب کمال کے آگے بے ہنروں کا مدعی کمال ہونا	عقلمند کو نصیحت کرنا ایسا ہے۔ جیسے آفتاب کو چراغ دکھانا بے سود ہے +
آفت توڑنا	نہایت خفا ہونا حشر برپا کرنا	تم نے آفت توڑ رکھی ہے بہت کون تم سے بات محفل میں کرے
آفت زدہ	دکھیا	
آفت رسیدہ	—	کبھی کچھ کام آیا ہے کسی آفت رسیدہ کے
آفت کا مارا	بدنصیب	کبھی دامن سے پونچھے تو نے آنسو آبدیدہ کے
آفتاب کو دیا دکھانا	تجربہ کار کو عقل دینا	آفتاب کو دیا دکھانا بے سود ہے +
آفت کا پرکالا آفت کا ٹکڑا	نہایت چالاک	نادری ہوں میں نالہ ہیں آفت کا پرکالا ہوں میں
آفتاب لب بام ہونا	مرنے کے قریب ہونا۔ برلب گور۔ قریب المرگ	ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے

محاورہ	معنی	استعمال
آگا پیچھا دیکھنا	عاقبت اندیشی کرنا	ہر کام کرنے سے پیشتر اُس کا آگا پیچھا دیکھ لینا عقل والوں کا کام ہے
" " سوچنا	دُور اندیشی کرنا	
آگ برسنا	گرمی پڑنا ازحد " "	کیسی شدت کی گرمی پڑتی ہے۔ ابر سے آگ کیسی برستی ہے
آگ بگولا	تند مزاج بہت خفا	مجھے ہنستے ہیں تو منہ سرخ ہو جاتا ہے خوش سے ظاہر ہیں دل سے آگ بگولا ہیں
آگ بگولا ہو جانا	نہایت غصے ہونا۔ غصے سے لال ہونا	وہ آگ بگولا ہو کر کہنے لگا کہ اس بزرگی سے تم کو کچھ حاصل بھی ہے ؛
آگ پانی میں لگانا	چالاکی کرنا۔ ناممکن بات کر دکھانا	اجی مسعود کی چالاکی کی نسبت کیا پوچھتے ہو۔ وہ تو پانی میں بھی آگ لگا دیتا ہے ؛
آگ پھکنا	گرمی ہو جانا نہایت غصے ہونا	سلیم نے جب اپنے اُستاد کے حکم کی تعمیل میں تاخیر کی۔ تو اُستاد کے مزاج میں آگ پھک گئی ؛
آگ پانی کا بیر	حقیقی دشمنی ذاتی بیر	ہم دونو میں اس قدر دشمنی پڑ گئی ہے۔ جس طرح آگ پانی کا بیر ؛

محاورہ	معنی	استعمال
آگ پھونس کا بیر	دو مخالف دشمن ایک جگہ نہیں رہ سکتے	چور اور کوتوال میں آگ پھونس کا بیر ہے ٭
آگ تلوؤں سے نکلنا	غصے ہونا غضبناک ہونا	جب حمید کے باپ نے اس کی چوری کا حال سُنا۔ تو اس کے پاؤں کے تلوؤں سے آگ نکل گئی ٭
آگ جوڑنا " دکھانا " دینا	آگ لگانا	جمعرات کے دن بھٹے کو آگ دی گئی ٭
آگ سے پانی ہو جانا	غصہ جاتا رہنا	میں نے جب اس کی عاجزی دیکھی۔ تو آگ سے پانی ہوگیا
آگ ہونا	غصے میں لال ہونا	آج اُس کا چہرہ غصے سے آگ ہو رہا تھا
آگ دکھا کر پانی کو دوڑنا	لڑائی کرا کر صلح کی کوشش کرنا	دوڑے پانی کو ہیں آگ لگا کر کیوں وہ آئے میری عیادت کو
آگ لگانا	غصہ دلانا فتنہ اُٹھانا۔ برپا کرنا	یہ تمہاری ہی آگ لگائی ہوئی ہے۔ اب خود ہی سمیٹو
آگ لگنا	غصہ آنا۔ بے قرار ہونا۔ لڑائی ہونا ٭	محمودہ کی گالی گلوچ سنکر میرے تن بدن میں آگ لگ گئی ٭

محاورہ	معنی	استعمال
آگ لگا کر کوآں کھودنا	بے وقت کسی چیز کی تلاش کرنا	آدمی کو کام کرنے سے پہلے بندوبست کرنا چاہیئے۔ نہ کہ آگ لگنے پر کوآں کھودنا +
آگ میں پانی ڈالنا	غصّے کیوقت محبت کہاں غصّہ دھیما کرنا	سلیم نہایت برانگیختہ تھا لیکن حامد کی خوش اخلاقی نے اس کی آگ پر پانی ڈال دیا +
آگ میں جھونک دینا	جان بوجھ کر مصیبت میں پھنسنا	اسماعیل نے خواہ مخواہ دو جماعتوں کا اِمتحان دے کر اپنے آپ کو آگ میں جھونک دیا +
آلتی پالتی	چار زانو بیٹھنا	آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ادب کی علامت ہے +
آم کے آم گٹھلی کے دام	دوہرا فائدہ ہر طرح سے فائدہ	تم کو کیا تمہارا تو ہر طرح سے فائدہ ہے۔ جیسے کِسی نے کہا ہے کہ آم کے آم گٹھلی کے دام +
آن توڑنا	عہد توڑنا قسم توڑنا	اخیر پر آکر دوستی کی آن توڑنا دنیاداروں کا قاعدہ نہیں +
آنتوں کا قُلْ ھُوَاللہ پڑھنا	نہایت بھوک لگنا	میری تو آنتیں قُلْ ھُوَاللہ پڑھ رہی ہیں۔ کچھ کھانے کے لئے +

محاورہ	معنی	استعمال
آندھی کے آم	بہت سستی چیز چند روزہ	آپ کو علم آندھی کے آموں کے دام مل گیا ؂
آنکھ کھلی کی کھلی رہ جانا	حیران رہ جانا	میں نے جب اس قدر ساز و سامان دیکھا۔ تو میری آنکھ کھلی کی کھلی رہ گئی ؂
آنکھ بند کر کے کام کرنا	بے پرواہی سے کام کرنا۔ اندھا دھند کام کرنا	میں نے حساب کے سوال آنکھیں بند کئے نکال لئے۔ اس لئے اکثر غلط نکلے
آنکھ چرا کر دیکھنا	چوری چوری دیکھنا	دیکھو! وہ کس طرح آنکھ چرا کر دیکھتا ہے ؂
آنکھ بھر دیکھنا	پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھنا	۵ آنکھ بھر کر بھی نہ دیکھینگے کسی بیمار کو تیری آنکھیں دیکھ کر لے یار آنکھیں خشن ہو
آنکھ پھوٹنا	اندھا ہونا	پتھر کی سل گر پڑنے سے چوٹ آ کر میری آنکھ پھوٹ گئی
" پھوڑنا	" کرنا	
آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا	غور سے دیکھنا	وہ میری طرف اسی طرح آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا ہے جیسے مجھ کو کھا لیگا ؂
آنکھوں میں خاک جھونکنا	فریب دینا	ہماری سب کی آنکھوں میں اپنی چالاکی کے سبب خاک جھونک دیتا ہے ؂

92/22 12/25 ۲۱ 23-292

محاورہ	معنی	استعمال 1528
آنکھوں میں خون اُترنا یا برسنا	نہایت غضبناک ہونا	چور کو دیکھ کر تھانیدار کی آنکھوں میں خون اُتر آیا ۔
آنکھوں میں رکھنا	قدر و منزلت سے دیکھنا	آپ کی یاد میرے دل میں اور آپ کی شکل میری آنکھوں میں ہے ۔
آنکھوں میں سبک ہونا	بے قدر ہونا	اکرم اپنی بدکرداری کے طفیل سب کی آنکھوں میں سبک ہو گیا ہے ۔
آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا	احسان بھول جانا	اب کیا اندھیر ہے۔ کیا بیاہ ہونے کے ساتھ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لیں گے ۔
آنکھوں میں سرسوں پھول آنا	نشے میں غرقاب ہونا۔ زردی چھانا	بہت گرمی سے آنکھوں میں سرسوں پھول گئی
آنکھوں میں کھٹکنا	نظروں میں برا معلوم ہونا۔	کیا سبب ہے جو کھٹکتا ہے اب آنکھوں میں تیرے یہ وہی دل ہے جو رہتا تھا سدا آنکھوں میں
آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک	کسی کو خوش دیکھ کر خوشی ظاہر کرنا	آپ اگر آرام سے ہیں تو ہمارے بھی آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ہے ۔

استعمال	معنی	محاورہ
گھر آنکھوں میں کر گیا بید ید دل چھین لیا نظر بلا کر	عزت پانا۔ عزیز ہونا۔ فریفتہ ہونا	آنکھوں میں گھر کرنا
رام نے شام کو کہا۔ کہ احمد نے مارے غم کے آنسوؤں کا تار باندھ دیا ہے +	برابر روتے جانا	آنسوؤں کا تار
احمد کو ڈپٹی دیکھ کر سب کی آنکھیں پھٹ گئیں +	حیرت میں ہونا۔ جلنا	آنکھیں پھٹنا
اس قدر نہ رو آنکھیں پھوڑ لوگے +	کثرت سے رونا۔ اندھا کرنا	آنکھیں پھوڑنا
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے آنکھیں پھر جائینگی صبح کے ہوتے ہوتے	علامت مرگ ظاہر ہونا	آنکھیں پھر جانا
چور آدمی شریفوں سے ہمیشہ آنکھ چراتا ہے +	بے مروتی کرنا شرمانا	آنکھیں چرانا
دروغ گو کا جھوٹ ظاہر ہونے پر اس کی آنکھیں زمین سے لگ گئیں +	شرم کے مارے آنکھ نہ اٹھا سکنا	آنکھیں زمین سے لگ جانا
حضرت یعقوبؑ فراق یوسفؑ میں اتنا روئے کہ آنکھیں سفید	روتے روتے اندھے ہونا	آنکھیں سفید ہونا

محاوره	معنی	استعمال
		ہوگئیں ۔
آنکھوں کے آگے جہان سیاہ ہونا	نہایت غمگین ہونا	بھائی کے مرجانے کے بعد میری آنکھوں میں جہان سیاہ ہوگیا ۔
آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ	کسی شخص کا ایسے اوصاف سے متصف ہونا جو اس کی ذات میں موجود نہ ہوں	جو شخص ہنر سے بے علم ہو اُس کا مُصنّف ہونا ایسا ہی ہے جیسے آنکھوں کا اندھا نام نین سکھ ۔
آنکھوں کی ٹھنڈک	مراد اولاد	
آنکھوں میں تمام رات کاٹنا	تمام رات جاگنا	تمام رات درد سر کے مارے آنکھوں میں رات کاٹی ۔
آنکھوں میں پالنا	بڑی حفاظت سے پرورش کرنا ہر وقت اپنے سامنے ہی رکھنا	بشیر نے اپنے پوتے کو آنکھوں میں پال کر جوان کیا ۔
آوا سا بیٹھ گیا	ایک ہی دفعہ تباہ ہوگیا	متکبر شخص جب دوسرے کو طاقتور دیکھے ۔ تو آوے کی مانند بیٹھ جاتا ہے ۔

محاورہ	معنی	استعمال
آنکھوں میں لہو اُترنا	بہت غصے ہونا	آج وہ اس قدر غصے میں ہیں۔ گویا غصے کے سبب آنکھوں میں لہو اُتر آیا ہے
آوازہ کسنا	تان کر آواز لگانا طعنہ دینا	جب کوتوال نے آوازہ کسا تو چور بھاگ گیا۔ تمہارے آوازے کسنے سے کسی کا کیا بگڑتا ہے؟
آؤ بھگت کرنا	خاطرداری کرنا	تم نے ان کی خوب آؤ بھگت کی۔ بے شک دوستی کا حق یہی ہے ٭
آنکھوں میں خاک ڈالنا	دھوکہ دینا	لالہ صاحب! تم تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈال کر لوٹ لیتے ہو ٭
آنکھ پھوڑ لینا	اپنے تئیں اندھا کرنا	میں نے محنت شاقہ سے اپنی آنکھیں پھوڑ لیں ٭
آنکھ جھپکنا	شرمانا روشنی کی تاب نہ لانا	سورج کی روشنی کے سامنے سب کو آنکھ جھپکنی پڑتی ہے
آنکھ بدل جانا	ناراض ہوجانا	آپ تو ذرا سی بات پر ناراض ہوکر آنکھ بدل جاتے ہیں ٭
آنکھ دکھانا	ناراضی سے دیکھنا دھمکانا ڈانٹنا	آنکھ دکھا کر کیا الطاف سحر سامری آستیں اس نے چڑھائی دستِ بیضا دیکھ کر

محاورہ	معنی	استعمال
آنکھ سامنے نہ ہونا	کمال شرمندہ ہونا	خطاوار غلام اپنے مالک کے سامنے آنکھ نہیں کر سکتا
آنکھ سرخ یا لال ہونا	غصہ کرنا خفا ہونا	نصیح نے جب حکیم کو دیکھا تو آنکھیں لال ہوگئیں ٭
آنکھیں میں خاک ڈالنا	دھوکہ دینا	توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا	مالدار۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا	عیبی گھوڑے کی قیمت وصول کرنے کے لئے آنکھوں کا اندھا اور گانٹھ کا پورا گاہک چاہیئے ٭
آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا	توجہ نہ کرنا	جو کہ آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھے اس سے بات کیا؟
آنکھ نہ ملانا	منہ سے نہ بولنا۔ توجہ نہ کرنا۔ رُخ نہ کرنا	خود غرض آدمی مطلب نکلنے پر آنکھ نہیں ملاتا
آنکھوں آنکھوں میں	اشاروں ہی اشاروں میں چوری چوری میں	عقلمند آدمی آنکھوں آنکھوں میں ہی مطلب سمجھ جاتا ہے
آنکھوں پر بٹھانا	نہایت تعظیم کرنا۔ عزت کرنا	آیا ہوں نور لیکے میں بزمِ سخن میں ذوق آنکھوں پہ سب بٹھائیں گے اہلِ سخن مجھے
آنکھوں پر پٹی باندھنا	جان بوجھ کر اندھا ہونا	جب تجھے معلوم تھا۔ کہ چوری کی سزا قید ہے۔ تو جان بوجھ

محاورہ	معنی	استعمال
	جان بوجھکر بے خبر ہونا	کہ آنکھوں پر پٹی رکھوں باندھ لی ؟
آنکھوں پر ٹھیکرا رکھ لینا	جان بوجھ کر اندھا بن جانا بے مروتی اختیار کرنا	ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری نہ رکھو۔ کہ اس نے تم پر بہت احسان کئے ہیں ؛
آنکھوں پر جگہ دینا	تعظیم وتکریم کرنا	میں جب احباب میں پہنچا تو اُنہوں نے مجھے اپنی آنکھوں پر جگہ دی ؛
آنکھوں پر قدم لینا	نہایت عزت سے لانا	پیرو مرشد آپ کے قدم آنکھوں پر لینے کو تیار ہوں
آوازہ بلند ہونا	مشہور ہونا۔ دھوم مچنا۔ شہرت ہوجانا	نظیر کی شہرت کا آوازہ دنیا میں بلند ہوچکا ہے ؛
آوے کا آوا بگڑنا	تمام کا کام خراب ہوجانا	سارا خاندان گناہ اور بے دینی کی آفت میں مبتلا ہے۔ گویا آوے کا آوا بگڑ گیا ہے
آہ پڑنا یا لگنا	کسی کی بددعا کا اثر ہونا	ظالموں کو ہمیشہ مظلوم کی آہ لگتی ہے ؛
آہ کر کے رہ جانا	صدمہ سہار کر خاموش رہنا	میں کیا کہوں لڑکے کی حرکات دیکھ کر آہ بھر کر رہ گیا ہوں

استعمال	معنی	محاورہ
ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام وہ قتل بھی کرتے ہیں تو شکوہ نہیں ہوتا	ٹھنڈی سانس لینا	آہ کرنا
چنانچہ مہاراجہ دشرتھ بڑی دھوم دھام سے برات لے کر آئے اور شادی رچائی۔ شہر میں آئینہ بندی کی ٭	آراستہ پیراستہ کرنا	آئینہ بندی کرنا
علی بیگ اب اپنی جان کی خیر مانگو۔ تمہارا حال آئینہ ہو گیا ہے	صاف ظاہر ہو جانا	آئینہ ہو جانا
کسی پر کیا گلہ۔ اپنے دلوں کو روتا ہوں ٭	اپنی قسمت پر افسوس کرنا	اپنے دلوں کو رونا
ہمارے گو نقل کرنے میں دقیقہ نہ اُٹھا رکھا۔ لیکن پاس پھر بھی نہ ہُوا۔ ٹھیک ہے اپنی کرنی پار اُترنی ٭	اپنا کیا ہُوا کام خوب ہوتا ہے	اپنی کرنی پار اُترنی
کسی پر نکتہ چینی کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھو ٭	اپنا عیب دیکھ کر شرمانا	اپنے گریبان میں منہ ڈالنا
میں نے بارہا آزمایا۔ محمود اپنی گوں کا یار ہے ٭	خود غرض	اپنی گوں کا یار
میں اپنے منہ سے کہاں تک میاں مٹھو بنوں میرے فائدوں کی	اپنے منہ سے اپنی تعریف کرنا	اپنے منہ میاں مٹھو

محاورہ	معنی	استعمال
		انتہا نہیں +
اٹکنا	رُکنا۔ تھم جانا	ہیں راوی دریا کے آجانے سے رستہ میں اٹک گیا +
اٹھکیلیاں	شوخی	نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹھکیلیاں سوجھیں ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
اٹھکیلیاں کرنا	کھیلنا۔ کودنا شوخیاں کرنا	اس قدر اٹھکیلیاں کرنا اچھا نہیں ہے +
ادھر کے نہ اُدھر کے	نہ دین کے نہ دنیا کے	نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
اُڑتی سی خبر	بازاری خبر بے تحقیق بات	اُڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی افواہ
ارد پر سفیدی	ذرا سی بہت تھوڑا	بد چلن لڑکے اپنے والدین کا اتنا بھی حکم نہیں مانتے جتنی اُرد پر سفیدی۔ خلقت میں اب اتنا سچ بھی نہیں رہا۔ جتنی اُرد پر سفیدی +
اس کو وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے	اس پر بالکل ترس نہ کرنا	ظالم کو ایسی جگہ مارنا چاہیے جہاں پانی نہ ملے +
اسم بامسمیٰ	جیسا نام ویسے اوصاف	محمد فاضل کاتب کا معیار بہت بلند ہے۔ واقعی اسم بامسمیٰ ہے +

محاورہ	معنی	استعمال
اشک شوئی	تسلی۔ دلاسا	مرزا بیگ کو چوٹیں آئی ہیں چلیئے اس کی اشک شوئی کریں
اصطبل کی بلا بندر کے سر	ایک کی سزا دوسرے کو دینی	موہن کی ضمانت دے کر وہ کئی دنوں سے حوالات میں بند ہے۔ گویا۔ اصطبل کی بلا بندر کے سر ہوئی ٭
الفاروں	زیادہ۔ بافراط	حمید نے الفاروں مال جمع کیا ہے ٭
الف۔ بے	شروعات ابتدا	ابھی میں نے علم حساب کی الف۔ بے ہی سیکھی ہے ٭
ایک آنچ کی کسر	معمولی سی کسر	کیمیاگروں کی اصطلاح میں تھوڑی آگ دینے کی کسر ہے۔ کہتا جب سب جتنے ہیں سب دیکھ کر رہ گئی اک آنچ کی باقی کسر
اللّے تللّے کرنا	خوب روپیہ اُڑانا۔ عیش وعشرت کرنا	یہی اللے تللے رہے تو ہم کو بھی تمہاری طرح سے ہونا ہے ایک روز فقیر
الم نشرح ہونا	مشہور ہونا۔ ظاہر ہونا	حامد کی لیاقت سب پر الم نشرح ہو چکی ہے ٭
اُلّو بنانا	بیوقوف بنانا۔ بس میں کرنا	تم نے بھی اسے خوب اُلو بنایا۔ یاد ہی کریگا ٭
اتاپ شتاپ	بے اندازہ بے سوچے سمجھے	اگر پولیس کا کوئی سپاہی کسی شرابی کو بازار میں فساد کرنا

محاورہ	معنی	استعمال
		یا اناپ شناپ بکتا پائے تو اُس کی بے طرح گت بناتا ہے ۔
اندر کا اکھاڑا ہے	مکان زیبا و خوشنما ہے۔ نازنینوں کا جھمگٹا۔ ناچ کی مجلس	برات کیا تھی راجہ اندر کا اکھاڑہ تھا ۔
اندھا کیا چاہے ۲ دو آنکھیں	ضرورت کے وقت اپنے مطلب کا طالب ہونا	حمید! اگر تم کو تعلیمی کورس ختم کرنے کے بعد ہی ملازمت مل جائے۔ تو کرو گے۔ حضور اندھا کیا چاہے دو آنکھیں
اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی	بے موقع نفع پہنچنا	بڑھاپے میں اولاد ہوئی۔ تربیت کیسے۔ گویا اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی ۔
انگشت نما ہونا	مشہور ہونا رسوا ہونا	ساری خلق میں اپنی بدکرداری کی وجہ سے انگشت نما ہو چکا ہوں ۔
اُنگلی پکڑ کر پہنچا پکڑنا	ذرا سا سہارا لیکر بہت سے سہارے کا طلبگار ہونا	آدمی ذرا سی مدد دیکھ کر بہت سی مدد کا طلبگار بن جاتا ہے۔ جیسے کسی نے کہا ہے۔ انگلی پکڑ کر پہنچا پکڑنا ۔

محاورہ	معنی	استعمال
ان تلوں میں تیل نہیں	اس جگہ مطلب حاصل نہیں ہوگا	موہن یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ ان تلوں میں تیل نہیں ہے
اُنگلی رکھنا	نکتہ چینی کرنا	سلیم چار پائی کا ایسا اُستاد ہے کہ اُنگلی رکھنے کی گنجائش نہیں۔
اُنگلی کاٹ شہیدوں میں ہونا	تھوڑا کام کر کے بڑے درجے کا طالب ہونا	وہ روپے دے کر مسجد کی تعمیر میں ہم بھی حصے دار ہوئے۔ گویا انگلی کاٹ کر شہیدوں میں نام ہو گیا۔
انگلیاں کانوں میں دینا	پروا نہ کرنا	بازار میں بہت شور برپا تھا۔ لیکن وہ کانوں میں انگلی دے کر چلا گیا۔
اُنگلیوں پر نچانا	تنگ کرنا ذلیل کرنا	اس بچے کا کیا کریں یہ تو ہمیں انگلیوں پر نچاتا ہے
اونچی دوکان پھیکا پکوان	مشہوری بہت ہونا۔ اصل میں کچھ نہ ہونا	لالہ صاحب کے ہاں کھانے کو میسر نہیں اور باتیں اتنی گویا اونچی دکان پھیکا پکوان۔
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا	نادر خاں نے حملے میں مفتوحہ علاقوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔

ب

محاورہ	معنی	استعمال
بات بنانا	حیلہ کرنا۔ آبرو پیدا کرنا	بات تو ہمنے بنائی تھی وہاں بگڑی تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خود نہیں
بات رکھ لینا	کہا مان لینا۔ پردہ پوشی کرنا عیب چھپا دینا	بات میری نہ رکھی غیر کی تم مان گئے بات تو یہ تھی آپ کے الطاف سے مجھکو امید
بات رہنا	عزت و آبرو رہنا۔ اعتبار قائم رہنا	ملک الموت کو ضد ہے کہ میں جان لیکے ٹلوں سر بسجدہ ہے مسیحا کہ میری بات رہے
بات کا بتنگڑ ہونا	مبالغہ کرنا۔ ذرا سی بات کو زیادہ کرنا	میں نے تو معمولی بات کی۔ مگر لڑکے نالائق نے بات کا بتنگڑ بنا دیا۔
بات کا پورا	قول کا سچا۔ صادق القول	وہ آدمی تو بات کا پورا ہے آزما کر دیکھ لو
باتیں بنانا	جھوٹ بولنا شیخی مارنا	نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو ذرا کام پہ اپنے جایا کرو
باچھیں ٹھوڑی تک آنا	نہایت ہنسنا	ہنس راج بازی جیت جانے کی خوشی میں اتنا ہنستا تھا۔ کہ اس کی باچھیں ٹھوڑی تک آتی تھیں

محاورہ	معنی	استعمال
باچھیں کھل جانا	نہایت خوش ہونا	کامیابی کی خبر سن کر ہماری باچھیں کھل گئیں ۔
باڑ مارنا " اڑانا	ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا	نوبل صاحب اور اس کے چند ایک سپاہیوں کو ایک ساتھ باڑ مار دی ۔
بازو ٹوٹ جانا	مددگار نہ رہنا بھائی مر جانا	بھائیوں کے مرنے سے بازو ٹوٹ جاتے ہیں ۔
باسی کڑھی ابل گئی	گذری بات نے سر اٹھایا بوڑھے آدمی کو غصہ یا جوش آنا	فوجداری کا شروع غالب ہوتا ہے۔ جب وقت جاتا رہا تو پھر باسی کڑھی میں ابال ٹھیک نہیں ۔
باغ باغ ہونا	نہایت خوش ہونا۔ پھولا نہ سمانا	تیری شمیم سے ہے باغ باغ گلشن خلد تیرے کرم سے معطر مشام عالم کا تجھ سے ہیں دل سب کے باغ باغ گل کوئی ہونے نہیں پاتا چراغ
باغ سبز دکھانا	دھوکا دینا ترغیب دینا	کل شیخ بن کے مجتہد العصر سا قیا دکھلا کے سبز باغ عذاب ثواب کا
بال آنا	چینی کے برتن میں عیب آنا ٹوٹنے کا نشان پڑ جانا	کب دل شکستہ لب پر بیاں عرض حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا

محاورہ	معنی	استعمال
بال کی کھال نکالنا	تحقیق کرنا نہایت ہوشیاری کرنا	یہ جج صاحب بہت دانا ہیں۔ جب تک بال کی کھال نہ اتار لیں۔ انہیں تسلی نہیں ہوتی ۔
بجلی گرنا	سخت صدمہ پہنچنا	اس خبر بد کے سننے سے میرے دل پر بجلی سی گر پڑی ۔ کہا ور ہو یہ بھی اگر بند اس پر کہا اس پہ بجلی کا گرنا ہے بہتر
بچھیا کا باپ	بیوقوف۔ گدھا احمق۔ نادان بیل	شینکر اتنی بات بھی نہیں سمجھ سکتا۔ بڑا بچھیا کا باپ ہے ۔
بد دماغ	مغرور۔ نازک مزاج	تمہاری بد دماغی سارے جہان میں مشہور ہے۔ انسانیت سیکھو ۔
بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جانا	خوف یا سردی کے باعث بدن کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہونا	شیر کو دیکھتے ہی اس کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ۔
بڑا بول بولنا	غرور کرنا گھمنڈ کرنا	چاندی کی انگوٹھی پہ سونے کا چڑھا جھول ادچھی تھنی لگی بولنے اترا کے بڑا بول

محاورہ	معنی	استعمال
بڑا بے ڈھب ہے	بڑا شریر۔ چالاک۔ بد ذات	معراج الدین کا کیا کروں وہ بات بات پر اصرار کرتا ہے۔ بڑا بے ڈھب لڑکا ہے ؛
بڑے بول کا سر نیچا	مغرور کو ذلت ہوتی ہے	شیخ عطاءاللہ کو اپنی دولت پر اتنا ناز تھا۔ کہ بے تک باتیں کرتا تھا۔ آخر مقدمے میں شکست کھائی۔ داناؤں کا کہنا سچ ہے۔ بڑے بول کا سر نیچا ؛
بڑھاوا دینا	جھوٹی تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ ہونا	ضیاءاللہ کو جب سخی کا لقب دے کر بڑھاوا دیا گیا۔ تو وہ فوراً سارا گھر لٹانے کو تیار ہوگیا ؛
بڑے دانت پیسنا	بڑا غصہ کرنا بڑی مشقت کرنا	ایمن چند کو رام چند پر اس قدر غصہ تھا۔ کہ وہ دانت پیس پیس کر باتیں کرتا تھا ؛
بس اگلنا	بُرا کہنا بدگوئی کرنا	موہن کی عادت ہے۔ کہ وہ ہمیشہ اپنے بھائی کی نسبت بس اگلتا رہتا ہے ؛
بس میں آنا ″ ″ رہنا	قابو میں آنا یا رہنا	احمد نے گھوڑے کو اتنا سرپٹ دوڑایا۔ کہ اس

استعمال	معنی	محاورہ
کا بس میں آنا مشکل ہوگیا	قابو میں کرنا	بس میں کرنا
رام نے شام کی رپورٹ کر دی۔ لوگوں نے کہا اسے میاں تمہاری یہ حالت ہے۔ بغل میں چھری۔ منہ میں رام رام ۞	ظاہر درست باطن خراب	بغل میں چھری منہ میں رام رام
ٹیک چند کا مرقع ادیب جس کی تلاش میں وہ کل سارا دن رہا۔ اُس کے اپنے ہی جزدان سے نکلا جب ہی یہ مثل مشہور ہے۔ بغل میں کٹورا۔ شہر میں ڈھنڈورا ۞	چیز اپنے پاس ہے۔ ناحق شور مچاتا ہے	بغل میں کٹورا شہر میں ڈھنڈورا
باوجود منع کرنے کے لال چند نے بیوپار میں ہزاروں کا خسارہ اُٹھایا۔ بڑا بغلول آدمی ہے	بیہودہ۔ چھچھورا مورکھ	بغلول
جو شخص یہاں کی بات سنکر وہاں جا کرے اُسے بغلی چور کہتے ہیں ۞	چغلخور	بغلی گھونسا نا بغلی چور
جب اجنالہ میں بھڑوال ٹیم کو جیت گئی۔ تو بلونت رام بغلیں بجانے لگا ۞	مراد حاصل ہونے پر خوشی منانا۔ حیران ہونا۔ جواب نہ آنا	بغلیں بجانا ״ جھانکنا

محاورہ	معنی	استعمال
بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی	بد آدمی ایک نہ ایک دن اپنی برائی میں پکڑا جائیگا	بے شک ہردیال ہر دفعہ چوری کر کے بچ ہی جاتا ہے لیکن جناب بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی ؟
بلائیں لینا	قربان جانا صدقے جانا	ماں جھپاجھپٹ بلائیں لیتی ہے پیار کرتی دعائیں دیتی ہے
بلہار جانا	قربان جانا	مصیبت میں بلہاری جانا مامتا کا کام ہے ؛
بلا کا آدمی	سخت آدمی	ارے میاں وہ اس بلا کا آدمی ہے۔ کہ چچا۔ باوا بچارے کسی کے لینے میں نہیں دینے میں نہیں۔ اس نے دل پر رکھا۔ تو شہر سے نکلوا چھوڑا
بلائے بے درماں	وہ مصیبت جس کا علاج نہ ہو	قرض ایسی بلائے بے درماں ہے۔ کہ جو اس میں پھنسا وہ گیا ؛
بلی کو خواب میں چھیچھڑے نظر آنا	آدمی کو جس چیز کی خواہش ہو۔ اس چیز کا ہر وقت ہی نظر آنا	بھوکا آدمی ہمیشہ دستر خوان ہی آنکھوں میں دیکھتا ہے۔ جیسے کہ بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں ؛

محاورہ	معنی	استعمال
بلّیوں کے بھاگوں چھینکا ٹوٹنا	جس چیز کی بہت رکھوالی ہو۔ اتفاقیہ وہ چیز مل جانا	آخر کار اپنی ماں کے گھر کھانا شروع کر دیا۔ مزاج دار نے بھی اپنے آرام کا ٹھکانا کر لیا۔ دونو وقت بازار سے کچوریاں منگا کر کھا لیتی۔ ان بلّیوں کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا ۔
بوڑھا طوطا نہیں پڑھتا	جب کام کا وقت گزر جاتا ہے۔ تو کام نہیں ہوتا	سردار خاں ۴۰ برس کا ہو گیا ہے۔ گھر والے اسے پڑھانا چاہتے ہیں۔ کبھی بوڑھا طوطا بھی پڑھتا ہے ۔
بول بالا رہنا	عزت کا زیادہ ہونا	نیک آدمی کا ہمیشہ بول بالا رہتا ہے ۔
״ ״ ہونا	اقبال۔ ستارہ ״ یاور ہونا	جب دن اچھے ہوں۔ تو ہر کام میں بول بالا ہی ہوتا ہے ۔
بھاڑ جھونکنا	وقت ضائع کرنا۔ ذلیل یا ادنیٰ پیشہ اختیار کرنا	بارہ برس دہلی میں رہے بھاڑ جھونکتے رہے ۔
بھاڑ میں جانا	بڑا خراب ہونا	برات میں کیا شمولیت ہوئی۔ بھاڑ میں جانا پڑ گیا

محاورہ	معنی	استعمال
بھاگتے چور کی لنگوٹی	تھوڑی سی چیز	داناؤں نے یہ بات خوب کہی ہے۔ کہ بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی +
بھانڈا پھوٹنا	بھید ظاہر ہونا	آخرکار اس کا بھانڈا پھوٹ ہی گیا۔ اپنی طرف سے تو اس نے کرتوت کے چھپانے کی بہت کوشش کی +
بھانڈا پھوڑنا	بھید ظاہر کرنا	راجہ نے کہا اچھا راست راست بے کم و کاست کہہ دے۔ حکیم نے سارا بھانڈا پھوڑ دیا +
بھرکس نکالنا	چورا چورا کرنا	چور کو اتنی مار پڑی کہ اس کا بھرکس نکل گیا۔
بھرے بیٹھے ہیں	بہت غصے میں ہونا	۶۔ ہم بھرے بیٹھے ہیں کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو +
بھیگی بلی بنانا	ٹالم ٹول کرنا	صبح آیا۔ دوپہر کا وعدہ ہوا۔ پھر آیا اور شام کا اقرار ہوا۔ آخر پھر جواب۔ آپ نے تو خوب مجھے بھیگی بلی بنا رکھا ہے +
بہت خاک	بہت محنت	اس علم کی خاطر در در کی

محاورہ	معنی	استعمال
اُڑائی	جانفشانی کی	خاک اُڑانی پڑی ۔
بِھڑ کا چھتّا	فسادی	ہم جانتے تھے۔ کہ وشوا ناتھ اتنا لڑاکا ہے۔ کہ گلے پڑا ٹوٹتا نہیں۔ جان بوجھ کر بھڑ کے چھتے میں ہاتھ دے دیا ۔
بھڑ بھڑایا	مغلوالغضب	سپاہی نے جب اپنی چلتی نہ دیکھی۔ تو بھڑ بھڑایا۔ دوڑ گیا ۔

پ

محاورہ	معنی	استعمال
پاپڑ بیلنا	مصیبت جھیلنا۔ تجربہ حاصِل کرنا	عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ایک کھیلے میں نے اڑسٹھ برس اس عمر میں پاپڑ بیلے
پالا پڑنا	واسطہ پڑنا بس میں آنا	بُرے سے پالا پڑا ہے دل کا الٰہی خیر میرے دل کی تو ہی محافظ ہے میرے دین کا تو ہی نگہبان ہے میری جان کا
پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں	سب آدمی یکساں نہیں	جس طرح پانچ اُنگلیاں برابر نہیں۔ اسی طرح خدا کی پیدا کی ہُوئی مخلوق میں یکسانیت نہیں ۔

استعمال	معنی	محاورہ
بیوپار میں آج کل خوب نفع ہے۔ آپ کی تو پانچوں انگلیاں گھی میں ہیں ؛	مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے	پانچوں انگلیاں گھی میں
آپ نے میری تمام نیکیوں پر پانی پھیر دیا ؛	برباد کرنا۔ کسی کا احسان برباد کر دینا	پانی پھیر دینا
لگاتے تہمت گریہ ہیں دل جلوں کو تیرے یہ ہیں وہی جو لگاتے ہیں آگ پانی میں	ناممکن کام کرنا	پانی میں آگ لگانا
جب سے وہ چھکڑا گئے ہیں آکے تربت کے جلال پاؤں پھیلائے ہوئے سوتا ہو کسی راحت میں	نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ نہایت آرام سے بسر کرنا	پاؤں پھیلا کر سونا
غلام محمد بڑے آدمیوں کی محفل میں اس طرح دخل دیتا ہے جیسے پانچوں سواروں میں سے	بڑے آدمیوں کی فہرست میں داخل ہونا	پانچوں سواروں میں ہونا
گوپال نے حامد سے کہا۔ میں نہیں جانتا۔ جان محمد مجھ کو ہر وقت کیوں پانی پی پی کر کوستا ہے۔ میں نے تو اس کا کوئی قصور نہیں کیا ؛	برا بھلا کہنا	پانی پی پی کر کوسنا
زمانے کی گردش سے میرا حال ایسا ہو گیا ہے جیسے رحیم نے کریم کا	نہایت ذلیل کرنا بہت آسان کرنا	پانی سے پتلا کر دینا

محاورہ	معنی	استعمال
		پال پانی سے پتلا کر دیا ہے
پاؤں اکھڑ جانا	بھاگ جانا پیٹھ دکھانا	تیرے آفت زدہ جن دشتوں میں اُڑ جاتے ہیں صبر و طاقت کے وہاں پاؤں اکھڑ جاتے ہیں
پاؤں توڑ کر بیٹھنا	ہمت ہار کر بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا	دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر ناصح کہ بیٹھے یار کو ہم دربدر تلاش
پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جانا	بدحواس ہونا حیران ہونا	جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے
پتلا حال ہونا	کمزور ہو جانا	پہلے ہی روزے میں طاقت گھٹ گئی شیخ جی آج پتلا حال ہے
پتھر کو جونک نہیں لگتی	بخیل کو رحم نہیں آتا	آپ اسے کیا سمجھاتے ہیں کیا کبھی پتھر پر بھی جونک لگی ہے +
پتھر کی لکیر ہونا	مٹائے نہ مٹنا	مستند کیونکر نہ ہو ایسا کلام جو لکھا گویا ہے پتھر کی لکیر
پچ پر ہونا	مددگار ہونا	آپ اگر میری پچ پر ہوں۔ تو مجھے کیا پرواہ ہے +
" پڑ گئی ہے	اپنی بات کا نبھاؤ ہے	میں آپ کے ساتھ وعدہ کر چکا تھا۔ الحمدللہ کہ اپنی

محاورہ	معنی	استعمال
		طرف سے ڈپٹ پڑ گئی ؎
پروان چڑھنا	پرورش پانا	جاکے کابل میں آم کا پودا کبھی پروان چڑھ نہیں سکتا
پر و بال نکالنا	ہوش سنبھالنا زور پکڑنا	؎ واہ کیا خوب پر و بال نکالے بلبل اُڑتے ہی پڑ گئی صیاد کے پالے بلبل ابن چند بڑی باتیں بنانا جان گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بھی پر و بال نکل آئے ہیں ؎
پھپھولے پھوڑنا	دل کا غبار نکالنا چھالوں سے پانی نکل جانا۔ دلی آرزو پوری ہونا	ابھی میں نے اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے ہی نہیں کہ آپ ناراض ہو گئے۔
پہلو نکالنا	موقع نکالنا مطلب پورا ہونا	؎ وہ شاعر ہوں اگر آ جائے میری طبع نازک پر ہزاروں پہلو میں تازہ نکالوں ایک مضمون سے
پھولا نہ سمانا	مارے خوشی کے آپے میں نہ ہونا نہایت خوش ہونا	؎ گلو یہ کہ گئی کان میں تمہارے صبا کہ لوٹے جاتے ہو پھولے نہیں سماتے
پھونک پھونک کر قدم رکھنا	خائف ہونا	؎ یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کے چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج

محاورہ	معنی	استعمال
پیٹ کا کتا ہے	کھانے پر مرنا ہے	جو شخص پیٹ کا کتا ہو۔ اُسے آن کی پروا نہیں ہوتی
پیٹ کا ہلکا ہے	اوچھا۔ کم حوصلہ	جو پیٹ کے ہلکے ہیں جیسے بات کہیں اُن سے روکیں تو پھر جائے شکم اور زیادہ
پیشاب خطا ہونا	نہایت ڈرنا	مجرم نے جب پولیس کے آدمی دیکھے۔ تو اس کا پیشاب بھی خطا ہو گیا ؎

ت

محاورہ	معنی	استعمال
تار باندھنا	کسی کام کو لگاتار کئے جانا	اُس نے تو رونے کا تار باندھ رکھا ہے۔ کسی وقت آنسو نہیں تھمتے ؎
تارے توڑنا	انوکھا کام کرنا عجیب کام کرنا	نہیں ملتا دماغ غیر کا آج! تارے توڑے ہیں کیا محبت نے
تر دامن ہونا	عاصی، گنہگار ہونا	تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو! دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
ترکی تمام ہونا	بہادری کا ختم ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا	جب میں وہاں پہنچا۔ تو اُس کی ساری ترکی تمام ہوگئی۔ ایک کلمہ بھی نہ زبان سے نکال سکا ؎

محاورہ	معنی	استعمال
تقدیر بگڑنا	بد قسمت ہونا	اُلٹی تقدیر میری قسمت اغیار پھری ہائے کیسی تری مت لے بت عیار پھری
تقدیر کا سو جانا	بری قسمت آ جانا	عبد اللہ نے نسیم سے کہا جدھر ہاتھ ڈالتا ہوں۔ نقصان ہی ہوتا ہے۔ میری تقدیر سوئی ہوئی ہے۔
تلوار کا گھاٹ	تلوار کی دھار	قائل عالم ہے عریانی میں عالم یار کا گھاٹ اس کے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا
تلوار کا ہاتھ	تلوار کا زخم	سلیم نے ابھی ایک دو ہاتھ ہی تلوار کے لگائے تھے۔ کہ دشمن مر گیا۔
تلوار کے گھاٹ اُتارنا	تلوار سے مارنا	جنگ عظیم میں بہت سے بہادر تلوار کے گھاٹ اُتارے گئے
تھلکہ پڑنا	دھوم مچنا	بیمار کی جان نکلنے پر گاؤں میں ایک تھلکہ مچ گیا۔ پلیگ نے ملک میں تھلکہ مچا رکھا ہے۔
تھوک کر چاٹنا	اقرار سے پھرنا عہد سے توڑنا	بابو نے رحیم کو کہا۔ جو اپنے اقرار سے انکار کرتے ہو۔ تم کو تھوک کر چاٹنا حرام ہے
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	سوچنے کے بعد کام کرو	ہر کام میں جلد بازی مت کرو تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

محاورہ	معنی	استعمال
		اس طرح اپنے نتیجے پر پہنچ جاؤ گے ۔
تین پانچ کرنا	جھگڑنا عیاری کرنا۔ تکرار کرنا	چیز لیجاتے وقت تو خاموش رہے۔ اب قیمت دیتے وقت تین پانچ کرنے لگے ہو ۔
تیور بدل جانا	محبت اور انصاف نہ رہنا۔ بگڑ جانا	ے کیا جانے فکرمند تھا یا کیا ملال تھا تیور بدل گئے تھے کچھ ایسا خیال تھا

ٹ

محاورہ	معنی	استعمال
ٹائیں ٹائیں فِس	بکواس بہتیری اور نتیجہ ندارد	جو شخص نہایت باتونی ہو۔ اس کا یہی حال ہے "ٹائیں ٹائیں فس"
ٹٹی کی اوجھل شکار کھیلنا	چھپ کر کوئی کام کرنا۔ درپردہ کوئی عیب کرنا	کھیلتے پھرتے ہیں میدان جہاں میں شکار آڑ ہیں ٹٹی کی لاکھوں اور ہزاروں برملا
ٹس سے مس نہ ہونا	ذرا اثر نہ ہونا۔ جنبش نہ کرنا۔	ے کیسا نالہ تھا یہ اثر میرا سنکے وہ شوخ ٹس سے مس نہ ہوا
ٹکہ سا جواب دینا	صاف جواب دینا	وہ ٹکا سا جواب دیتے ہیں اُلٹے جب عرض حال کرتا ہوں

محاورہ	معنی	استعمال
ٹکٹکی باندھنا	محو ہو کے دیکھنا برابر دیکھے جانا	کہتے ہیں سچ ہے ہمیں دیکھ کے بیخود ہوئے تم ٹکٹکی باندھ کے دیکھا کئے بے ہوش رہا
ٹھیکری منہ پر رکھ لینا	بے مروتی کرنا	انسان کو اپنے اور بیگانے میں تمیز چاہیئے۔ ویسے ٹھیکری منہ پر نہیں رکھ لینی چاہیئے ÷
ٹیڑھی کھیر	مشکل کام۔ دشوار ہونا۔	یہ سچ ہے راہِ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں
ٹینٹوا لینا	گلا دبانا	سواری نے بڑھ کر کوچوان کا ٹینٹوا لیا ÷

ج

محاورہ	معنی	استعمال
جان پر کھیلنا	خودکشی کرنا مرجانا	کھیل کوئی نہ عمر بھر کھیلے ہم جو کھیلے تو جان پر کھیلے
جان چرانا	کام سے بھاگنا۔ جی چھپانا۔ پہلو تہی کرنا ÷	مرنا ہے خوف سے کیوں جان ہے چرانا پیوند خاک ہوگا کیا بے قضا کے آئے
جان سے ہاتھ دھونا	زندگی سے ناامید ہونا۔ جینے کی آس چھوڑ دینا	ہے غیر کے گھر جوان کی دعوت ہم جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں

محاورہ	معنی	استعمال
جان کے لالے پڑنا	زندگی سے نا اُمید ہونا	بیچ دریائے الفت میں پڑے ہیں جان کے لالے بھنور سے جسطرح اُچھلے کوئی پانی کی چادر میں
جان میں جان آنا	تسلی و تشفی ہونا	آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم تن ہجر میں بے جان ہے اے جان ہمارا
جان پر بن جانا	جاں بلب ہونا	بن جائے میری جان پر جب تمکو ہو خیال کیا بات میری جان تمہارے خیال کی
جان کو جان نہ سمجھنا	بڑی محنت و مشقت کرنا زندگی کی پروا نہ کرنا	آٹھویں جماعت کے چند ایک طلبہ اسقدر محنت پسند ہیں۔ کہ اُنہوں نے اپنی جان کو جان نہیں سمجھ رکھا ۔
جتنی چادر ہو اتنے ہی پاؤں پسارو	اپنی حیثیت کے موافق خرچ کرو	تنگ ہے دل وسعت میدان محشر دیکھ کر اے جنوں! ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر
جس کی لاٹھی اُس کی بھینس	زبردست غالب ہوتا ہے۔ جو چاہے چھین لے	انگریزی سلطنت میں وہ پہلی باتیں نہیں کہ جس کی لاٹھی اُسی کی بھینس ۔
جس کی تیغ اُس کی دیگ	زبردست کے سب مددگار ہوتے ہیں	میاں آج کل یہ دستور ہے کہ طاقتور کے سب مددگار ہوتے ہیں۔ سنا نہیں۔ جس کی تیغ اُسی کی دیگ ۔

محاورہ	معنی	استعمال
جُل دے گیا	دھوکہ دے گیا	گیا فریب آپ سے کیا مَیں نے کونسا تم کو جُل دیا میں نے
جلے پر نمک چھڑکنا	جلے کو جلانا مرے کو مارنا	دُکھیا آدمی کو دُکھ دینا ایسا ہے۔ جیسا جلے پہ نمک چھڑکنا ۔
جنگل میں منگل	عیش عشرت ہو جانا	دریا کے اِدھر اُدھر ہے جنگل جنگل ہی میں ہے ہو رہا منگل
جو لب نہ بن آنا	قائل ہو جانا	داغؔ لاجواب یار نے ہمکو دیا جواب ابتک نہیں جواب بن آیا جواب کا
جوتیاں سیدھی کرنا	کمال تعظیم کرنا ٹہل کرنا۔ خوشامد کرنا۔	جس نے اُستاد کی جوتیاں سیدھی کیں۔ وہی کچھ لے نکلا ۔
جی بھر آیا	رو لیا۔ ترس آجانا	جی بھر آیا آہ اس بزم سے رو کر اُٹھے تشنہ لب آئے تھے مگر چھلکا کے ہم ساغر اُٹھے
جی کی جی میں رہنا	مراد پوری نہ ہونا۔ خواہش پوری نہ ہونا	داغؔ جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ایک بھی اُس سے ملاقات نہ ہونے پائی
جی نڈھال ہونا	مضمحل ہونا	اُترا ہوا ہے چہرہ کل سے کمال تیرا جی ہے نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا
جینے جی کی ہونا	زندگی کی ساتھی ہونا	جلالؔ آتا ہے کب کوئی پس مرگ اجل بھی دوست ہے بس جیتے جی کی

محاورہ	معنی	استعمال
چاٹ لگنا	عادت بڑھنا	چاٹ بغیر خون کوئی رہنی ہے تیری تیغ بے ڈھب ہے اسکی چاٹ ستمگر لگی ہوئی
چار چاند لگانا	شہرت دینا دوبالا رونق دینا	یہ چار چاند میرے عشق نے لگائے ہیں کہ آج حسن کی شہرت ہے چار دانگ تیری
چار حرف بھیجنا	لعنت کرنا	جو شخص مظالم میں زندگی گزار دے۔ اُس کے مرنے کے بعد ہر شخص اس پر چار حرف بھیجتا ہے
چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات	چار دن کا عیش پھر وہی تکلیف عارضی خوشی	انسان کی اس چند روزہ زندگی کی یہی مثال ہے۔ جیسی چاندنی کو اندھیرے سے چار دن کی زندگی ہے۔ پھر اندھیری رات ہے
چاند کا کھیت کرنا	چاند نمودار ہونا	کھیت کرتا ہے چاند کی اسدم شب مہ کا تو دیکھئے عالم
چاندی کا جوتا مارنا	رشوت دینا روپے کی مار مارنا	آغا حسین چاندی کا جوتا مار کر مقدمہ میں سے بری ہو گئے
چاندی کی عینک لگاتے ہیں	روپیہ لیتے ہیں رشوت کھاتے ہیں	پولیس کے آدمی تو چاندی کی عینک لگاتے ہیں۔ انہیں حقیقت سے کیا غرض ہے؟

محاورہ	معنی	استعمال
چشمک	رنجش ہو جانا	؎ دی آنکھ جو شاہ نے رونمائی چشمک سے نہ بچا یونکو بھائی
چٹخارے بھرنا	مزا لینا	؎ جو سنتے ہیں کبھی وہ گوشِ دل سے داستاں میری بہت بھرتی ہے چٹخارے بجبر میں زباں میری
چٹخانا	انگلیوں وغیرہ سے آواز نکالنا	ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی
چٹ کر جانا	نوش کرنا۔ کھا جانا۔	حرصِ شراب نے ہمیں بدنام کر دیا چٹ کر کے اس بلا کو بلا نوش ہو گئے
چاڑھی چڑھنا	پیٹھ کی سواری لینا	ابن الوقت کے خادم نوبل صاحب کو چڈھی چڑھا کر گھر پہنچایا ۔
چراغ پا ہونا	خفا ہونا۔ گھوڑے کا سیدھا ہونا	؎ اچھلے ہے شیخ وجد میں اسطرح بار بار جس طرح بد لگام ہو گھوڑا چراغ پا
چراغِ سحری	قریب الاختتام یا قریب المرگ یا بے رونق ہوتا	؎ سینے میں دل مثل چراغِ سحری ہے کر تو عمل نیک یہی نا موری ہے

محاورہ	معنی	استعمال
چکنی چپڑی باتیں	چاپلوسی کی باتیں خوشامد کی باتیں	وہ ہمیشہ چکنی چپڑی باتیں کیا کرتا ہے۔ تم ان کی باتوں میں نہ آنا ؛
چولی دامن کا ساتھ	ہر وقت کا ساتھ ہونا۔ لازم وملزوم	جنوں تک ساتھ تھا ساتھ چولی (اور) دامن کا گریباں کو نکلتے دیکھ کر کیوں آستین نکلی لوہے اور کوئلے کا چولی دامن کا ساتھ ہے ؛
چھاتی پر پتھر رکھ لینا	صبر کرنا۔ تکلیف سہنا۔ صدمہ برداشت کرنا	؎ رات دن صدمے دیئے ہائے فلک ہمنے بھی چھاتی پر پتھر رکھ لیا
چھاتی پر سانپ پھرنا	رشک گزرنا صدمہ گزرنا	رام کشن جو ہر امتحان میں ایک دو نمبر بڑھ ہی جاتا ہے۔ وہ امین چند کی چھاتی پر سانپ لوٹاتا ہے ؛
چھاتی پر سانپ لوٹنا	رنج وصدمہ گزرنا	غیر کا جب مجھے خیال آیا میری چھاتی پہ سانپ لوٹ گیا
چھاتی پر مونگ دلنا	غیرت کی آگ سے جلانا	کیوں چھاتی پر مونگ دلتی ہو۔ میں نے تمہارے ساتھ کیا بُرا کیا ؟
چھٹی کا دودھ یاد آنا	مصیبت میں گذرا ہوا عیش یاد آنا	اور اسکا مزا یقین ہے کھل جائے بگڑے تو چھٹی کا دودھ یاد آئے

محاورہ	معنی	استعمال
چیل انڈا چھوڑتی ہے	سخت گرمی پڑتی ہے	ملتان میں ان دنوں اتنی گرمی ہوتی ہے کہ دوپہر کو چیل بھی انڈا چھوڑتی ہے ۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	فضول خرچ کے پاس روپیہ کہاں	عیاش خاں سے روپیہ طلب کرتے ہو۔ خوب چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں ؟
چیونٹی کے پر نکلنا	مصیبت یا موت کے دن آنا	سعید بات بات پر نزاع کرتا ہے۔ شاید چیونٹی کے پر نکل آئے ہیں ۔

ح

محاورہ	معنی	استعمال
حاتم کی گور پہ لات مارنا	مفلسی کی حالت میں سخاوت کرنا	ہمارا فیض صورت بہرام جاری ہے ہمیں نے قبر پر حاتم کے لات ماری ہے
حاشیہ چڑھانا	بات کو بڑھا کر کہنا	روایات پر حاشیہ اک چڑھانا قسم جھوٹے وعدوں پہ سو بار کھانا
حرف آنا	نقص آنا	حرف آیا جو آبرو پہ میری ہیں یہ چشم پر آب کی باتیں
حلوے مانڈے سے کام رکھنا	اپنا بھلا چاہنا	مردہ بہشت میں جائے یا دوزخ میں ملا کو اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے

خ

محاورہ	معنی	استعمال
خاکہ بنانا	کچا نقشہ بنانا	میں نے اپنے سکول کا خاکہ بنا لیا ہے ؛
خاک اڑانا	آوارہ پھرنا برباد کرنا	اڑا دو خاک میری ٹھوکروں سے اگر منظور ہے برباد کرنا
خاک چاٹنا	عاجزی کرنا خوشامد کرنا	میں تو خاک چاٹ کر کہتا ہوں۔ کہ اس معاملے میں میرا وہ کیا مقابلہ کر سکیگا
خاک چھاننا	بے فائدہ کوشش کرنا	خاکساری کے مزے خوب اٹھائے یہاں خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے
خدا خدا کر کے	بڑی مشکل سے	خدا خدا کر کے ہمارا جہاز کنارے پر لگا ؛
خدا کا قہر ٹوٹنا	خدا کا غضب ہونا	پلیگ اس شدت سے شروع ہے کہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا کا قہر ٹوٹ پڑا ہے ؛
خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں	خدا ناگہانی سزا دیتا ہے	ظالم کو خدائی گرفت سے بے خبر نہ ہونا چاہیئے کیونکہ اس کی لاٹھی میں آواز نہیں
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	خدا کمینے آدمی کو مرتبہ اعلا نہ کردے	اس کمینے اور ذات کے موچی (تھانیدار) نے مخلوق

محاورہ	معنی	استعمال
		کو اتنا تنگ کر رکھا ہے۔ کہ سب خلقت زبان حال سے کہتی ہے کہ خدا گنجے کو ناخن نہ دے ۵
خدا لگتی کہنا	سچ کہنا انصاف کی بات کہنا	بات سچی ہے بے مزہ لگتی میں کہوں گی مگر خدا لگتی
خدا واسطے کا بیر	ناحق دشمنی	میں نے ان کے کسی معاملے میں حصہ نہیں لیا۔ انہیں تو میرے ساتھ خدا واسطے کا بیر ہے ۔
خطبہ پڑھا جانا	کسی کی بادشاہی کا نام اسکی حکومت تسلیم کر کے خطبے میں داخل کرنا	اسلامی بادشاہوں کا اس قدر زور تھا۔ کہ ان کے نام کا خطبہ مسجدوں میں پڑھا جاتا تھا ۔
خمیازہ اُٹھانا	بدلہ اُٹھانا مصیبت بھرنا	قاتل نے اپنے ظلم کا خمیازہ اُٹھایا۔ پھانسی لی ۔
خواب وخیال اُٹھانا	وہم ہونا	خواب خیال تھا نظر آیا جو آجتک جو آجتک سنا تھا وہ افسانہ ہوگیا
خون آنکھوں میں اُترنا	شراب کے نشہ یا غصے سے	اُس نے جو اُس کو گالی دی تو اُس کی آنکھوں میں

محاورہ	معنی	استعمال
	آنکھیں سرخ ہو جانا	خون اتر آیا ۔
خون جگر پینا	غم و غصے کو ضبط کرنا	کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے
خون رونا	خون کے آنسو بہانا	جس باپ کا بیٹا گم ہو جائے ۔ وہ اس کی جدائی میں خون روتا ہے ۔
خون سفید ہونا	بے مروت ہونا محبت نہ رہنا بے مہر ہونا	ایک بھائی بیمار پڑا ہے ۔ دوسرا حال تک نہیں پوچھتا لوگوں کے خون سفید ہو گئے ہیں ۔
خون منہ کو لگ جانا	مزا پڑ جانا	میرا کتا شکار کو بری طرح لیتا ہے ۔ کیونکہ اس کے منہ کو خون لگ چکا ہے ۔
خون کا پیاسا ہونا	جانی دشمن ہونا بیحد مخالفت ہونا	ناوک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر ہے نہ تلوار نہ دیدہ و دل ہی ہیں میرے خون کے پیاسے
خون کے گھونٹ پینا	بے حد ضبط کرنا	ہم تیری بزم میں تنہا بیٹھے خون کے گھونٹ پیے جاتے ہیں
خیالی پلاؤ پکانا	بے بنیاد منصوبے باندھنا	نہ بیکار اور سست بنکر پکاؤ دماغوں میں اپنے خیالی پلاؤ

د

محاورہ	معنی	استعمال
داد چاہنا	شاباش چاہنا انصاف چاہنا	علیم اللہ جماعت ہیں اول درجے پر پاس ہو کر اپنی لیاقت کی داد چاہتا ہے؂
داد دینا	شاباش دینا انصاف کرنا	زخم نے داد نہ دی تنگئی دل کی یارب تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا
دامن پکڑنا	سہارا لینا پناہ لینا	نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا میں ہم کہ بدتر ڈوب مرنے سے ہے جینا سہارے کا
دامن پھیلانا	بھیک مانگنا	عنایت اللہ اتنا بے غیرت ہو گیا ہے کہ ہر ایک کے سامنے دامن پھیلانے لگ گیا ہے؂
دانت پیسنا	نہایت غصہ ہونا	جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آپ گھر مجھے
دانت کھٹے کرنا	مغلوب ہونا ہرا دینا۔ چھکے چھڑانا	دانت کھٹے اہل عالم کے ترشروئی کرے ہونٹ چٹوائے تیرے شیریں ہی چاہئے اشک کے قطرے جو مژگاں پر اکٹھے ہوگئے خوشۂ انگور کے بھی دانت کھٹے ہوگئے
دائی سے پیٹ چھپانا	واقف کار سے بھید چھپانا	اُستاد سے شاگرد اپنی لیاقت نا قابلیت اسی طرح نہیں چھپا سکتا۔ جس طرح دائی سے پیٹ

محاورہ	معنی	استعمال
		نہیں چھپایا جا سکتا ۔
دھجیاں اُڑانا	خوب خبر لینا شرمندہ کرنا	مولوی احمد حسین نے مناظرہ میں فریق مخالف کی دھجیاں اُڑا دیں ۔
دُرِّ یتیم	بہت قیمتی موتی	محمد رسول خدا دُرِّ یتیم بھی ہیں ۔
دعا دینا	اللہ تعالیٰ سے کسی کی بھلائی چاہنا	میری تو ہے دعا کہ رہو شاد ہر گھڑی شاداں رہو بشاش ہو اور خوش رہو
دل بجھ جانا	نا اُمید ہونا	دنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یا رب کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو
دل کے پھپھولے پھوڑنا	غصہ نکالنا	ہاتھ گلچیں کے کٹے باغباں کا ٹوٹے فگا خوب ہی پھوٹے تیرے دل کے بھی چھالے بلبل
دل کا غبار نکلنا	دل کا رنج دور ہونا	ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا
دل توڑنا	ایسی بات کہنا جس سے کسی کے دل پر چوٹ لگے	نازک خیالیاں میری توڑیں عدو کا دل میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں
دل بیٹھ جانا	افسردہ	زیست کا لطف یاروں صبح کی دم تک ہے امیر بیٹھ جاتا ہے دل حباب کے اُٹھ جانے سے

محاورہ	معنی	استعمال
دل کی کلی کھلنا	خوش ہونا مراد بر آنا	رام چند کے فرزند تولد ہونے کی خبر سن کر دل کی کلی کھل گئی
دل مسوس کر رہ جانا	غمگین ہونا	سنتے ہی یہ کلام ہوش ربا رہ گئی دل مسوس کر اپنا
دماغ چاٹنا	مغز کھانا	میری جماعت نے میرا دماغ چاٹ لیا۔ پھر بھی آخر چار نیل ہو ہی گئے ؎
دم بھرنا	محبت کرنا یاد کرنا	دم بھرے جائینگے اس سفاک کا جائیے یا اس میں ہمارا دم رہے
دُم دبا کر بھاگنا	ڈر کے مارے چپکے سے بھاگ جانا	میر قاسم شکست کھا کر ایسا دُم دبا کر بھاگا۔ کہ پھر اس کا پتہ نہ چلا ؎
دم مارنا	حوصلہ کرنا	کار فرما ہے جہاں میں تیری عدالت اے رحم دم نہیں مارتی واں تیری عدالت اے رحم
دم میں دم آنا	تسکین ہونا	تیرے آتے ہی دم میں دم آیا ہوگئی پاس اُمیدواری آج
دمڑی کی ہنڈیا گئی مگر کتے کی ذات پہچانی	کسی قدر نقصان ہوا مگر آدمی کو آزما لیا	؎ دمڑی کی ہنڈیا ہوگئی ضائع تو کیا ہوا کتے کی ذات پر ہم پہ روشن تو ہوگئی
دن پڑنا	بُرا وقت آنا	جب انسان پہ دن پڑ جائیں تو سایہ تک بھی بھاگ جاتا ہے ؎

محاورہ	معنی	استعمال
دنداں شکن جواب دینا	ایسا جواب دینا جس کا جواب نہ بن پڑے	دنداں شکن جواب دیا جب طفیل نے ؎ سب کی ہوا اسکی واہ وا ہوگئی
دو زانو بیٹھنا	مودب بیٹھنا	پیر کی خدمت میں دو زانو بیٹھنا چاہیئے ٭
دونو ہاتھوں سے تالی بجنا	طرفین سے مل کر کوئی کام کرنا	دونو ہاتھوں سے بجا کرتی ہے تالی اکبر ؎ ہم اکیلے ہی محبت کو نبھائیں کیونکر
دون کی لینا	ڈینگ مارنا اترانا	جو شخص دون کی لیتا ہے نادم ہوتا ہے ٭
دھاک بندھنا	شہرت ہونا رعب بیٹھنا	چکر میں آسماں ہے تو جنبش میں ہے زمیں آہوں نے دھاک باندھی ہے دونو جہاں میں
دھجیاں اڑانا	ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ برباد ہونا	جیب کیا داماں محشر کی ہیں اڑینگی دھجیاں ہے یہی عالم جو اپنے پنجہ چالاک کا
دیکھئے اونٹ اب کس کروٹ بیٹھتا ہے	دیکھئے اب تقدیر سے کیا پیش آتا ہے	کودنے کو جو اٹھا سر پہ اٹھائی مجلس ؎ دیکھئے بیٹھنے جو پھر اونٹ تو بیٹھے کس کروٹ
دین و دنیا بھول جانا	بالکل بے خبر ہو جانا مست و مدہوش ہو جانا	احمد حسین کو شکار کا اس قدر ذوق ہے۔ کہ وہ دین و دنیا کو بھول چکا ہے ٭

ڈ

محاورہ	معنی	استعمال
ڈنکے کی چوٹ کہنا	کھلم کھلا کہنا اعلانیہ کہنا	شعر ہائے وہ جس کے دل میں کھوٹ گھنتے ہیں بیاں تو ہے ڈنکے کی چوٹ
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	نا امید کو تھوڑی سی مدد کا بہت ہونا	ہ تیری مژگاں کا دم گریہ اشارہ ہے بہت ڈوبتے کیلئے تنکے کا سہارا ہے بہت
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا	علیحدہ کام کرنا	ہ امیر دیر و حرم سے جو الگ جاتے ہیں وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں
ڈینگیں مارنا	خودستائی کرنا	میرے گھر پر وہ اگر آنے لگیں! بھول جائیں غیر کی ڈینگیں مارنا

ذ

محاورہ	معنی	استعمال
ذات شریف ذات بزرگ	بڑے جناب شریر۔ فتنہ پرداز۔ مفسد	ہ کی ہے جنکی یہ آپ نے تعریف وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف

محاورہ	معنی	استعمال
ذرا سا مُنّہ نکل آنا	بیماری یا خوف کے باعث لاغر یا دُبلا ہو جانا	ڈرگئے نامِ شفا سنکے نہیے خواہش گر منہ ذرا سا نکل آیا تیرے بیماروں کا
ذرا کی ذرا میں	بہت تھوڑے عرصے میں	سلیم آپ یہاں ٹھیریں میں ذرا کی ذرا میں آتا ہوں ٭
ذِکرِ خَیر	نیکی کے ساتھ یادگاری	آپ کا ذِکر خیر ہو ہی رہا تھا۔ کہ جناب جھٹ تشریف لے آئے ٭
ذوق سے	خوشی سے شوق سے مرضی سے طبیعت کا رجحان	میں تکئی کی روٹی ذوق سے کھاتا ہوں۔ ریاضی پر زیادہ وقت دیتا ہوں۔ اپنے ذوق سے مجبور ہوں
ذہن لڑانا	سوچنا۔ غور کرنا	میں نے بہت ذہن لڑایا لیکن سوال نہ نکلا ٭
ذہن نشین کرنا	سمجھا دینا جی میں جما دینا	سود کا قاعدہ جماعت کے ذہن نشین ہو چکا ہے ٭

ر

محاورہ	معنی	استعمال
رسی جل گئی۔ پر بل نہ گیا	نقصان اٹھا کر بھی شیخی نہ گئی	نواب علیخاں نے صدموں پر صدمے اٹھائے۔ ندامتیں جھیلیں۔ لیکن اس محاورے کے بموجب کہ رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔ اپنی شیخی کی عادت کو نہ چھوڑا ؛
رنگ رلیاں	عیش و عشرت کھیل تماشہ	مانتے ہیں رنگ لیاں مجلس یاراں میں ہم چند دن کی ہے یہ عشرت پھر تماشا اور ہے
رنگ لانا	خفا ہونا ناراض ہونا۔ مزہ چکھنا	رنگ لائیں اب تیری رعنائیاں بھول جائینگی یہ بے پروائیاں
روپیہ ٹھیکری کرنا	اسراف کرنا روپیہ لاپروائی سے خرچ کرنا	لالہ ہردیال نے اپنے بیٹے پنا لال کی شادی پر اس فراخدلی سے خرچ کیا کہ روپیہ ٹھیکری کردیا
روزگار چمکنا	خوب بکری ہونا مزدوری چلنا	ملازم ہونے کے چند دن بعد۔ میرا روزگار چمک اٹھا ؛
روشن ہونا	چمکنا۔ ظاہر ہونا۔ ملنا	اس معاملے کی حقیقت مجھ پر روشن ہو چکی ہے ؛
ریوڑی کے پھیر میں آنا	پریشان ہو جانا لالچ کے باعث مصیبت میں ہونا	کوڑی کو پوچھتا نہیں کوئی یہ حال ہے اہل کمال آگئے ریوڑی کے پھیر میں

ز

محاورہ	معنی	استعمال
زُبان درازی کرنا	گستاخی کرنا	رامچند کی زبان درازی بھی اُسے نقصان پہنچا گئی ۔
زبان زد	مشہور	یہ بات زبان زد خلائق ہے۔ اسے کوئی کیا چھپا سکتا ہے ۔
زبان سنبھالنا	زبان کو روکنا عمدہ کلام کرنا	اگر انسان زبان کو سنبھال کر رکھے۔ تو آدھی نجات ہے ۔
زبان کھلوانا	بے ادب بننا	نذیر کے باپ نے اپنی ناقص تربیت سے بچوں کی زبان کھولی ہوئی ہے ۔
زخم پر نمک چھڑکنا	رنج کو زیادہ کرنا	ہاں اے مسافر ایسے سوال لئے فائدہ کیوں زخم پر چھڑکتے نمک بار بار ہو
زخم ہرا ہونا	گذشتہ صدمہ یاد آنا	چھیڑ مت گلچیں مجھے ہیں دہر ہیں آزردہ ہوں ورنہ زخم دل میرا ابھر کر ہرا ہو جائیگا ۔
زمین دیکھنا	تجربہ کار	پھر گئے احباب اور اپنا بیگانہ پھر گیا تیری چتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا

محاورہ	معنی	استعمال
زمین آسمان ایک کر دینا	کمال جستجو کرنا	آٹھویں جماعت کے طلبہ نے اپنی کامیابی کی خاطر زمین و آسمان ایک کر دیا ہے ۔
زمین آسمان کے قلابے ملانا	نہایت مبالغہ کرنا - شیخی بگھارنا	قلابے آسمان زمیں کے ملاتہ تو اُس مہ رو دش کو ملنے کی ناصح تہ اصلاح
زمیں سخت آسماں دور ہے	زندگی سے بیزار ہے	کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے
زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا	بدحواس ہو جانا	جب میں نے اپنے بیمار بھائی کی شکل اور حالت نازک دیکھی - تو میرے پاؤں کے تلے سے زمین سرک گئی ۔
زمین کا پیوند ہو جانا	مر جانا	وہ بھی دن ہوگا نصیبوں سے میرے غیر پیوند زمیں ہو جائے گا
زندہ در گور ہونا	زندہ مر جانا - موت سے پہلے مر جانا	زندہ در گور ہوں پر موت نہ آتی ہے مجھے ۔
زور دینا	مجبور کرنا مدد دینا	میں نے آپ کی ملازمت کی خاطر محکمہ تعلیم میں بتیرا زور دے رکھا ہے - لیکن کام بنتا نظر نہیں آتا
زہر کے گھونٹ پینا	مصیبت اٹھانا	عوض کسی بادہ نوشی کے مجھے آج

محاورہ	معنی	استعمال
		پڑھتے ہیں زہر کے سے گھونٹ پینے
زہر مار کرنا	دوسروں کو بھوکا رکھ کر خود کھانا	۵ ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر مار اُٹھ گئی دنیا کے پردے سے محبت آج کل
زہرہ آب ہونا	سخت گھبرا جانا دہشت ہونا	مُردے کی جان نکلتی دیکھ کر کسی کا زہرہ آب آب نہیں ہوتا۔ اکرم نے جب سانپ دیکھا۔ تو مارے غم اُس کا زہرہ آب آب ہو گیا ۔
زیادتی کرنا	ظلم کرنا۔ زبردستی ہونا	احمد سعید لڑ پڑے۔ تحقیق سے معلوم ہوا۔ کہ سعید نے زیادتی کی ۔
زیر و زبر کرنا	برباد کرنا	کر دیں الٹی یوں زیر و زبر صفت خلق کو جس طرح الٹ دیتے ہیں انگلی سے ورق کو

س

محاورہ	معنی	استعمال
سات پردوں میں چھپا کر رکھنا	نہایت حفاظت کرنا۔ بہت احتیاط کرنا	۵ سات پردوں میں رکھوں اسکو چھپا آوے گر آنکھوں میں وہ نور نظر

محاورہ	معنی	استعمال
سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	بہت سے گناہوں کے بعد نیک کام کا ارادہ کیا	شیخ چلی اپنی تردامنی کو عصمت و پرہیزگاری سے بدل گئے۔ ہاں بھائی سات سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی
سادہ دل / ,, لوح	بھولا / بیوقوف	احمد حسین اتنا سادہ لوح ہے کہ اُسے معلوم نہیں۔ کہ ۶۰ اور ۵۰ میں سے کون زیادہ ہیں
ساغر چلنا	شراب کا دور چلنا	آج احباب کی مجلس میں ساغر چل رہا ہے ؛
سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے	نہایت احتیاط رکھتا ہے معمولی خبر سے ڈرتا ہے	حامد نے ایک ہی مسافر کی عیاری دیکھی۔ پھر آج تک کسی کے نزدیک تک نہیں چھٹکا۔ سچ ہے سانپ کا ڈسا رسّی سے بھی ڈرتا ہے ؛
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے	ایسی تدبیر کرنی چاہیئے۔ کہ نہ لاٹھی ٹوٹے اور نہ سانپ مرے	چور کو صرف بھگانا ہی کافی ہے۔ تاکہ نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے ؛
سانچے میں ڈھالنا	خوبصورت بنانا	ساقی تیری شراب جو شیشے میں تھی پڑی ساغر میں آ کے اور بھی سانچے میں ڈھل گئی
سایہ میں آنا	پناہ میں آنا	جب ایک کتے کو دو تین مارتے ہیں تو وہ کسی آدمی کا سایہ ڈھونڈتا ہے ؛

محاورہ	معنی	استعمال
سبز باغ دکھانا	دھوکہ دینا لالچ دینا	٥ دکھلا کے یہ سبز باغ کی سیر کہنے لگا خاتمہ ہے بالخیر
سبز قدم	منحوس۔ نا مبارک کم بخت	جب سے موجودہ افسر آیا ہے۔ تخفیف پر تخفیف ہے یہ بڑا سبز قدم ثابت ہوا ہے
سبکدوش ہو جانا	ہلکا ہو جانا فارغ ہو جانا بوجھ اُترنا	٥ کاندھا ابھی ہٹا نہ سکا وہ بلا سے ہاتھ کیا کاٹ کر سر آپ سبکدوش ہو گئے
سب کو ایک لاٹھی ہانکنا	چھوٹے بڑے سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنا	جو شخص بھی کسی بات کا اہل ہو۔ اُس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا چاہیئے۔ سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکنا ٹھیک نہیں
سپر ڈالنا	مغلوب ہونا ہارنا	سپاہیوں نے کمر ہمت ہار کر سپر ڈال دی ہے ؛
ستارا بلند ہونا	قسمت کا مددگار ہونا	ان دنوں عمرو کی قسمت کا ستارا بلند ہے ؛
" چمکنا	نصیبہ یاور ہونا	سعید کے نصیب کا ستارا چمک رہا ہے ؛
" گردش میں ہونا	بد قسمتی ہونا	ابھی گردش میں ہے کوئی دن ستارا اپنا ؛
ستم توڑنا	ظلم کرنا	ظالم چوروں نے ستم توڑ دیا۔ کہ بیوہ عورتوں کے کپڑے تک لے گئے

محاورہ	معنی	استعمال
ستم ٹوٹنا	مصیبت میں پھنسنا	نہ آیا نامہ بر اتنک گیا تھا کہہ کر آیا الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا
ستم ڈھانا	ظلم کرنا	چوروں کا یہ ستم ڈھانا سب کو حیران کر دیتا ہے۔ کہ بڑے بڑے قفل بے چابی اُتار لیتے ہیں
ستھراؤ	مقتولوں کا ڈھیر	نعیم نے تلوار کے ایک ہی ہاتھ سے ستھراؤ کر دیا ہے ؛
سٹ پٹا جانا	پریشان ہونا	اب اور کوئی ساتھ والے آئے دن چڑھنے لگا تو سٹ پٹائے
سخت جان	بے مہر سختی سہنے والا	محمد علی ایسا سخت جان ہے کہ نمونیا کی حالت میں گھاس کھود رہا ہے
سخن ڈالنا	مانگنا۔ بات نہ ماننا	ابھی تک خورشید نذبذب میں ہونے کی وجہ سے سخن ڈال رہا ہے ؛
سر اُٹھانا	اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا	سحر کو شام کو بھی یاد رکھیں نہ اتنا سر اُٹھائیں چاند سورج
سرکشی کرنا	غرور کرنا	میرا گھوڑا نیا ہونے کے باعث ابھی سرکشی کرتا ہے +
سر پاؤں نہ ہونا	شروع، اخیر کا پتہ نہ لگنا	کیا کروں۔ اس کاپی کا بھی سر پاؤں نظر نہیں آتا ہے

محاورہ	معنی	استعمال
سر پٹکنا یا مارنا	نہایت کوشش کرنا سر مارنا۔ عاجزی کرنا	؎ چارہ گر زنداں میں اس کے آشنا لے لیگئے ایک بھی مانی نہ میری لاکر سر پٹکا کیا
سر پر اُٹھانا	شور و غل کرنا	؎ رونی چلائی غل مچایا سر پہ سارا چمن اُٹھایا
سر پر اجل کھیلنا	موت قریب آنا۔ شامت آنا	؎ خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر آج قضا کھیلتی ہے میرے سر پر آج
سر پر بوجھ ہونا	کسی بات کا فکر یا سر پر احسان ہونا	ابھی حامد کے سر پر یہ بھی بوجھ ہے۔ کہ دو لڑکوں کی شادی کرنی باقی ہے ؛
سر پہ خاک ڈالنا	ماتم کرنا	کوئی سر پر ڈالے ہے اس غم سے خاک۔ کسی نے گریباں کو کیا ہے چاک ؛
سر پر خون سوار ہونا	قتل پر تیار ہونا	حسینہ قتل کے بعد خود تھانہ میں پہنچ گیا۔ کیا کرتا۔ سر پر تو خون سوار تھا ؛
سر پر کفن باندھنا	ہر وقت مرنے پر تیار رہنا	مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں باندھے ہوئے ہے سر پہ ہمیشہ کفن رہا
سر پکڑ کر رونا	نہایت پچھتانا	اے ذوق! وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

محاورہ	معنی	استعمال
سر پر ہاتھ دھرنا	حامی و مددگار ہونا	کوئی ہے خدا ترس جو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھے؟
سر جوڑ کر بیٹھنا	مل کر بیٹھنا	یتیمی کے دن سر جوڑ کر بیٹھنے سے نکل جاتے ہیں
سرخاب کا پر لگنا	نایاب اور عجیب ہونا	اس کو یہ نخوت تیری محفل میں کیوں پر لگے سرخاب کے کیا غیر ہیں؟
سر خوش	سرمست	نسیم باغ میں پھولوں کو دیکھ کر سرخوش ہے
سر دھننا	مزے میں آ کر جھومنا۔ افسوس کرنا	گرم آہوں سے سینہ پھنکتا تھا صورت شمع سر کو دھنتا تھا بیگانگی میں حالی یہ رنگ آشنائی سن سن کے سر دھنینگے قال اہل حال برسوں
سر سے پاؤں تک آگ لگنا	نہایت خشمناک ہونا	میں نے جو رخصتوں کا کام نہ کیا۔ اُستاد صاحب کے سر سے پاؤں تک آگ لگ گئی ۔
سر سے مارنا	ناراضگی کے ساتھ واپس کرنا	جب میرا سوال غلط نکلا اُستاد نے زور سے کاپی میرے سر سے ماری ۔
سر سینگ ہونا	کوئی خاص نشانی موجود ہونا	بے وقوف کے سر کیا سینگ ہوتے ہیں؟

محاوره	معنی	استعمال
سرگراں ہونا	ناراض ہونا	میں تمہاری بدعہدی کے سبب سرگراں ہو چکا ہوں
سر گریبان میں ڈالنا	شرمندہ ہونا	جوبن لٹا رقیب پہ جب آئی نہ کچھ شرم بیٹھے ہیں آج سر گریباں میں ڈالکے
سر منڈواتے ہی اولے پڑے	کام شروع کرتے ہی نقصان ہوا	تجارت کے پہلے سودے میں دو سو کا خسارہ ہوا گویا سر منڈواتے ہی اولے پڑے ۔
سر مونڈنا	دوسرے کا مال ٹھگنا	مہاجن زمینداروں کا سر مونڈ لیتے ہیں ۔
سرخرو کرنا	اقرار کا پورا ہونا	اقبال نے اپنے اقرار کو پورا کر کے مجھے سرخرو کر دیا ہے
سرد بازار ہونا	خرید و فروخت کم ہونا	ان دنوں ہر چیز کی سرد بازاری ہے ۔
سردست	ابھی - فوراً	سردست آپ کا لاہور پہنچنا لازمی ہے ۔
سرزد ہونا	ظاہر ہونا	یہ حکم سرزد ہو چکا ہے - کہ تئیس سالہ کو برطرف کیا جائے ۔
سر کے بل جانا	بہت تعظیم سے جانا ۔ شوق ۔	چلا ہوں کوچۂ قاتل کو سر کے بل دیکھیں یہ حال دل کا دم امتحاں رہے

محاورہ	معنی	استعمال
سرسوں ہتھیلی پر جمانا	کوئی کام بہت جلد کرنا	آپ نے اگر اپنے دوست کی آزمائش کرنی ہو۔ تو ابھی نقد سو روپیہ اس سے طلب کرکے سرسوں ہتھیلی پر جمائیں ۔
سفارشی ٹٹو	بے ہنر	بابو رام جیسے پاس ہو جانا وہ تو شروع ہی سے سفارشی ٹٹو چلا آتا تھا ۔
سکہ بٹھانا	رعب جمانا	نیک اور عادل حاکم کا قدرت سے ہی رعیت پر سکہ بیٹھ جاتا ہے ۔
سماں باندھنا	مزا پیدا کرنا	مقبول نے جلسہ میں نعت خوانی کا وہ سماں باندھا کہ سب دان رہ گئے ۔
سناٹا	حیرت ۔ خوف وحشتناک آواز	بجلی کی کڑک ہوتے ہی سناٹا ہو گیا ۔
سناٹے میں ہو جانا	حیرت میں آجانا	شہر خموشاں میں جو ہر کا مقام پاتے ہیں سوچ کر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں
سن سے	جلد ہی سے	آندھی کا پہلا جھونکا سن سے نکل گیا ۔
سورج کو چراغ دکھانا	بے فائدہ کام کرنا	آپ جیسے عقلمند کو سمجھانا سورج کو چراغ دکھانا ہے ۔

محاورہ	معنی	استعمال
سونے کی چڑیا ہاتھ لگنا	دولتمند کا قابو میں آنا	اب سعید کے واسطے تو گائے لیا ہے۔ سونے کی چڑیا ہاتھ لگ گئی ہے کہ ہر ہفتے میں دو سیر پختہ گھی نکلتا ہے۔
سونے میں سہاگہ	زینت و زیبائش کا سبب ہونا	ہماری مجلس میں جو ہیڈ ماسٹر صاحب کی آمد ہوئی۔ گویا سونے پر سہاگہ ہو گیا۔
سیاہ سفید کرنا	کل اختیار ہونا	ہیڈ ماسٹر صاحب سکول کے سیاہ سفید کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔
سینکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا	نہایت شرمسار ہونا	چونکہ وزیر کو شبیر کے سوال کا جواب نہ آیا تھا اسلئے اس کی یہ حالت ہو گئی کہ جیسے سینکڑوں گھڑے پانی اوپر پڑ گیا ہے۔
سیدھی سنانا	صاف صاف گالیاں دینا	جب ہم مسند کی زیارت کو گئے۔ تو اس نے ایک دو تین سیدھی سنا دیں۔
سیدھے منہ بات نہ کرنا	گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔	میرے ساتھ میرے بھائی نے سیدھے منہ بات تک نہ کی۔

محاورہ	معنی	استعمال
سینگ سمانا	پناہ ملنا - جگہ ملنا	پھر بہار آئی ہے بے ہوش ہیں تیرے وحشی اب چلے پھر سینگ سمائے گا چلے جائیں گے
سینہ پر سانپ لوٹنا	رنج و صدمہ گزرنا	تمہارے بغیر میرے سینے پر سانپ لوٹ رہا ہے ۔
	ش	
شاخ زعفران	مغرور - نادر عجیب	پھر جبار اپنے آپ کو شاخ زعفران سمجھ رہا ہے ۔
" نکالنا	عیب نکالنا شاخسانہ کھڑا کرنا	کیا اُنسے وصف کیجئے چشم غزال کا رکھ دینگے بات بات میں شاخیں نکال کے
شاخسانہ نکالنا	جھگڑا نکالنا	مسعود ہر بات میں ضرور شاخسانہ نکالتا ہے ۔
شافی مطلق	اللہ تعالے خدا	حکیم سے علاج کرائیں اور بھروسہ شافی مطلق پر رکھیں
شاگرد پیشہ	نوکر چاکر	شاگرد پیشہ کو اپنی نگاہ میں رکھو ۔
شبخون	چھاپہ مارنا خفیہ طور پر حملہ کرنا	سیواجی نے جب شب خون مارا۔ تو شائستہ خاں کو سب کچھ بھول گیا ۔

محاورہ	معنی	استعمال
شتر بے مہار	آزاد	غلام رسول سارا دن شتر بے مہار کی مانند پھرتا رہتا ہے ۔
شتر غمزہ	بے جا غمزہ ، " محبت	اُٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر شتر غمزہ ساریاں کیسے کیسے
شرم سے پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا	دست ہمت اس کا گر دُر بار ہو پانی پانی شرم سے ہووے سحاب
ششدر رہنا	حیران رہنا	ہیرے ایک ہی دن میں ہیرا لال لاہو پہنچ جانے سے تمام ششدر رہ گئے ۔
شکر رنجی	ظاہری رنجش ان بن	میری اور اسماعیل کی باہمی شکر رنجی دُور ہوگئی ہے ۔
شکنجے میں کھینچنا	سخت سزا دینا ۔ بہت وقت دینا	اس دہانِ تنگ پر عاشق نہ کر یوں شکنجے میں اسے تقدیر کھینچ
شگوفہ چھوڑنا	فتنہ انگیزی کی بات کہنا ۔ کوئی انوکھی بات کہنا	لاجپت شاہ بہت جھوٹا ہے وہ ہر وقت کوئی نہ کوئی شگوفہ ہی چھوڑتا ہے ۔
شورہ پشت	سرکش ۔ مغرور ۔ سودائی	احمد یار کے سب شاگرد شورہ پشت ہو چکے ہیں ۔
شہد کی چھری	دوست نما دشمن	ہیرالال واقعی شہد کی چھری ہے

استعمال	معنی	محاورہ
برکت علی ڈاکو جب قید میں پہنچ گیا۔ تو شیشے میں اُتر گیا پری شیشے میں اُتر گئی۔	قابو میں آنا	شیشے میں اُترنا

ص

محمود اتنا لاغر ہوگیا ہے کہ صاحبِ فراش ہو چکا ہے	وہ بیمار جو چارپائی پر سے نہ اُٹھ سکے	صاحبِ فراش
امیر تیمور صاحب قران تھا۔ جب ہی اس کو ہر طرف سے فتح ہی فتح نصیب ہوئی ؀	وہ شخص جس کے نطفہ ٹھرتے یا پیدا ہونیکے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں عام طور پر تیمور کو صاحب قران کہتے ہیں	صاحبِ قِران
آپ اگر میرے نسخہ کو صاد کریں۔ تو آپ کی عین نوازش ہو ؀	منظور کرنا و دستخط کرنا	صاد کرنا

استعمال	معنی	محاورہ
دو دن صاف رہا۔ آج تیسرے دن کھانا نصیب ہوا ۔	دیانتدار بھوکا رہنا	صاف رہنا
کیا اس گھر میں چرچا جیسے میری آہ و زاری کا الٰہی صبر اس کی جان پر اس بیقراری کا	تسکین ہونا یا دعا کا اثر ہونا یا مظلوم کی آہ کا اثر ہونا	صبر پڑنا
آج یاروں کی صحبت گرم ہے	جلسے ہونا مزے اڑانا	صحبت گرم ہونا
ذرا سی بات پر خفا ہو کر صلواتیں سنانے لگ جاتا ہے ۔	گالیاں سنانا	صلواتیں سنانا

ط

استعمال	معنی	محاورہ
داشت کی کوٹھڑی میں لا رکھا گھر کا غم طاق میں اٹھا رکھا لوگوں نے خدا کا نام طاق نسیاں پر رکھ دیا ہے	بھلا دینا	طاق نسیاں پر رکھنا
جہاں دیکھتے دیکھتے طبیعت گھبر گئی ہے	دل اکتا جاتا سیر ہو جاتا	طبیعت گھبر جانا

محاورہ	معنی	استعمال
طبیعت لڑانا	طبیعت کا کسی بات کے حل کو پہنچنا	کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی کوئی تادیل بن نہیں پڑتی ۵
طبیعت لگنا	دل لگنا۔ دل کا مشغول ہونا	اگر میری طبیعت لگ گئی۔ تو آج ہی قصیدہ تیار ہو جائیگا
طرح اُڑانا	ڈھنگ حاصل کرنا	غالب کی طرح اُڑانا کچھ آسان کام نہیں ہے ٭
" دینا	بے پروائی کرنا۔ ٹالنا۔ لاپروائی کرنا	ٹال جاتے تھے جو تم بھی یہ طرح دیتا تھا درگذر اب نہیں کرتے تو مروت کیسے ۵
" ڈالنا	تدبیر کرنا۔ بُری عادت ڈالنا	ڈالو نہ ابھی طرح کہ ہو گئے خواہ پھر جب پختہ ہو گئی تو پھر یہ چھوٹی نہیں
طرفہ معجون	انوکھی مرکب چیز	نہ کھیرا دبھولی بھالی صورت انسان ہرگز یہ حضرت طرفہ معجون ہیں ٹھہرے ہیں یہ کچھ کم شر
طشت از بام ہونا	کسی بات کا فاش ہونا۔ بدنام ہو جانا۔ مشہور ہو جانا	طشت از بام ہو گیا ایسا حال دل کا چھپائے نہ چھپا ۵
طوطا چشمی کرنا	بے مروتی	ساری عمر دوستوں کو کھلاتے رہے۔ اب مصیبت کے وقت سارے کے سارے طوطا چشمی کر گئے ٭

محاورہ	معنی	استعمال
طوطے اُڑ جانا	گھبرا جانا۔ بدحواس ہو جانا	جب آدمی جیل کا منہ دیکھتا ہے۔ تو اس کے طوطے اُڑ جاتے ہیں ۔
طوطی بولنا	شہرہ حاصل ہونا۔ نصیبہ چمکنا	انگریزوں کے آنے سے پہلے سارے ہند میں مرہٹوں کا طوطی بولتا تھا ۔
طوفان باندھنا	تہمت لگانا	نصراللہ خاں عزیز احمد پر کیوں طوفان باندھتے ہو ۔
طویلے کی بلا بندر کے سر	غریب پر سب کا زور چلتا ہے	طویلے کی بلا بندر کے سر پر غریبوں بےکسوں پر زور سب کا

ظ

محاورہ	معنی	استعمال
ظاہرداری برتنا	تکلف کرنا دکھاوے کی باتیں کرنا	ظاہرداری کی نماز۔ روزہ غرضیکہ ہر عبادت کوئی اثر نہیں رکھتی ۔
ظلم ٹوٹنا	سختی ہونا	بیچارے شیر جنگ کی اگلی تکلیف دور نہ ہوئی تھی۔ کہ دفعتہً مقدمے بازی کا ظلم ٹوٹ پڑا ۔

محاورہ	معنی	استعمال
ظلم دوست	ظالم	جو شخص ظلم دوست ہو۔ اُسے نیکی سے کیا کام؟
ع		
عارض ہونا	پیدا ہونا۔ لاحق ہونا۔	بخار کے بعد چیچک کے دانے عارض ہو گئے ہیں
عالم اسباب	دنیا	دنیا عالم اسباب ہے۔ یہاں ہر معلول کی علت ہے
عالم برزخ	مقام ارواح موت اور قیامت کے درمیان ہے	مرنے کے بعد خدا معلوم روح کتنی مدت عالم برزخ میں رہتی ہے ۔
عبرت پکڑنا	نصیحت پکڑنا	نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں
حاصل ہونا	کان ہونا۔	غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی
عذاب مول لینا	مصیبت مول لینا۔ جان بوجھ کر تکلیف میں پھنسنا	بھولا رام کہنے لگا۔ میں نے دولت رام کے کام میں ہاتھ ڈال کر خواہ مخواہ عذاب مول لیا ۔
عرش پر چڑھانا	نہایت عزت کرنا	کریم الدین مستری کی لوگوں نے وہ عزت کی کہ اسے عرش پر چڑھا دیا

محاورہ	معنی	استعمال
عرش پر دماغ ہونا	نہایت مغرور ہونا	ان دونوں اہلِ فن کا دماغ عرش پر ہے ۔
عرش سے فرش تک	آسمان سے زمین تلک	عرش کے فرش تک آنا سوائے ملکوتی صفات کے نہیں ہو سکتا۔ عرش سے فرش تک جو کچھ ہوا ہے سب کا خالق خدا ہے ۔
عرش کا تارا توڑنا	بڑھ کے ہاتھ مارنا	عرش کے تارے توڑتا ہے کیا غیر پر عنایتیں کیوں ہیں
عرصہ تنگ ہونا	وقت کم ہونا مصیبت میں پھنسنا	نواب علی کو قرض نے اس قدر دبایا ہے۔ کہ اس پر عرصہ تنگ ہو چکا ہے ۔
عقدہ کھلنا	مشکل حل ہونا اصل حال معلوم ہونا	کریم اللہ خاں جو یہاں پر شیخیاں بگھارتا تھا۔ اس کا بھی عقدہ کھل گیا ہے
عقل پر پتھر پڑنا	بے وقوف بننا	ہ
" پردہ پڑنا	عقل ماری جانا	پوچھا جو بیٹے آپ کا پردہ کیا ہوا کہنے لگیں کہ عقل پردوں کی پڑ گیا
" چرخ میں آنا	حیران و ششدر ہو جانا۔ ہوش گم ہونا	عقل چرخ میں آنے کے باعث انسان کو نیک و بد نہیں سوجھتا ۔

محاورہ	معنی	استعمال
عقل کے طوطے اُڑ جانا	گھبرا جانا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ طبیعت اُلجھ جانا	عشق کے مقام پر عقل کے طوطے اُڑ جاتے ہیں
عقل کے گھوڑے دوڑانا	خیالی پلاؤ پکانا کسی کام میں غور کرنا	بہت وقت تک سب نے عقل کے گھوڑے دوڑائے لیکن فائدہ نہ ہوا ٭
عقل کے ناخن لو	ہوش میں آؤ سمجھ کی بات کرو	ایسی باتیں کر عقل کے تم ناخن لو شکوہ جو تمہارا میں کروں دشمن سے
عقل میں آنا	سمجھ میں آنا	مصیبت کے وقت عقل میں کوئی بات نہیں آتی
علم کرنا	تلوار سونتنا	پرتاپ نے جب تلوار علم کی۔ تو غضب ہوگیا ٭

غ

محاورہ	معنی	استعمال
غبار رکھنا	رنج رکھنا غصہ رکھنا	دلوں میں غبار رکھنا صفائی کی نشانی نہیں ہے ٭
״ نکالنا	بدلہ لینا۔ بیر نکالنا	اُس نے خوب غبار نکالا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُن کو غصہ تھا۔ جواب کڑا

محاورہ	معنی	استعمال
عشق ہونا	عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا	جب سب لوگوں نے ارجن کی بہادری دیکھی۔ تو سب اس پر عشق ہو گئے ۔
غضب ڈھانا یا توڑنا بمعنی غصہ	غصہ کرنا ۔	لڑائی ختم ہو چکی تھی لیکن علی شیر خاں کی آمد نے پھر غضب ڈھایا ۔
ڈھانا یا توڑنا	فساد کھڑا کرنا	دبیر نے فقیر کے بارے میں غضب کر دیا ہے
غضب کرنا	نہایت ظلم کرنا	
" ڈھانا	عجیب کام کرنا	
غضب میں پڑنا	آفت میں پڑنا	
غم غلط کرنا	جی بہلانا	آپ آ گئے تو گھڑی بھر کے لئے غم غلط ہو گیا۔ ورنہ تمام رات اداسی میں گزرتی تھی ۔
غم کھانا	ہمدردی ظاہر کرنا غصہ ضبط کرنا	دردمندوں کا غم کھانا جوانمردی ہے ۔
غنیمت ہونا	قابل قدر ہونا غیر کی آگ میں جلنا	انسان کیلئے یہ زندگی چند روزہ غنیمت ہے غنیمت ہے کہ ہم صورتیں یاں دو چار بیٹھے ہیں

ف

محاورہ	معنی	استعمال
فاختہ اُڑانا	مزے کرنا عیش و عشرت اُڑانا	وہ دن گئے۔ جب کہ شیخ صاحب فاختہ اُڑاتے تھے
فارسی کی ٹانگ توڑنا	غلط فارسی بولنا	درگاداس ایسی فارسی بولتا ہے۔ جیسے کہ فارسی کی ٹانگ توڑتا ہے
فاقہ مست، ،، مستی	مفلسی میں رنگ رلیاں منانا	فاقہ مستی اسے کہتے ہیں غارت ہوکر پھر اُسی رنگ میں ہیں
فرشتوں کو خبر نہ ہونا	بالکل خبر نہ ہونا	احمد علی کے فرشتوں کو خبر نہیں کہ مدرسے میں کیا کام ہوتا ہے؟
فرشتوں کے پر جلنا	کسی کی پہنچ سے باہر ہونا۔ انتظام و بند و بست کرنا	جلتے ہیں اِس گلی میں فرشتے کے پر فغاں کیونکر پھرے وہاں سے نیاز نامہ بے فغاں
فرشی سلام	نہایت تعظیمی سلام	اکبر کے دربار میں فرشی سلام ہوا کرتا تھا ؛
فرعون بے سامان	مفلس اور مغرور آدمی	نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تو پھر کبھی دیکھو تکبر ساماں اس فرعون بے ساماں کے

محاورہ	معنی	استعمال
فروغ پانا	رونق پانا۔	جو ادب کو ہاتھ سے نہ جانے دیگا۔ وہ فروغ پائیگا
فروگذاشت	چھوٹنا۔ کمی	سعید نے اپنے بھائی کی پرورش میں کوئی فروگذاشت نہیں کی ؛
فضا	زمین کی کشادگی بہار۔ جوبن	کشمیر کی فضا قابل دید ہے
فقروں میں آنا	فریب میں آنا چکنی چپڑی باتوں میں آنا	ع غیر کے فقروں میں تم بھی آگئے کیسے دانا تھے کہ دھوکا کھا گئے

ق

محاورہ	معنی	استعمال
قارون کا خزانہ	بہت بڑا خزانہ	بیٹا! اتنا خرچ کرنے سے تو قارون کا خزانہ بھی ختم ہو جاتا ہے ؛
قاضی الحاجات	مراد پوری کرنے والا خدا	کسی پر کیا بھروسہ ہے؟ خدا سب کا قاضی الحاجات ہے
قافیہ پیمائی	قافیہ پورا کرنا	میرا سارا دن اشعار کی قافیہ پیمائی ہی میں گذر جاتا ہے ؛

محاورہ	معنی	استعمال
قافیہ تنگ رہنا	عاجز رہنا	بلی غراتے ہیں آکر یہاں اور جانوروں کا بھی قافیہ تنگ کر دیتی ہے ؛
قافیہ تنگ کرنا	عاجز کرنا۔ دق کرنا	رہو تم میں جاتا ہوں پھر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُسکا تنگ
؍؍ ؍؍ ہونا	عاجز ہونا۔ دق ہونا۔	دیکھا اُس نے تمہارا کیا قافیہ تنگ کیا۔ یاد ہی تو کروگے ؛
قائل نہ ہونا	نہ ماننا۔ لاجواب نہ ہونا	گو آپ مرزا صاحب کی کتنی شان بیان کریں۔ میں اُس کا قائل ہونے کا نہیں ؛
قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا	قریب المرگ ہونا	قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ مگر پھر بھی شرارتوں سے باز نہیں آتا ؛
قدم رنجہ فرمانا یا کرنا	کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا	پیرجی! اگر آپ غریب خانہ تک قدم رنجہ فرمائیں تو بیڑا پار ہو جائے
قسمت کا پھیر	زمانے کی گردش بدنصیبی	اور گاڑی اپنی تو بھی میاں گاڑی بان پھیرا گر اب پھیرے نہ یاں سے تو قسمت کا جانو پھیر
قسمت کا دھنی	خوش نصیب ؍؍ اقبال	وہ بڑا قسمت کا دھنی ہے

استعمال	معنی	محاورہ
خواہ آپ کتنی تدبیریں کریں قسمت کا لکھا پورا ہو کر رہیگا	مصیبت کا پیش آنا۔	قسمت کا لکھا پورا ہونا
ارے بابا! فی سبیل ﷲ لو۔ اور قصہ چکاؤ ؎	جھگڑا مٹنا	قصہ چکنا
ہمارے سر پر تو قضا کھیلتی ہے۔ اب اُمیدِ زندگی ناممکن ؎	موت کا وقت سر پر آنا	قضا سر کھیلنا
ہوگا کبھی جو اس رخِ روشن کا سامنا قلعی کھلے گی آئینۂ مہر د ماہ کی	اصلیت کھل جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا	قلعی کھل جانا
اگر نہال چند بہت باتیں کرتا ہے۔ تو بھی اس کی قلعی کھول ہی جائیگی ؎		
ہیں تے جب سارا حال قلمبند کرلیا۔ تو اس نے باقی مضمون بتایا ؎	لکھ لینا۔ درج کرلینا	قلم بند کرنا
آپ کا قلم قیامت تک جاری رہے ؎	صاحب اختیار رہنا	قلم جاری رہنا
کاتب کا کام صرف قلم چلانا ہے مضمون آپ بتائیں	لکھنا	" چلانا
جو ایک گل کو بھی گلچیں لگایا تو نے ہاتھ قلم کرونگا تیرا سر گلاب کے بدلے	کاٹ ڈالنا	" کرنا

محاورہ	معنی	استعمال
قلمی کرنا	لکھنا۔ تحریر کرنا	قلمی ہے۔ کہ کل صدر میں حاضر ہو جاؤ ؛
قُل ہو اللہ پڑھنا	کام تمام ہونا	ہم نے آج لکھائی کے کام کا قل ہو اللہ پڑھ دیا ہے
قول دینا	اقرار کرنا	میں نے اپنے چلتے وقت پیر صاحب کا قول دیا تھا کہ پھر جلد ہی ملونگا ؛
،، ہارنا	وعدہ پورا نہ کرنا	اعظم اپنا قول ہار چکا ؛
قہر ٹوٹنا	آفت آنا خفگی ہونا	تحصیلدار کی طرف سے نمبردار سر بلند پر قہر ٹوٹ پڑا ہے ؛
قیامت ڈھانا	ظلم کرنا	اگلے بھی تو تحصیلدار ہی تھے۔ لیکن ایسی قیامت کسی نے نہ ڈھائی تھی ؛
قیامت ہے	آفت ہے۔ شور ہے۔ نہایت خوبصورت ہے	حمید کا نعت کہنا اہل مجلس کے لئے قیامت ہے

ک

محاورہ	معنی	استعمال
کاٹنے کو دوڑنا	ناگوار گزرنا ڈراونا معلوم ہونا	یہ محل تم بن کاٹ کھانے کو دوڑے گا ٭
کاٹو تو خون نہیں	نہایت صدمے کے موقع پر بولتے ہیں	احمد حسین کو بجلی کی کڑک سے اتنا خوف پیدا ہؤا۔ کہ کاٹو تو خون نہیں ٭
کاٹھ کا الو	نہایت بے وقوف	یہ تیرا کاٹھ کا الو ہے اس سے بھلا یہ عقل کا کام کیونکر ہو ٭
کاٹھ کی ہنڈی بار بار نہیں چڑھتی	دغا بازی بار بار کام نہیں آتی	احمد علی دوکاندار نے ایک سال ہم سے کاپیوں کی خریداری میں بہت نفع لیا تھا۔ لیکن کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی ٭
کاغذ کے گھوڑے دوڑانا	جا بجا چٹھیاں لکھنا	ہم نے کاغذ کے گھوڑے دوڑا جلسے کی خبر سب کو کر دی ٭
کاغذ کی ناؤ	بے ثبات۔ اور ناپائیدار چیز	صدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

محاورہ	معنی	استعمال
کالے کوسوں	بہت دور	قدم پہ قدم جو اُٹھاتا چلے تو پھر کالے کوسونکی منزل کٹے
کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا	زبردست کے آگے پیش نہیں چلتی	جمعدار سردار صاحب کے سامنے بول نہیں سکا ہاں بھائی سچ ہے کالے کے سامنے چراغ نہیں جلتا
کام تمام کرنا	مار ڈالنا	ایک ہی حملے میں سانپ کا کام تمام ہوگیا ؛
کان بھرنا	کسی کی طرف سے کسی کے کانوں بُرائی ڈال دینا	رلارام صاحب کے ایسے کان بھرے۔ کہ بچارا چپراسی موقوف ہوگیا ؛
کان پر جوں نہ چلنا	کسی بات کا مطلق اثر نہ ہونا بے حیائی اختیار کرنا	بہتیرا دلاور حسین کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اس کے کان پر جوں نہیں چلی
کان پر ہاتھ رکھنا	صاف انکار کرنا	کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہوئے کرتے ہیں سلام اس سے ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں
کان رکھنا	دھیان دے کر سننا چھپ کر سننا	برجموہن کو یہ بُری عادت ہے۔ کہ وہ اُستادوں کی مخفی باتوں پر کان رکھتا ہے

استعمال	معنی	محاورہ
سردار خاں تو مکّار تھا ہی لیکن شفیع نے اُس کے بھی کان کاٹ دیے ہیں	فریب دینا۔ ہرا دینا۔	کان کاٹنا " کترنا
جب شفیع نے دو تین طمانچے پیکے بعد دیگرے کھائے۔ تو پھر کان کھڑے کئے	چوکنّا ہونا " چوکنے۔ "	کان کھڑے کرنا یا ہونا
شریف نے ایک ہی دھپڑ کھا کر باقی تمام جماعت کو خبردار کر دیا	خبردار کر دینا	کان کھول دینا
جب تاریخ کے سننے کا وقت آتا ہے۔ تو شفیع کان میں تیل ڈال لیتا ہے۔ کوئی جواب نہیں دیتا ہے	گونگا بہرہ بن جانا	کان میں تیل ڈالنا
فرقت سے تیری تار نفس بنتے ہیں میرے کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجا مرے تو اچھا	نہایت ناگوار گزرنا	کانٹا سا کھٹکنا
میرا ہے جو گل بن تو سارا یہ خلل جاتا نکلا ہی نہ دم بھرنا کانٹا سا نکلجاتا	کسی تکلیف سے نجات پانا	کانٹا سا نکل جانا
شکاری کتّوں نے خرگوش کو بیس قدم پر جا لیا اور پھر اس کا کچومر نکال دیا	ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ خوب مارنا	کچومر نکالنا یا کاٹ ڈالنا

محاورہ	معنی	استعمال
کچھ دال میں کالا کالا ہے	کچھ مشتبہ امر ہے	شفیع آج مسکراتا ہے۔ دال میں کالا ضرور ہے ÷
کچے گھڑے پانی بھرنا	سخت مصیبت اُٹھانا	سردار خاں کو اگر زبانی حساب میں شریف امداد دے۔ تو وہ اس کا کچے گھڑے پانی بھرنے کو تیار ہے ÷
کریلا اور نیم چڑھا	کڑواہٹ میں خرابی ،، میں خرابی پڑ جانا	شنکر داس ایک تو آگے ہی تلخ مزاج تھا۔ بیماری سے ایسا ہوگیا۔ جیسے کریلا اور نیم چڑھا ÷
کڑوے گھونٹ	ناگوار بات	جہاں تم نے باقی خرچ برداشت کیا ہے۔ شادی کا بھی کڑوا گھونٹ بھرلو
کسوٹی پر چڑھانا یا لگانا یا رکھنا	کھرا کھوٹا دیکھنا آزمائش کرنا	آدمی کا پتہ جب ہی چلتا ہے۔ جب کہ کسوٹی پر چڑھایا جائے ÷
کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا	مرنے کو تیار ہونا	بوڑھے کا کیا مارنا۔ وہ تو خود ہی کفن سر سے باندھے ہوئے ہے ÷

محاورہ	معنی	استعمال
کفر ٹوٹنا	ضد ہٹ جانا	لائے اس بت کو التجا کر کے کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے
کلپانا	ستانا	جو بیٹے ماں باپ کو کلپاتے ہیں۔ وہ سکھ نہیں پاتے
کل پانا	آرام پانا	جو محنت کرینگے وہ کل پائینگے جو سستی کرینگے وہ پچھتائینگے
کِل کِل کرنا	تکرار کرنا	سعید کو سمجھاؤ۔ کہ بزرگوں کے سامنے کِل کِل کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
کلیجہ پتھر ہو جانا	نہایت سخت دل ہونا	جمیل نے اسقدر صدمے دیکھے ہیں۔ کہ اس کا کلیجہ پتھر ہو گیا ہے
کلیجہ ٹھنڈا ہونا	تسلی ہونا	رنگ لاتا غوث نے میرے پیا ہوا اسکا اب کلیجہ ہوگا ٹھنڈا مرہم کافور کا
کلیجہ منہ کو آنا	بہت رنجیدہ ہونا	اگر کچھ منہ سے کہتا ہوں مزا الفت کا جاتا ہے اگر چپ کا ہی رہتا ہوں کلیجہ منہ کو آتا ہے
کلیجہ نکال کر رکھ دینا	قیمتی سے قیمتی بات یا چیز کو ظاہر کر دینا۔ جان پر کھیل جانا	آئیں ادھر جو ہیں قدردان کمال کے کاغذ پر رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے

محاورہ	معنی	استعمال
کلمہ پڑھنا	مطیع ہونا۔ اعتراف کرنا	کلمہ پڑھے تیرا تجھے دیکھے جو اک نظر کافر اثر ہے یہ تیری کافر نگاہ کا
کمر باندھنا	تیار ہونا	کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں
کمر ٹوٹ جانا	غم سے چور ہونا	بیوہ عورت نے جب اپنے بیٹے کی موت کی خبر سنی۔ تو اُس کی کمر ٹوٹ گئی +
کنوڈا ہونا (کرنا)	۱۔ مطیع ہونا ۲۔ شرمندہ کرنا	جب لال چند نے غیر حاضر رہ کر مار کھائی۔ تو کنوڈا ہو گیا۔ ۶ کنوڈی رہیگی عمر بھر عرب کی۔
کوئلوں کی دلاّلی میں مُنہ کالا	بُرے کام سے بدنامی ہوتی ہے	دلاور حسین کو کہہ دو کہ تجھے اس بُرے مشورے میں نہ لائے۔ سوائے بدنامی کے اور کیا ہوگا۔ کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا +
کھال میں مست	موجودہ حالت میں خوش	نتھے شاہ کھال میں مست ہے۔ کوئی حال مست۔ کوئی کھال مست +
کھانے کے دانت اور	ظاہر۔ باطن کے خلاف	کئی شخص ایسے مکّار ہوتے ہیں۔ کہ ان کے کھانے

محاورہ	معنی	استعمال
دکھانے کے اور		کے دانت اور ہوتے ہیں اور دکھانے کے اور ۔
کھچڑی پکانا	سازش کرنا۔ صلاح و مشورہ کرنا	ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور جھگڑا ہے سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں
کہرام مچنا	ماتم پڑنا۔ زیادہ شوروغل ہونا۔ رونا پیٹنا	میت کو لیجانے کے بعد گھر میں کہرام مچ گیا ۔
کھیل کھیلنا	بے شرم ہوکر کام کرنا	ڈھیٹھ آدمی کھیل کھیلتا ہے اسے نیک نامی و بدنامی کی فکر نہیں ہوتی ۔
کھیت پڑنا	بہت سے آدمیوں کا مارا جانا	جب سارا لشکر کھیت پڑا تو راجہ بھی بھاگ گیا ۔
" رہنا	لڑائی میں مارا جانا	پانی پت کی لڑائی میں کئی آدمی کھیت رہے ۔
" کرنا	طلوع ہونا	کیا چاند نے کھیت غار حرا سے ۔
کھیر کا دلیا ہو جانا	قسمت کا بگڑ جانا	واہ قسمت کے دلیا رہ ہی کھیر تے ہوگیا دلیا
کھوے سے کھوا چھلنا	بہت بھیڑ ہونا	آج کل بازار میں اس قدر ہجوم ہے کہ کھوے سے کھوا چھلتا ہے

محاورہ	معنی	استعمال
کھیل بگڑنا	کسی کام میں خرابی پڑنا	بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے ہوئے بند در دروازے اکثر گھروں کے
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں چلتی۔ کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی	دغا اور فریب بار بار نہیں ہوتا	دغا اور فریب ایک ہی دفعہ چلتا ہے۔ جیسے کاغذ کی ناؤ سدا نہیں چلتی ؛
کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا	بے حقیقت چیز کی قدر کیا	بے حقیقت آدمی سخاوت بھی کرے۔ تو کیا ہوگا۔ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا

گ

محاورہ	معنی	استعمال
گاجر مولی	کم قیمت چیز	آدمی کی کوئی قدر نہیں رہی اب تو یہ گاجر مولی کی طرح کاٹ دیا جاتا ہے ؛
گالیوں کا جھاڑ باندھنا	لگاتار گالیاں دینا	نہ جھاڑا غیر کو ہرگز یہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا

محاورہ	معنی	استعمال
گاؤ خورد ہونا	برباد کرنا، گیا گزرا	ہمارا سارا اندوختہ گاؤ خورد ہوگیا ہے
گت بنانا	ذلیل کرنا۔ سزا دینا	جناب شیخ نہ شیخی بگھاریے اتنی یہ رند آپ کی محفل میں گت بنا دینگے
گتھم گتھا ہونا	باہمی لپٹ جانا	ہمارے پہنچنے تک احمد اور سعید گتھم گتھا ہوگئے ۔
گدھے پر چڑھانا	بدنام کرنا	جاہد کا قصور معاف تو ہوا لیکن گدھے پر چڑھا کر کوچہ بکوچہ پھرایا گیا ۔
گدھے پر کتابیں لادنا	بے وقوف کو علم دینا	بے وقوف آدمی کو علم کچھ نفع نہیں دیتا۔ جسطرح گدھے پر کتابیں لادنے سے وہ علم والا نہیں ہوسکتا ۔
گدھے کے ہل چلنا	برباد ہونا	تیموُ لنگ نے ملک میں گدھے کے ہل چلادئے ۔
گربۂ مسکیں	فریبی	جب مطلب ہوتا ہے، تو بعض آدمی گربۂ مسکین بن جاتے ہیں ۔
		غرض وہ گرم عناں ہو کے چمکتا ہے نہیں پہنچتی ہے برق اسکی گرد کو زنہار

استعمال	معنی	محاورہ
میں تو آپ کے قدموں کی گرد ہوں +		
خلیل کے اقبال کا ستارا ان دنوں گردش میں ہے	مصیبت میں پھنسنا	گردش میں آنا
سلیم نے اپنے بھائی کی شادی کر کے اس کی گردن پر بوجھ رکھ دیا ہے +	احسانمند ہونا	گردن پر بوجھ ہونا
بے گناہ مقتول کے قتل کا گناہ ظالم کی گردن پر ہے	قتل کے گناہ کا گنہگار ہونا	گردن پر خون ہونا
جب میں نے گھوڑے کی قیمت پچاس روپے کہی - تو وہ معاً میری گردن پر سوار ہوگیا +	سخت تقاضا کرنا	گردن پر سوار ہونا
سعادت بڑی اُس زمانے کی یہ تھی کہ جھکتی تھی گردن نصیحت پر سب کی	ادب سے سلام کرنا - اطاعت کرنا	گردن جھکانا
ہنس راج کا بھائی مر گیا ہے - جانو کہ اس کی گردن سے جُوا اُتر گیا ہے +	خود مختار ہونا	گردن سے جُوا اُترنا
جب میں نے اُس سے آنے کا عہد لیا - تو اُس نے گردن ہلا دی +	انکار کر دینا	گردن ہلانا

محاورہ	معنی	استعمال
گرگ باراں دیدہ	نہایت تجربہ کار	بھلا کلو خاں کو کوئی بہلا سکے تو وہ کس طرح وہ تو گرگ باراں دیدہ ہے ٭
گرگٹ کے سے رنگ بدلنا	ایک حال پر نہ رہنا	خورشید کیا کہوں اٹھیں آنکھ جب نکلے سال گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا
گرم بازاری	نہایت خریداری	ان دنوں کسی چیز کی گرم بازاری نہیں ٭
گرم سرد دیکھنا	اچھا برا وقت دیکھنا	سلیم گرم سرد دیکھے ہوئے ہے
گریبان پکڑنا	سخت تقاضا کرنا	جلدی فیصلہ ہو تو بہتر ورنہ اس نے تو میرا گریبان پکڑ رکھا ہے
گریبان میں منہ ڈالکر دیکھنا	اپنا عیب دیکھ کر شرمندہ ہونا	اگر کوئی اپنا منہ گریبان میں ڈال کر دیکھے تو دوسروں کے عیب نظر نہیں آتے ٭
گریبان تار تار کرنا	پاگل ہونا	عبدالقادر نے گریبان تار تار کر دیا ہے ٭
گریبان چاک ہونا	رنج و غم کا ظاہر ہونا	میرا عاشق کا گریبان چاک ہو گیا ہے

محاورہ	معنی	استعمال
گڑ ہوگا۔ تو بہت سی مکھیاں آ جائینگی	اگر دولت ہوگی تو بہت سے محتاج سلام کرنے کیلئے آجائینگے	جھبیل کو دولتمند آدمی ہے اسے ہماری تمہاری کیا پرواہ ہے۔ جہاں گڑ ہے۔ وہاں مکھیاں بہت ٭
گل بانگ	خوشی کا غل اور غبارہ	ہوں تر سے تعویذ نہ کرنے پہ بھی راضی کہ کبھی گوش منت کش گلبانگ تسلّی نہ ہوا
گلچھرے اڑانا	عیش کرنا۔ خوشی منانا	پائی دولت مال مارا قتل کیا مجھکو کیا خوب گلچھرے اڑاتا ہے تیغ یار کا
گل کترنا	عجیب کام کرنا	اب شرم کرو۔ بہتیرے گل کتر چکے ٭
گل کھلانا	" " " فساد پیدا کرنا	شاخیں نکالی جاتی ہیں۔ اب بات بات میں دو چار دن میں دیکھئے۔ کیا گل کھلائے رنج ؟
گل کھلنا	راز فاش ہونا الوکھی بات ظاہر ہوجانا	چھوٹے نہ تا قیامت گل کھلے طرفہ تماشا ہیں لہو سے تیغ قاتل پر چمن بنجائے جوہر کا
گلے کا ہار ہونا	ہر وقت ساتھ رہنا	ہیں نام پھول کا ایک گنہگار ہوا شراب جان کے قاضی گلے کا ہار ہوا
گلے کی رگیں پھولنا	کمال غصہ ہونا	ظالم کو اتنا غصہ آیا۔ کہ مارے غصہ کے گلے کی رگیں پھول گئیں

محاورہ	معنی	استعمال
گنگا نہانا	پاک ہونا فرض سے سبکدوش ہونا	رام لال اپنے بیٹے کی شادی کرکے گنگا نہا چکا ہے ٭
گور کے مردے اکھیڑنا	گئے گذرے جھگڑے کو تازہ کرنا	گوری شنکر اتنا جھگڑالو اور نزاع پسند ہے۔ کہ گور کے مردے اکھیڑتا ہے ٭
گوشت سے ناخن جدا ہونا	ایک امر کا غیر ممکن ہو جانا	آپ خواہ مخواہ ناراض ہیں کبھی گوشت سے ناخن جدا ہو سکتا ہے ٭
گونگے کا گڑ کھانا	خاموش رہنا	لیتے ہیں اپنے دل ہی دل میں مزے گویا گونگے کا گڑ ہے کھائے ہوئے
گھات لگانا	موقع تاکنا	بلی نے چوہا دیکھ کر گھات لگا رکھی ہے ٭
گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا	نہایت تجربہ کار ہونا مختلف مقامات کا سفر کرنا	عنایت اللہ نے کئی گھاٹ کا پانی پیا ہے ٭
گھٹی میں پڑنا	پیدائشی ہونا	نیکی اور ملائمت تو اس کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے جو انکی دن رات کی دل لگی تھی شراب انکی گھٹی میں گویا پڑی تھی

محاورہ	معنی	استعمال
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے	محرم راز کی دشمنی سخت نقصان پہنچاتی ہے	اپنے کو بیگانہ بننے کی مہلت نہ دینی چاہیے۔ کیونکہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ۔
گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے	وحشتناک ہونا ہے۔ گھر میں جی نہ لگنا	کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر سگِ دیوانہ بنگیا ہے گھر
گھر گھوڑا نخاس مول	بے فائدہ کام کرنا	آپ عجیب آدمی ہیں۔ کتاب گھر پر رکھ آئے ہیں اور قیمت یہاں کرتے ہیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول ۔
گھرے ہونا	نہایت نفع ہونا	آج کل پیشہ ور قوموں کے گھرے ہیں ۔
گھمسان کا رن پڑنا	جنگ عام یا مقابلہ ہونا۔ بڑا بھاری لڑائی ہونا	جب دونو لشکر آمنے سامنے ہوئے تو گھمسان کا رن ہوا
گھی کھچڑی ہونا	کمال محبت ہونا	سردار خاں اور شریف باہم گھی کھچڑی ہیں ۔
گھی کے چراغ جلنا	نہایت خوشی حاصل ہونا	اگر میں امتحان سے پاس ہو جاؤں تو گھی کے چراغ جلاؤں

محاورہ	معنی	استعمال
گیدڑ بھبکی	ڈراوا	تاکجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں الغیاث ہے شیر یزداں الغیاث

ل

لاچار ہونا	بے بس ہونا	بیماری کے بستر پہ بیمار ہوں مارے سے ہیں آپ سے لاچار ہوں
لاحول بھیجنا یا پڑھنا	نفرت ظاہر کرنا پروا نہ کرنا	بُرے آدمی کو دیکھ کر لاحول پڑھنا چاہئیے ۔
لات مارنا	بے پروائی کرنا	کوچۂ یار سے چلا آیا ہیں نے جنت پہ لات ماری ہے
لاتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا	شریر بغیر سزا کے درست نہیں ہوسکتا	شیطان آدمی کو قابو آنے پر کافی سزا دینی چاہئیے ۔ کیونکہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے ۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن ٹوٹے	نرمی سے کام لینا چاہئیے	فقیر کو ہمیشہ ملائمت چاہئیے تاکہ نہ لاٹھی ٹوٹے ۔ اور نہ باسن ۔
لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا	کسی کے بہکانے سے رشتہ داری جاتی نہیں رہتی	آپ خواہ مخواہ ناراض ہیں کہیں لاٹھی مارنے سے پانی جدا ہوتا ہے

محاورہ	معنی	استعمال
لاکھ جی سے	کمال شوق سے	لاکھ جی سے غلام حسین مدرسے جاتا ہے
لاکھ چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	بہت سے گناہوں کے بعد توبہ کرنا	بدمعاش کا نیکی کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسے لاکھوں چوہے کھا کر بلی حج کو چلی
لاگ لپیٹ	طرفداری فریب	ہم کسی کی لاگ لپیٹ نہیں کرتا
لال پیلی آنکھیں کرنا۔ یا ہو جانا	غضبناک ہونا	بے ادبی کی باتیں سنکر آتما کی آنکھیں لال پیلی ہو گئیں
لٹیا ڈبونا	ہمت ہارنا	بشیر نے تو لٹیا ہی ڈبو دی ہے ⁂
لفافہ کھل جانا	پوشیدہ عیب کا ظاہر ہو جانا	حمید کا جو بڑا نیک مرد تھا لفافہ کھل گیا ہے ⁂
لکیر کے فقیر ہونا	پرانی رسم پر فریفتہ ہونا	تمام زمیندار لکیر کے فقیر ہیں۔ نئے آلات مطلق نہیں استعمال کرتے ⁂
لکیر پیٹنا	پرانے دستور پر چلنا	دیکھا جو نوجواں کو اس مرد پیر نے اپنی لکیر پیٹی پرانے فقیر نے
لگا کھانا	برابری کرنا مقابلہ ہونا	گونگا پہلوان گامے کا لگا نہیں کھا سکتا ⁂

محاورہ	معنی	استعمال
لگانا بجھانا	دو شخصوں کو لڑا کر صلح کرانا	آگ لگانا اور بجھانا منظور کا کام ہے ؂
لمبی تاننا	بے خبر ہو جانا۔ موت ہو "	تم شام ہی سے ایسی لمبی تان کر سوئے۔ کہ جگانے سے نہ جاگے ؂
لمبے سانس بھرنا	کمال افسوس کرنا آہ سرد کھینچنا	اب وقت گنوا کر کیوں لمبے سانس بھرتا ہے ؂ سرد آہوں سے ہی پاس نہیں ہو جائیگا۔ کام کریں
لن ترانی کی لینا	شیخی بگھارنا	بھئی! یہ لن ترانیاں کب تک۔ کام سے ہی کام بنیگا
لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا	مفلسی میں مزے اڑانا	محمد شاہ کو امیری غریبی سے کیا۔ وہ تو لنگوٹی میں پھاگ کھیلتا ہے ؂
لَو لگانا لَو لگنا۔ شوق لگنا	محبت کرنا۔ توجہ کرنا	خدا کی فقط لَو لگائی ہے ہمنے ؂ جنہیں خدا کی لَو لگ چکی ہے وہ دنیا کو کب دیکھتے ہیں
لوہا ماننا	کسی کی بہادری وغیرہ کا قائل ہونا۔ کسی کی بزرگی ماننا	امریکہ کا پہلوان زبسکو پٹیالے میں گاما پہلوان کا لوہا مان گیا ہے ؂

محاوره	معنی	استعمال
لوہے کے چنے چبانا	کوئی مشکل کام کرنا	مجھے بیماری کی حالت میں اس کاپی کا مکمل کرنا ایسا ہوگیا ہے ۔ جیسے لوہے کے چنے چبانا ۔
لہو پانی ایک کرنا	سخت محنت کرنا	کروں گا میں بھی ترا ایک ہی لہو پانی جو دم میں دم میرے اے تیغ یار باقی ہے
لہو خشک ہو جانا	نہایت خوف یا غم ہونا ۔	خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کیساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھ کو شعر تر آتا ہے یاد
لہو سفید ہونا	محبت نہ رہنا	کیوں نہ ہو جائے اہل جہاں کا لہو سفید ۔ الفت کا کر گیا ہے جہاں سے فرار رنگ
لہو کا جوش ہونا	محبت کا جوش ہونا	دم نکلجاتا ہے میرا دیکھ کر اپنا ہے غیر آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے
لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا	کسی کے کام میں ذرا سا دخل دیکر پورا حق جمانا	ناخن ہے بوالہوس کا گلا یوں بھی چھل گیا ۔ وہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں ملگیا
لینا بھولے نہ دینا	نقد سودا	ایں چند ایک ہاتھ کتاب دے دوسرے ہاتھ پیسے لے ۔ نہ لینا بھولے ۔ نہ دینا ۔
لینے کے دینے پڑنا	بجائے فائدے کے نقصان ہونا	میں نے فائدے کیخاطر کام کیا تھا اسلئے لینے کے دینے پڑ گئے ۔

م

محاورہ	معنی	استعمال
مال اُڑانا	نفیس کھانا کھانا	کوئی ایسا عیار آیا۔ کہ مال اُڑا کر لے گیا ٭
مانگ اُجڑنا	رانڈ ہونا	اختر النساء بیگم کی مانگ اُجڑ گئی ہے ٭
مٹرگشت کرنا	سیر کرنا۔ بے فائدہ پھرنا	دل کبھی اُسکو کبھی اُسکو دیا کرتے ہیں چوک میں ہر روز مٹرگشت کیا کرتے ہیں
مٹھ بھیڑ ہونا	ملاقات ہونا	میں ابھی راستے میں ہی تھا۔ کہ دشمن سے مٹھ بھیڑ ہوگئی
مٹھی گرم ہونا	رشوت لینا	پولیس نے تو روپے لینے ہیں جدھر سے مٹھی گرم ہوگئی اُدھر سے ہی سہی ٭
” میں آنا	قابو میں آنا	الیاس ہے بڑا شریر۔ لیکن جب کبھی بھی مٹھی میں آگیا۔ مارا جائیگا ٭
مٹی پلید کرنا	خوار کرنا۔ ذلیل کرنا	جمیل جب سے پیدا ہوا۔ اس نے اپنی والدین کی مٹی پلید کردی ہے ٭
” خراب کرنا	برباد کرنا کام کو	اوڈلی [illegible]

محاورہ	معنی	استعمال
		تو نے میری مٹی بھی خراب کی ہے ایم - اے بنا کے کیوں میری مٹی خراب کی؟
مُجرا کرنا	ادب سے سلام کرنا (ناچنا)	حکم کے ملتے ہی قاصد نے بادشاہ کو جا مُجرا کیا ۔
مرچیں لگنا	دائم وضع کرنا کسی بات کا سخت ناگوار گزرنا غصّہ آنا	لگیں مرچیں ہی کباب میں کیا کیا سنکر دل بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے
مُردے سے شرط باندھ کر سونا	کمال غفلت کی نیند سونا	کالیم اتنی غفلت سے سوتا ہے۔ جیسے کہ مردے سے شرط باندھ کر آیا ہے ۔
مر مٹنا	فنا ہو جانا۔ برباد "	میں اس کوشش میں مرمٹا کہ ملازم ہو جاؤں لیکن کامیاب نہ ہوا ۔
مر مر کر	بڑی محنت سے	میں نے مر مر کر یہ مرتبہ حاصل کیا ہے
مشعل لے کر ڈھونڈنا	نہایت تلاش کرنا	مشعل لے کر ڈھونڈو - ایسا عادل حاکم نہ پاؤ گے
مطلع صاف ہونا	نیلا آسمان نکل آنا کسی جگہ کا خیر لفوں سے پاک ہونا۔	مجھ جلدی آؤ۔ دشمن بے خبر اور مطلع صاف ہے

محاورہ	معنی	استعمال
مقدر آزمانا	قسمت کی جانچ کرنا	سوئمبر کی شرط سنکر برہمن بھی مقدر آزمانے کو چلے گئے
" برگشتہ ہونا	قسمت بگڑنا	جب مقدر برگشتہ ہو جائے پھر سب کوششیں ناکام رہتی ہیں
مکھی ناک پر نہ بیٹھنے دینا	بڑی غیرت والا ہونا	عظیم اللہ اتنی غیرت والا ہے کہ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا
منہ اپنا سا لے کر رہ جانا	شرمندہ ہوکر رہ جانا۔ مایوس ہوجانا	جب حفیظ نے اپنے بھائی کلیم کی کوئی نہ مانی۔ تو بچارا کلیم اپنا سا منہ لے کر رہ گیا ۔
منہ بنانا	ناراض ہوجانا	نسیم کی امید پوری نہ ہوئی تو منہ بنا کر چلتا بنا ۔
منہ پر تھوک دینا	نہایت بے عزت اور شرمندہ کرنا	محبوب نے گوپال سے اتنی بازیاں جیتیں۔ کہ اخیر بار منہ پر تھوک بھی دیا ۔
منہ پر چڑھنا	گستاخ ہونا مقابل ہونا	رحیم اپنے بھائی کے منہ پر چڑھنے سے بھی باز نہ آیا
منہ پر کہنا	صاف کہنا سامنے کہہ دینا	میں محمود کو اس کے منہ پر کہونگا۔ اور سچ کہونگا

استعمال	معنی	محاورہ
کل ابھی سارے گاؤں میں تمہاری بدنامی کی باتیں ہوتی تھیں۔ ابھی منہ پر ناک لئے پھرتا ہے ؛	بے شرم ہو جانا	منہ پر ناک نہ ہونا
میں منہ پر ہاتھ پھیر کر کہتا ہوں۔ کہ زندگی باقی رہی تو ملونگا اور خوب ملونگا	بدلہ لینے کا اشارہ کرنا	منہ پر ہاتھ پھیرنا
آہ سوزاں دلِ داغ سے کھلنے بھی نہ پائی تھی کہ اک ہوائی ابھی مہتاب کے منہ پر چھوٹے	گھبرا جانا	منہ پر ہوائیاں اُڑنا یا چھوٹنا
میں نے منہ پھوڑ کر کرایہ مانگا۔ لیکن پھر بھی جواب ملا	بے شرم ہو کر کہنا	منہ پھوڑ کر کہنا
ہے تو میرا منہ چھوٹا۔ اور بڑی بات۔ لیکن اگر معاف رکھو تو کہونگا ضرور ؛	حد سے بڑھ کر بات	منہ چھوٹا اور بڑی بات
گلزار کا منہ اپنے بھائی کی موت کی خبر سنکر فق ہوگیا	خوف یا غم سے چہرہ اُداس ہو جانا	منہ زرد یا فق ہو جانا
نعیم ایک دو دفعہ اپنے قول سے جھوٹا ہُوا۔ اس لئے اس کا منہ میری طرف سے کالا ہوگیا ہے ؛	بدنام ہونا	منہ کالا ہونا

محاورہ	معنی	استعمال
منہ کھلوانا	بولنے پر مجبور کرنا	ناذیر آرام سے بیٹھو کیوں میرا منہ کھلواتے ہو؟
منہ کھل جانا	گستاخ ہو جانا	نگیندر کا منہ کھل گیا ہے۔ اسی لئے ہر ایک کو بُرا کہتا ہے
منہ کی کھانا	سزا پانا	خوب واعظ نے منہ کی سہے کھائی کرکے اسے تکفیر سے پہلے نکی
منہ لگانا	دوست بنانا سر پر چڑھانا	منہ لگا کر پیچھے ہٹنا جوانمردی نہیں ؛ اسے ذوق! دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی
منہ موڑنا	توجہ نہ کرنا	آپ نے مرنے سے پیشتر ہی ہم سے منہ موڑ لیا ؛
منہ میں پانی بھر آنا	کسی چیز کی خواہش ہونا	خشک ہوتی ہے زبان زاہد کی استغفار سے منہ میں بھر آتا ہے پانی دامن تر دیکھ کر
منہ میں زبان ہونا	بولنے کی طاقت ہونا	میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے؟
منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت	بہت بوڑھا ہونا	بابا رمضان شاہ اس قدر بوڑھا ہو چکا ہے کہ نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ؛

محاورہ	معنی	استعمال
موتی کی سی آب جانا	بے عزت ہونا	ہمارے خاندان کی تمہاری بدافعالیوں کے طفیل موتی کی سی آب جاتی رہی ؎
مونچھوں پر تاؤ دینا۔	غرور کرنا اترانا	تاؤ مونچھوں پہ دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ
موری کی اینٹ چبارے چڑھی	کمینے آدمی کو اعلیٰ مرتبہ ملگیا	ناظر خاں کیوں تڑپتے ہو اپنی اصلیت کو بھول چلے ہو بے قصور ہو۔ موری کی اینٹ چبارے لگ گئی ؎
موسلا دھار مینہ برسنا	سخت زور کی بارش ہونا	ہمت اے دیدۂ تر قطرہ فشانی کبتک موسلا دھار نہ برسے تو وہ ساتھی کیا
موم کی ناک	متلون مزاج	خادم بھی دم میں ادھر دم میں اُدھر موم کی ناک ہے ؎ جدھر کسی نے رُخ بدلا۔ بدل گیا (کمسن بچے موم کی ناک کی طرح ہوتے ہیں ؎
میدان صاف ہونا	کچھ خوف نہ ہونا	واعظ کی بزم وعظ میں کیا بھیڑ ابھا تھی اتنے میں رند آئے تو میدان صاف تھا
بینڈکی کو زکام ہوا	کمال تعجب ہے	اور بالوں کالو پیام ہوا بینڈکی کو بھی اب زکام ہوا

ن

محاورہ	معنی	استعمال
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	شیخی مارنا کام نہ جانتے ہوئے اس کا دعوے کرنا	کلیم محنت کا عادی تو خود نہیں۔ تعلیم کو بدنام کرتا ہے۔ خوب۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ٭
ناچ نچانا	پریشان کرنا	ناچ نچائیگا تجھے اے گلچیں رنگ لائیگا بلبل کا ترانہ کبتک
ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہونا	رشتہ داروں سے جدا نہ ہونا	گو نذیر اور وبیر آپسمیں لڑتے جھگڑتے ہیں۔ لیکن پھر بھی بھائی ہیں۔ ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا
نادری حکم	نہایت سخت حکم	آج کل انگریزی راج میں بھی نادری حکم کی طرح جو ذرا بھی انکار کرتا ہے۔ گرفتار کیا جاتا ہے ٭
ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا	کسی کا تھوڑا سا احسان بھی نہ اٹھانا	افضل کسی کے احسان کو کیا جانتا ہے۔ وہ تو ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا ٭
ناک چنے چبوانا	نہایت دق کرنا عاجز کرنا	ہمارا عقیل مدرسے تو جاتا ہے لیکن گھر کے خورد وکلاں کو

محاورہ	معنی	استعمال
		ناک چنے چبواتا ہے ٭
ناک والا	عزت والا	ابراہیم بڑے ناک والا ہے۔ آپ کی خاطر کریگا ٭
نام پانا	نیک نامی حاصل کرنا	کلیم اللہ نے اتنی محنت کی کہ سارے پنجاب میں نام پاگیا ٭
ناؤ خشکی میں نہیں چلتی	بغیر خرچ نامۡوری حاصل نہیں ہو سکتی	ضروری ہے دریادلی بہر نام کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں
نشہ ہرن ہونا	ہوش میں آنا نشہ اُتر جانا	جب شرابی نے پولیس ہیبت کو دیکھا۔ اُس کا نشہ ہرن ہوگیا
نظر سے اُتارنا یا گرانا	بے عزت کرنا	یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں ا ہم نظر سے تیری نہ گر جائیں رشک اشک گرا دینگے نظر سے لیکن ہے آنکھ سے نشہ ہی مجھکو سمجھا دیتا
نعمت غیر مترقبہ	خداداد مال	اللہ داد خاں کو بہاولپور میں دو مربعے زمین ملی ہے واقعی اس نے خدا سے نعمت غیر مترقبہ حاصل کی
نقش آب	فانی۔ ناپائدار	انسانی زندگی نقش آب ہے
" بٹھانا	اثر کرنا۔ رعب جمانا	حامد نے اپنے شاگردوں کے دلوں پر اپنا نقش بٹھادیا ہے

استعمال	معنی	محاورہ
بے توجہ پڑھنا ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا نقش بر آب ادھر پڑھا۔ اُدھر بھول گیا	فانی ہونا	نقش بر آب ہونا
مولوی سراج الدین کو غم نے ایسا متاثر کیا۔ کہ نقش دیوار ہو گیا۔ اکرم اپنے بھائی کی موت کی خبر سنکر نقش دیوار ہو گیا +	بے حس و حرکت ہونا	نقش دیوار ہونا
مٹ گئے دل سے نقش باطل سب نقشہ اپنا جما دیا تو نے	اعتبار پیدا کرنا بنیاد ڈالنا	نقشہ جمانا
نبیل ہونیوالا طالب علم ہر ایک کی نگاہ میں ہلکا ہو جاتا ہے	بے قدر ہونا۔ ذلیل "	نگاہ میں ہلکا ہونا
بلونت رام ایسا نمدہ بدھ ہے کہ ایک بات کو بار بار سمجھتا ہے +	غریب ہونا۔ مفلس "	نمدہ بدھ ہونا
کریم نے یہاں سے جاکر ہماری بات کو نمک مرچ لگا کر ملا صاحب کے پیش کیا	بات کو بڑھانا	نمک مرچ لگانا
دولتمند آدمی اسی فکر میں ہوتا ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ جمع ہو جائے۔ ان دنوں ہمارا نعیم بھی ننانوے کے پھیر میں آچکا ہے +	روپیہ جمع کرنے کی فکر میں ہونا	ننانوے کے پھیر میں آجانا

محاورہ	معنی	استعمال
نوش جان فرمانا	کھانا کھانا	مولوی صاحب! حلوا حاضر ہے۔ نوش جاں فرمائیے۔
نوک جھونک کرنا	آوازہ کسنا طعنہ کرنا	امین چند خود پاس ہو کر باقیوں پر نوک جھونک کرتا ہے
نیاز حاصل کرنا	ملاقات کرنا	مدت ہوئی ہے کہ میں نے اپنے ابا جان کے نیاز حاصل نہیں کئے
نیت بھرنا	جی بھرنا	محمود کی نیت روپے سے بھر چکی ہے۔
نیچا اونچا دیکھنا	بغور دیکھنا	ہر کام میں نیچا اونچا دیکھ لینا چاہیئے
" دکھانا	مغلوب کرنا	حوادث نے آ کے ڈرایا ہے کچھ کچھ مصائب نے نیچا دکھایا ہے کچھ کچھ

و

ورق گردانی کرنا	بے فائدہ کام کرنا وقت ضائع "	مقبول صبح سے شام تک سوائے ورق گردانی کے کچھ نہیں کرتا۔
وقت آ پہنچنا	موت کا قریب آنا	بیٹا! میرا وقت اب آ پہنچا

محاورہ	معنی	استعمال
وقت برابر ہونا	مرنے کے دن قریب آجانا کسی میعاد کا پورا ہونا	ھ وقت جب اپنا برابر ہوا ہمارا وقت سو عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ ترنم سے ہم
وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے	ہر ایک چیز موقع پر اچھی لگتی ہے	اکبر! ہمسائے رو رہے ہیں تم گا رہے ہو۔ وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔

ھ

محاورہ	معنی	استعمال
ہاتھ اُٹھانا	بے تعلق ہونا	جب سے اصغر کے باپ نے اس کے سر سے ہاتھ اُٹھا لیا ہے۔ وہ شریر ہو گیا ہے
ہاتھ پاؤں پھول جانا	گھبرا جانا	سنکے یہ ہاتھ پاؤں پھول گئے رنج فرقت تمام بھول گئے
ہاتھ پاؤں توڑنا	خوب مارنا۔ بیکار کر دینا	عنایت اللہ کو پولیس نے اتنا مارا۔ کہ اس کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے ہیں ٭
ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا	مرنے کے قریب ہو جانا	بیمار کے منہ میں کچھ نہ ڈالو کیونکہ اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو چکے ہیں

محاورہ	معنی	استعمال
ہاتھ پر سرسوں جمانا	تعجب خیز کام کرنا	سلیم نے سب کے روبرو ہاتھوں پر سرسوں جما دی ہے ۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ مارنا	پختہ اقرار کرنا	تب مار کر اُسکے ہاتھ پہ ہاتھ بولا کہ ہے قول جان گیا ساتھ
ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا	کچھ باقی نہ رکھنا تمام کا تمام خرچ کر دینا	جب دسترخوان پر کچھ باقی نہ رہا۔ تو مولا بخش ہاتھ جھاڑ کر اُٹھ بیٹھا ۔
ہاتھ خالی جانا	وار خالی جانا	تین ہاتھ کشتی والوں نے کئے۔ جن میں سے ایک خالی گیا۔ اور دو دفعہ علیم اللہ پچھاڑ گیا ۔
ہاتھ دانتوں سے کاٹنا	پچھتانا	دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ
ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا	بالکل پیچھے پڑ جانا	ہاتھ دھو کر پڑے ہو پیچھے تم جان پر آبنی حواس ہیں گم
ہاتھ کانوں پر رکھنا	لاعلمی اور بے پروائی ظاہر کرنا	٥ مرحبا اے دل و دین لیکے مکر نیوالے ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنیوالے

محاورہ	معنی	استعمال
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	ظاہر بات کا پوچھنا فضول ہے	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے دیکھ لو آ کے پوچھنا کیا ہے
ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا	حواس باختہ ہونا	عقل کے حال ہیں کب حسن خداداد آیا اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے جو وہ صیاد آیا
ہاتھ ملنا	افسوس کرنا	محبت ملنے کی جب میری دستگیری مقدر نے رو رو دیا ہاتھ مل کر
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے	زبردست کا مقابلہ زبردست ہی کرتا ہے	بھلا علی شیر اور غلام علی کا مقابلہ ہی کیا۔ وہ سیر اور وہ پاؤ۔ ہاتھی کے بوجھ کو ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے ٭
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور	ظاہر و باطن میں اختلاف	ریاکار آدمی کا یہی حال ہوتا ہے۔ جس طرح دو ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور ٭
ہتھیار ڈال دینا	مقابلہ موقوف کر دینا	سکندر کی فوج نے سفر کی تھکان سے تنگ آکر ہتھیار ڈال دیے ٭
ہتھیلی پر سر رکھنا	مرنے پر تیار ہونا	بابا رحیم خاں تو اب ہتھیلی پر سر رکھے بیٹھا ہے۔ تم اس کو کیوں چھیڑتے ہو؟

محاورہ	معنی	استعمال
ہچکی بندھ جانا	زیادہ رونے سے سانس رک رک کر آنا	بندھ گئی رونے سے ہچکی درد کے بیمار کی پھر نہ ایسا دھر میں زخم جگر کھلے کوئی
ہر فن مولا	ہر فن کا جاننے والا	محمد شریف مستری کا کام بھی جانتا ہے۔ پڑھنا بھی معماری کا بھی۔ غرضیکہ ہر فن مولا ہے
ہرا باغ دکھانا	فریب دینا دھوکا "	نادر خاں آج تک مجھے ہرے باغ ہی دکھاتا رہا
ہرن ہو جانا	غائب ہونا بھاگ جانا	پھر ہرن ہو گئی میری وحشت " وہ رعنا غزال آ پہنچا
ہل چل پڑنا	گھبراہٹ مچنا	جب ڈاکو دریار میں آ پہنچے تو درباریوں میں ہی ہل چل پڑ گئی ۔
ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا	تھوڑے سے ہنر پر اترانا	دیر بھان کی دوکان میں صرف چار کا سودا ہے۔ نام تاجر کنتوں میں شمار ہے۔ خوب ہلدی کی گرہ لے کر پنساری بن بیٹھنا ۔
ہلکا جاننا	حقیر جاننا	نعمت اللہ کو دفتر کے آدمی ہلکا جانتے ہیں

محاورہ	معنی	استعمال
ہناری کی چندی کرنا	بہت آسان معنی نکالنا	ہیڈ ماسٹر صاحب تلفظ کی ایسی آسان صورت بنا دیتے ہیں۔ کہ ہناری کی چندی کر دیتے ہیں ؀
ہنگامہ برپا کرنا	جھگڑا کھڑا کرنا	مدرسے میں جب ایک طالب علم کی بے جا رعایت کی جائے۔ تو ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے
ہنگامہ گرم ہونا	کھلبلی پڑنا	ہنگامہ گرم ہستی ناپائدار کا چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا
ہوا باندھنا	غرور کرنا۔ اعتبار قائم رکھنا	آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے ہم بھی اک اپنی ہوا باندھتے ہیں
ہو کا مقام	خوفناک جگہ	جنگل کیا تھا ہو کا مقام تھا نہ آدمی کا نام۔ نہ آدم زاد کا نشان
ہوا بھر جانا	مغرور یا خود نما ہوجانا	عصمت اللہ کے سر میں لیاقت کی ہوا بھر گئی ہے ؀
ہوا پر سوار ہونا	جانے میں بہت جلدی کرنا	شاہ جی ابھی آئے۔ اور جاتے وقت ہوا پر سوار ہو گئے ؀
ہوا کا رخ دیکھنا	زمانے کے موافق کام کرنا	میاں نذیر! ابھی بچے ہو سوچو اور زمانے کا رخ دیکھو ؀

محاورہ	معنی	استعمال
ہوا ہو جانا	دیوانہ ہو جانا غائب "	دو روپے لے جاؤ۔ اور ہوا ہو جاؤ
ہوائیاں منہ پر اُڑنا	خوف چھانا	کرامت اللہ کے منہ پر مارے خوف کے ہوائیاں اُڑنے لگیں ۔
ہوش اُڑنا یا گم ہو جانا	گھبرانا	اکرم نے جب اپنے مخالفین کو دیکھا۔ تو آپ کے ہوش اُڑ گئے ۔
ہوش سنبھالنا	ہوشیار ہو جانا	چند گھنٹوں کے بعد زخمی نے ہوش سنبھالی
ہونٹ چبانا	غصہ کرنا	برکت اللہ کو اتنا غصہ تھا کہ ہونٹ چبا رہا تھا ۔

ی ے

محاورہ	معنی	استعمال
یارِ غار	پکا دوست	صدیق جیسا یار غار حاصل ہونا مشکل ہے
یار مار	دغا باز	یار مار زمانے میں بہت ہیں
یک جان دو قالب ہونا	پکا دوست ہونا	اسلم اور اکرم کو باہمی اسقدر محبت ہے۔ کہ دو قالب ہیں مگر یک جان ۔

وحدت و جمع

الف

واحد	معنی	جمع
آخر	پچھلا	اواخر ۔ اُخر
آفت	مصیبت	آفات
آل	اولاد ۔ حرف (اہل وعیال کیلئے	آوال
آیت	نشانی	آیات
اَب	باپ دادا	آباء
اَبَد	ہمیشہ وہ زمانہ	آباد
اَبعد	دور تر	اَباعد
اِبل	اُونٹ	آبال
اِبنِ	بن (بیٹا)	اَبنا ۔ بنون
اثر	نشان	آثار
اِثم	گناہ	آثام
اَجر	بدلہ	اُجور
اَجل	موت کی مہلت	آجال
اَجنبی	بیگانہ	اَجانب
اَجہل	زیادہ نادان	اَجاہل
اَحتمال	گمان کرنا	احتمالات
احسان	نیکی	احسانات

واحد	معنی	جمع
أحسن	خوبی	أحاسن ومحاسن
أحمر	سرخی	حُمر - أحامر
أحمق	بے وقوف	حُمق - حمقیٰ، حماق
أخ	بھائی	إخوان
أخبار	خبریں	اخبارات - جمع الجمع ہے
أُخت	ہمشیرہ	اخوات
أخیر	مشہور لفظ ہے	أواخر
أدب	تعظیم کرنا	آداب
أدیب	علم ادب کا ماہر	أُدباء
أرذل	کمینہ	أراذل
أرشد	بہت درست	أراشد
أدنےٰ	کمینہ	أدانی
أرض	زمین	آراض - أراض أُروض - ارضات أرضون
أُستاد	معلّم	أساتذہ
أسفل	نہایت پست	أسافل
أُسلوب	ڈھنگ	أسالیب
إسم	نام	أسما
أسیر	قیدی	أُساری - اساریٰ
إشتہار	مشہور کرنا	اشتہارات

واحد	معنی	جمع
اَصغر	بہت چھوٹا	اصاغر
اَصل	جڑ - پیدائش	اصول
اَصَمّ	بہرا	صُمّ - صمان
اصلاح	درستی	اِصلاحات
اَعظم	بڑا بزرگ	اعاظم
اَعلیٰ	بہت بلند	اَعَالی
اَفضل	" بزرگ	اَفاضل
اُفق	کنارہ	آفاق
اَقرب	بہت نزدیک	اَقارب
اَقصر	کوتاہ	اَقَاصِر
اقلیم	ملک	اَقَالیم
اکبر	بہت بڑا	اَکابر
اُکل	روزی	آکال
اَکرم	بہت سخی	اکارم
اَلم	رنج	آلام
آلہ	اوزار	آلات
الیف	دوست	اَلاُلف
اُم	ماں	اُمّہات
امام	پیشوا	اَئِمّہ
اُمّت	گروہ	اُمَم
اَمجد	بزرگتر	اماجد - امجاد
اَمر	حکم	اُمور - اَوَامِر

واحد	معنی	جمع
أمل	اُمّید	آمال
أمن	آرام	آمان
أمیر	امیر	اُمراء
امین	امانت رکھنے والا	اُمنا
اِنسان	اِنسان	اَناسی
أوسط	درمیان	اَواسط
أوّل	اوّل	اَوائل - آوال
اہل	مہذّب	اَہال - اہالی

الب

واحد	معنی	جمع
باب	دروازہ	اَبوبہ - ابواب
بائع	بیچنے والا	باعہ
باطل	جھوٹ	اباطیل - اباطل
باعث	سبب	بواعث
باغ	باغ	باغات - بیغان
باغی	سرکش	بغیان - بغات
باقی	باقی	بواقی
باکی	رونے والا	بکات
بحث	علمی جھگڑا	بحوث
بحر	سمندر	اَبحار - بحور

واحد	معنی	جمع
بخار	بخار (بیماری)	بخارات
بخیل	کنجوس	بخلاء
بَدَل	مردِ شریف	ابدال
بدیع	عجیب	بدائع
برق	بجلی	بروق
برکت	برکت۔	برکات
بُرہان	دلیل	براہین
برہمن	برہمن	براہمہ
بشر	مرد یا عورت	ابشار
بصیرت	بینائی	بصائر
بضاعت	پونجی	بضاعات
بطن	شکم	بطون
بُعد	دوری	ابعاد
بلا	مصیبت	بلیات
بلبل	بلبل	بلابل
بلد	شہر	بلاد۔ بلدان
بلیغ	خوش بیان	بلغا
بشارت	خوشخبری	بشائر
بدن		ابدان
بناء	بنیاد	ابنیہ۔ ابنیات
بنت	دختر	بنات
بندوق		بنادیق

جمع	معنی	واحد
بہائم	چوپایہ	بہیمہ
بہتانات		بہتت
ابیات - بیوت	گھر	بیت
بیض بیضیات بیوض	انڈا	بیضہ
بیگمات	رانی	بیگم

التاء

توابع - تبعہ	ماتحت	تابع
توابیت	مردے کا صندوق	تابوت
تجار	تجارت کرنیوالا	تاجر
تیجان	تاج	تاج
تواریخ		تاریخ
تاویلات	معنی کا ہیر پھیر	تاویل
تواب	توبہ کرنے والا	تائب
تجارب	آزمائش	تجربہ
تجاویز		تجویز
تحائف	نادر	تحفہ
تحقیقات	حقیقت	تحقیق
تخوم - تخم	بیج	تخم

واحد	معنی	جمع
تدبیر		تدابیر
ترجمہ		تراجم
ترک	ایک قوم	اتراک
ترویج		تراویج
تشریح	کھولکر بیان کرنا	تشریحات
تصدیق	سچائی "	تصدیقات
تصنیف	لکھی ہوئی	تصنیفات۔ تصانیف
تصوّر	خیال	تصورات
تصویر	تصویر	تصاویر
تفریق	فرق پیدا کرنا	تفاریق
تفسیر	وضاحت	تفاسیر
تفصیل	مفصل بیان کرنا	تفاصیل
تفکر	فکر اور سوچ "	تفکرات
تقریر	بولنا۔ لیکچر	تقاریر
تقصیر	قصور	تقاصیر
تقی	پرہیزگار	اتقیا
تکلیف	تکلیف	تکالیف
تلمیذ	شاگرد	تلامذہ
تمتع	فائدہ	تمتعات
تمثیل	مثال کرنا	تماثیل
تمر	کھجور	تمور
تنور	نام نقطہ ہے	تنانیر

واحد	معنی	جمع
توام	دو بچے جو ایک حمل میں باہم پیدا ہوں	توائم

الثاء

واحد	معنی	جمع
ثابت	جو اپنی جگہ پر قائم ہوں	ثوابت
ثاقب	روشن	ثواقب
ثانی	دوسرا	ثوانی
ثقہ	معتبر آدمی	ثقات
ثمر	پھل	ثمار - اثمار
ثنا	تعریف	اثنیہ

الجیم

واحد	معنی	جمع
جاہل	بیوقوف - بے علم	جہلا - جہول -
جاسوس	مخبر	جواسیس
جانور		جانوران
جامع		جوامع

واحد	معنی	جمع
جانب	طرف	جوانب
جبل	پہاڑ	اجبال - جبال اَجْبُلُ
جَدّ	دادا - نانا	اجداد
جدول		جداول
جِرْم	جسم	اجرام - جروم
جُرم	گناہ	جرائم
جراحت	زخم	جراح - جراحات
جرم		جراثیم
جرّم		اجرمہ - اَجرام
جریدہ	دفتر - تنہا	جرائد
جُز	حصّہ	اجزاء
جزیرہ	ٹاپو	جزائر
جَسد	جسم	اجساد
جِسم	جسم	اجسام
جِلد	حیوان کی کھال	اجلاد
جَلیس	مجلس میں بیٹھنے والا	جُلَسا
جلیل	صاحب جلالت	اجلّا
جلیلہ	(مونث) جلیل	جلائل
جملہ		جملات
جمع	جمع	جموع
جمہور	گروہ	جماہیر

واحد	معنی	جمع
جن	ایک پوشیدہ مخلوق	جنّات
جناب	درگاہ	اجنبہ
جنازہ	عام ہے	جنائز
جنس	چیز کی قسم	اجناس
جنین	پیٹ کا بچہ	اجنّہ
جواب	عام ہے	جوابات۔ اجوبہ
جواد	سخی	جُوداء اجواد
جرس	گھڑیال	اجراس
جَور	ظُلم	اجوار
جَوہر	اصلیت۔ خوبی	جواہر
جہت	طرف	جہات
جیب	گریبان	جیوب

الحا

حاذق	تجربہ کار طبیب	حذّاق
حاجت	پرواہ	حوائج۔ حواج۔ حاجات
حادثہ	واقعہ	حوادث
حارس	نگہبان	حرّاس۔ حرس
حاسد	حسد کرنے والا	حسّاد حُسّد

واحد	معنی	جمع
حاضر	مخاطب	حضیار ۔ حضور ۔ حضر حاضرین
حافظ	جیسے قرآن شریف حفظ یاد ہو	حفّاظ
حاکم	عام لفظ	حکّام
حاکی	حکایت کرنیوالا	حکّات
حال	عام ہے	احوال ۔ حالات
حالت	"	حالات
حامل	بوجھ اُٹھانے والا	حمّال
حبّہ	دانہ و گولی	حبُوب
حبیب	دوست	احبّا ۔ احباب
حجّت	دلیل	حُجج
حَد	عام ہے	حُدود
حدیث	نئی چیز	احادیث
حدیقہ	باغ	حدائق
حرام	ناروا باتیں	حُرم
حرب	لڑائی	حروب
حرث	کھیتی	حروث
حِرز	تعویذ	حراز
حرف	کنارہ	حروف احرف
حرکت	ہلنا	حرکات
حَرَم	گرداگرد کعبہ خانہ	احرام

واحد	معنی	جمع
حریص	لالچی	حُرصا
حُزن	رنج	احُزان
حسب	شرافت	احساب
حَسرت	ارمان	حَسَرات
حسن	خوبصورتی	محاسن
حسنیٰ	مؤنث ۔ احسن	حسنیات
حسنہ	نیکی	حسنات
حسین	خوبصورت	حِسان
حِس	عام ہے	حواس
حصّہ	"	حِصص
حضرت	"	حضرات
حظ	حِصّہ	اُحظ ۔ احاظ
		حظاظ ۔ حظوظ
حقّ	کسی کا مقرّرہ حصّہ	حقوق
حقیقت	خلافِ مجاز	حقائق
حکایت	کہانی	حکایات
حکم		احکام
حُر	آزاد	احرار
حِکمت	دانائی کی بات	حِکَم
حکیم	دانا	حُکَماء
حلیم	برداشت کرنیوالا	حُلَماء
حَلق	گلا	احلاق

واحد	معنی	جمع
حِلم	بُردباری	احلام ۔ حلوم
حِلیہ	زیور	حلیٰ
حِمار	گدھا	احمرہ ۔ حُمُر حمُور ۔ حمیر
حمیّت	غیرت	حمیّات
حَول		اَحْوال
حمیدہ	نیک قابل تعریف	حمائد
حُورہ	سفید رنگ کی عورت	حُور
حِین	وقت	احیان
حیوان	عام ہے	حیوانات

الخا

واحد	معنی	جمع
خاتم	انگوٹھی۔	خواتم
خاتون	پردہ نشین عورت	خواتین
خادِم	خدمت کرنیوالا	خدّام
خاص خاصہ		خواص
خاطِر	جو بات دِل میں گزرے	خواطر

واحد	معنی	جمع
خبر		اخبار
خاصیّت		خواص
خائن	بے ایمان - چور	خوّان - خائنت
		خوائنت
خان	لقب بادشاہان تاتار	خوانین
خبیث	بد باطن	خُبثا - خُبث
خسد	خسارہ	خذّان - خاداد
خدمت		خِدمات
خرطوم		خَراطیم
خراب	ویران	اخربہ - اُخرب
خرچ	عام ہے	اخراجات
خزانہ		خزائن
خصوصیت		خصوصیات
خصم	دشمن	خصوم
خصلت	عادت	خصائل
خط		خطوط
خطرہ		خطرات
خطا	غلطی	اخطیا - خطایا
خطاب	اسم علم کی ایک قسم	خطابات
خطبہ	مضمون خطاب	خُطب
خطّہ	قطعۂ زمین	خطط

واحد	معنی	جمع
خطیب	خطبہ پڑھنے والا	خطباء
خلط	ہر شخص دوسرے سے ملنے والا	اخلاط
خلعت	سراپا لباس	خِلاع
خلف	پس ماندہ	اَخلاف
خَلق	دنیا	خلائق
خُلق	عادت	اَخلاق
خِلیفہ	جو ایک کام میں کسی جگہ مقرر کیا جاوے	خلائف خلفاء
خیال	عام ہے	خیالات
خیر	نکوکار	اختیار
خیمہ	عام ہے	خیم - خیمات

الدال

دار	گھر	دیار - دیارات
دائرہ	○	دوائر
دُبر	ہر چیز کا پیچھا	ادبار
درجہ	عام ہے	درجات
درہم	ایک سکہ	دَراہیم - دراہیم

جمع	معنی	واحد
دساتیر	قاعدہ	دستور
ادعیہ ۔ دعوات	بلانا ۔ طلب حاجات	دُعا
دَعَوات	"	دعوت
دفاتر	"	دفتر
دفائن	دبا ہوُا خزانہ	دفینہ
دِقایق	باریک	دقیق
دَقایق	دقفہ ۔ کسر	دقیقہ
دکانات ۔ دکانیں	عام	دُکان
دلائل ۔ ادلا	"	دلیل
ادمغت	"	دِماغ
اَدْوِیات	"	دَوا
دوی ۔ دوی	"	دَوات
اَدْوار	گردش	دَور
دِوَل ۔ دُوِل		دَولت
دہور	زمانہ	دہر
دہاقنہ ۔ دہاقین	جاٹ ۔ دیہاتی	دہقان
دیہات	گاؤں	دِہ
دہالیز		دَہلیز
دیادین ۔ دوادین	مکتب	دیوان
دنانیر	ایک سکہ ہے	دینار

الذال

واحد	معنی	جمع
ذات	عام ہے	ذوات
ذخیرہ	"	ذخائر۔ ذخار
ذرّہ	"	ذرّات
ذریعہ	واسطہ	ذرائع
ذکر	یاد	اذکار
ذکی	ذہین	اذکیا
ذلیل	خوار	اذللۃ۔ اذِلّت
ذمیمہ	ملامت کیا گیا	ذمائم
ذہن	عام ہے	اذہان

الراء

واحد	معنی	جمع
رابطہ	تعلّق	روابط
راحت	آرام	راح۔ راحات
راس	سر	ارؤس۔ رؤس
رائے	بینائیِ دل	آرا۔ أرا
رب	پروردگار	ارباب
رذیل	کمینہ	رُذلا۔ رذالی

جمع	معنی	واحد
رسائل	نام ہے	رسالہ
رُسُوم ۔ رُسُومات	″	رسم
رعایا	″	رعیت
رُفقاء ۔ رِفاق	دوست	رفیق
ارقب	گردن	رقبہ
رقاع	″	رقعہ
ارقام ۔ رقوم	لکھی ہوئی بات	رقم
اراکین ۔ ارکان	ستون	رکن
رکوع ۔ رکعات		رکعت
رموز	اشارہ	رمز
روایات	دیکھی ہوئی بات بیان کرنا	روایت
اَرْوَاح		رُوح
روضات ۔ ریاض	باغ	رَوضہ
رؤسا	سردار	رئیس
ریاحین	نیاز بو	ریحان
ریاح	ہوا	ریح

الزاء

زوایا	گوشہ	زاویہ
زہاد	دنیا سے کم رغبت رکھنے والا	زاہد

واحد	معنی	جمع
زائر	زیارت کرنیوالا	زوّار ۔ زائرین
زلزلہ	بھونچال	زلازل
زمانہ	وقت	ازمنہ
زمرہ	جماعت	زُمَر
زمن	وقت	ازمان ۔ ازمن
زوجہ	بیوی	زوجات
		ازواج

السین

سانحہ		سوانح
سابق	پہلے	سوابق
ساجد	سجدہ کرنے والا	سُجّد
ساحر	جادوگر	سحَرہ
ساحل	کِنارہ	سواحل
سارق	چور	سوارق
ساطع	بلند	سواطع
ساکن	ٹھیرنے والا	سکنہ ۔ سکّان
سانحہ	خیر و شر	سوانح
سائس	نگہبان	ساسہ
سبب	وجہ	اسباب

واحد	معنی	جمع
سبق	عام	اسباق
سِجادہ		سجود
سَحَر	صبح کی سفیدی	اَسحار
سِحر	جادو	اسحار
سَخیّ		اَسْخِیاء
سِراج		سُرُج
سِر	بھید	اسرار
سطح		سطُوح
		سطور ۔ امطار
سعی	کوشش	سواعی
سفارش		سفارشات
سقم	بیماری	اسقام
سقیم	بیمار	سقام
سلاح	ہتھیار	اسلحہ
سلسلہ	زنجیر	سلاسل
سلطان		سلاطین
سلف		اسلاف
سلیقہ	شعور	سلائق
سَم	زہر قاتل	سمُوم ۔ سمام
سماء	آسمان	سمٰوات سماوات
سمت		سمات
سِمت	نشان	سِمات

واحد	معنی	جمع
سن	سال	اسنان - سنن
سند		سندات
سوال		سوالات - اسولہ
سیئہ	برائی	سئیات
سید	سردار	سادۃ - سادات
سیف	تلوار	سیوف اسیاف
سیرت	خصلت	سیر

الشین

شباب	جواں مرد	شباب
شارع	آراستہ - صاحب شرع	شوارع
شاعر	شعر کہنے والا	شعراء
شاکی	شکایت کنندہ	شکات
شان	حال	شؤن - شان -
شاہد	گواہ	شہود - اشہاد
شبہ	مانند	شباہ
شجر	درخت	اشجار
شخص	عام ہے	اشخاص - شخص شخوص
شدید	سخت	اشداء

واحد	معنی	جمع
شدیدہ	سخت	شدائد
شراب	پتلی چیز مانند آب	اشربہ
شرح	کھولنا	شروح
شرط	پیمان	شروط ۔ شرائط
شریر	شرارت کرنیوالا	اشرار ۔ اشراء
شریعت	سیدھا راستہ	شرائع
شریف	بزرگ	شرفاء ۔ اشراف
شریک	ساجھی	شرکاء ۔ اشراک
شعاع	کرن	اشعہ ۔ شعع ۔ اشعتہ
شعر	بال	اشعار ۔ شعاء شعور ۔
شعلہ	آگ کی لو	شعل ۔ شعول
شفق	شفق کی سرخی	شفاق ۔ شفوق
شقی	بد بخت	اشقیا
شک	عام ہے	شکوک
شکایت	"	شکایات
شکل	"	اشکال
شمس	آفتاب ۔ مرد متکبر	شموس
شمع	عام لفظ ہے	شموع
شمیلہ	خصلت	شمائل
شمیمہ	خوشبو	شمائم
شوق	عام لفظ ہے	اشواق

واحد	معنی	جمع
شے	چیز	اشیاء
شیخ	زیادہ عمر کا آدمی	شیوخ
شیطان	عام لفظ ہے	شیاطین
شیمہ	خصلت	شیم

الصاد

واحد	معنی	جمع
صاحب	دوست	اصحاب
صاعقہ	بجلی	صواعق
صالح	نیک بخت	صلحاء
صانع	کاریگر	صنّاع
صبح	تڑکا	اصباح۔صبوح
صد		اصدا
صدقہ	جو راہِ خدا میں فقرا کو دیا جائے	صدقات
صدر		صدور
صدمہ	ناگہانی تکلیف	صدمات
صدّیق	سچّا دوست	صدقاء
اصراط	راستہ	صُرُط
صغیرہ	گناہ خرد	صغائر
صف	قطار	صفوف

جمع	معنی	واحد
صفات	عام لفظ ہے	صفت
صفائح ۔ صفحات	آدمی کا رخسار پہلو	صفحہ
صفحات		
صناديق		صندوق
اصناف ۔ صنفہ	نوع ۔ قسم	صنف
صنوفہ		
اصنام	بت	صنم
صنائع	کاریگری	صنیعہ
اصوات	آواز	صوت
صُوَر ۔ صِوَر	عام لفظ ہے	صُورت
صیام	روزہ	صوم
صیغہ جات		صیغہ

الضاد

جمع	معنی	واحد
ضوابط	قاعدہ	ضابطہ
اضداد	مانند	ضِد
ضرب الامثال		ضرب المثل
ضروب		ضرب
اضرار	نقصان	ضرر
ضروریات	عام ہے	ضرور

واحد	معنی	جمع
ضعیف	کمزور	ضعف۔ ضعاف ضعفاء۔ ضعفی۔ ضعائی
ضلع		اضلاع
ضوء		اضواء
ضمیر	دل	ضمائر۔ اضمار
ضمیمہ	حصّۂ زائد	ضمائم

الطاء

واحد	معنی	جمع
طاعن	طعنہ مارنے والا	طعان
طالب	طلب کرنے والا	طلباء۔ طلّاب طَلَبہ۔ طِلابہ۔ طوالب
طاہر		اطہار
طائر		طیر۔ جمع الجمع طیور۔ اطیار
طائفہ	گروہ	طوائف
طبع	عام لفظ ہے	اطباع۔ طباع
طبیب	دانا۔ ماہر	اطبّا۔ اطبّہ
طبیعت و طبع		طبائع

واحد	معنی	جمع
طَرف	عام	اَطراف
طریق	راستہ	طُرُق - اَطرُق
		اَطرِقا
طَعام	کھانا	اَطعِمہ
طفل	بچّہ - دودھ پیتا	اَطفال
طَور	طریقہ	اَطوار
طویل	لمبا	طوائل

الظاء

واحد	معنی	جمع
ظالم	ظلم کرنے والا	ظالمین
ظاہر	عام لفظ ہے	ظواہر
ظریف	برتن	ظُرَفا - ظِراف
ظرف	ظروف جمع ہے	ظُروف
ظفر	فتحمندی	اظفار
ظِل	سایہ	اظلال - ظلول
ظُلم		مظالم
ظلمت	رات کی سیاہی	اظلام - ظلُمات
ظن	گمان - قریب یقین	ظنون - جمع الجمع اظانین

العین

واحد	معنی	جمع
عابد	عبادت کرنیوالا	عباد
عاجز	ناتوان	عَوَاجز
عادت	خو	عادات
عادِل	منصف	عُدُول
عارف	دانا	عُرفاء - عوارف
عاقبت		عواقب
عاشق	عشق کرنے والا	عشاق
عاصی	گنہگار	عُصات
عاقِل	دانا	عُقلاء
عالَم	جہان	عَوَالم
عالِم	دانا	عُلَماء
عالی	بلند	عَوَالی
عام	عام	اَعوام
عامِل	ہاتھ سے کام کرنیوالا	عمّال - عَمَلہ
عاصم		عواصم
عائق	مانع	عوائق
عبادت	بزرگی	عبادات
عبد	بندہ - غلام	اعباد
عدد	ہندسہ	اعداد

واحد	معنی	جمع
عدو	دشمن	اَعداء
عذاب	تکلیف	اَعذبہ
عرضی		عرائض
عرش	مقام بلند	عروش عُرش اعراش
عزم	ارادہ	عزمات
عزیز	لائق - کمیاب	اَعزّہ
عزیمت	ارادہ - منتر	عزائم
عسکر	لشکر	عساکر
عشر	دسواں حصّہ	اعشار
عَشرہ	دہائی	عَشرات
عضو	جوڑ	اعضا
عطیّہ	جو کچھ عطا کیا جائے	عطایا - عطیات
عطر		عطریات
عظیم	بزرگ	عظام
عفیفہ	پرہیزگار عورت	عفائف
عقب	پس ماندہ	اعقاب
عقل		عقول
عقیدہ	اعتقاد	عقائد
علیل	بیمار	اعلاّء
علاقہ		علائق
علّت	سبب - بیماری	عِلَل

واحد	معنی	جمع
عَلَم	جھنڈا	اعلام
عِلم		علوم
عَم	چچا۔ تایا۔	اعمام۔ اعمّہ۔ اُعمّ
عُمر	عمر (زندگانی)	اعمار
عُمق۔ عُمق	گہرائی	اعماق
عَمل	کام	اَعمال
عِنان	باگ	اعِنّہ
عنب	انگور	اعناب
عَندلیب	بلبل	عنادِل
عُنصر	اصل	عناصر
عِنایت		عنایات
عنق	گردن	اَعناق
عنکبوت		عناکب
عورت	پردہ	عورات
عوض	بدل	اعواض
عَوْن	مددگار	اعوان
عیب	بُرائی۔ نقص	عیُوب
عِید		اعیاد
عَین	آنکھ	عیون۔ اعیان اَعین

الغین

جمع	معنی	واحد
غیران	گڑھا	غار
غیّاب غیّب	جو موجود نہ ہو	غائب
غزلان	ہرن	غزال
غزلیات		غزل
غدران	تالاب	غدیر
اَغذِیہ	کھانا	غذا
غرقی	ڈوبا ہُوا	غریق
اغراض	مطلب	غرض
غربا٤ - غرائب	مفلس - عجیب	غریب
غُلف	محصول	غلاف
اغلاط	حساب وغیرہ میں غلطی کرنی	غلط
اغنیا٤	بے نیاز	غنی
غنائم	کافی	غنیمت
غیوب غیاب	پوشیدہ گمان	غیب
اغیار	دوسرا بیگانہ	غیر

الفاء

جمع	معنی	واحد
فواختت	نام جانور	فاختہ
فوارس	گھوڑے کا سوار	فارس
فواصل	عام ہے	فاصلہ
فضلاء	بزرگ	فاضل
فوائد	عام ہے	فائدہ
فتوح۔فتوحات	کشائش	فتح
فِتن	فساد	فتنہ
فتاوے	شرعی حکم	فتوے
فادیّان		فادی
افراد	تنہا۔ طاق	فرد
فرایض		فرض
فرادیس	بہشت	فِردوس
فروش	بچھونا	فرش
فِرق	آدمیوں کا گروہ	فرقہ
فرامین	حکم	فرمان
فرایض	فرمودۂ خدا	فریضہ
فسادات	جھگڑا	فساد
فصول		فصل
فصّاح۔فصحاء	خوش گو	فصیح

واحد	معنی	جمع
فضیلت	بزرگی	فضائل
فعل	آدمی کی حرکت اور اُس کے کام	افعال
فکر	سوچ	افکار
فقیر	مسکین	فقراء
فقیہ	دانا۔ علم دین کا واقف کار	فقہا
فقر		فقرا
فلک	آسمان	افلاک
فوج	لشکر	افواج
فوہ	مونھ	افواہ
فہم	سمجھ	افہام
فیل	ہاتھی	افیال

القاف

قافلہ		قوافل
قابل		قوابل
قاعدہ	دستور	قواعد
قانون		قوانین
قائم		قیم

واحد	معنی	جمع
قبر	گور جسمیں مردہ رکھیں	قبور
قبیلہ		قبائل
قبیحہ	بُری	قبائح
قدم	پاؤں کا آگا	اقدام
قدیم	پُرانا	قدماء - قدامیٰ
قرطاس	کاغذ	قراطیس
قرن	سینگ ایک زمانہ اور اس کے آدمی	قرون
قرض		قروض
قریب	نزدیک	اقرباء
قرینہ	ڈھنگ	قرائن
قسط	حصّہ انداز - بدل	اقساط
قِسم - قَسم	حصّہ	اقسام - قسّام
قصر	محل	قصور
قصّہ	کہانی	قصص
قصیدہ	کسی کی تعریف میں قطعہ	قصائد
قضیہ	حکم	قضایا
قطر	طرف	اقطار
قطرہ		اقطار - قطرات
قطعہ	نظم کی قسم	قطعات
قلب	دِل	قلوب
قلم	علم ہے	اقلام - قلام

واحد	معنی	جمع
قمر	چاند	اقمار
قول	بات	اقاویل - اقوال
قوم	عام ہے	اقوام - اقاوم
قوت	قوےٰ	اقاویم
قوی	زور آور	اقویا
قید	بند	اقیاد - قیود
قیصر	لقب شاہان روم	قیاصرہ
قیمت	عام	قیم

الکاف

واحد	معنی	جمع
کاسہ	پیالہ	کاسات
کافر	خدا کی نعمتوں کا شکر گزار	کفار - کفرہ - کفار
کامل	پورا	کوامل
کاغذ		کاغذات
کتاب	عام ہے	کتب
کرم	بخشش	مکارم
کریم	بزرگ	کرماء - کرام
کسر	علم حساب میں وہ ٹکڑا جو پورے حصے کو نہ پہنچے ؛	

جمع	معنی	واحد
کلِم	بات	کلمہ
کمالات	ہنر	کمال
کوائف کیفیات ۔ کیوفات	حالت	کیفیت

اللام

لوامع	روشن ۔ درخشاں	لامع
لبوب	خالص	لُب
لواحق	شامل	لاحق
لوازم	ضروری	لازم
الحان ۔ لحون	آواز خوش	لحن
لذّات	مزہ	لذّت
السنہ اَلسُن ۔ اَلسُن	زبان	لِسان
الطاف	لطف ۔ (مزہ)	لُطف
لطائف	خوش مذاقی کی بات	لطیفہ
لغات	لفظ جسکے معنی نہ معلوم ہوں	لغت
الفاظ	ایک بات	لفظ

واحد	معنی	جمع
لقب	وہ نام جس میں تعریف یا مذمت ہے	القاب
لمحہ	پل	لمحات
لوح	تختی	الواح
لون	رنگ	الوان
لولو	موتی	لوآن
لیل	رات	لیالی ۔ لیایل لیال

المیم

واحد	معنی	جمع
مادہ	عام ہے	مواد
مادی	"	مادیات
مال	"	اموال
مانع	باز رکھنے والا	موانع
مائع	پینے والی اشیا جیسے پانی	مائعات
مباح	جائز داشتہ	مباحات
مبحث	بحث کی جگہ	مباحث
مبلغ	پہنچنے والا	مبالغ

واحد	معنی	جمع
مِثال	مانند	اَمثِلہ
مِثل	مانند ۔ دلیل	اَمثال
مجلس	بیٹھنے کی جگہ	مجالِس
مجمع	جمع ہونے کی جگہ	مجامع
مجنوں	دیوانہ	مجانین
محاربہ	باہم جنگ کرنا	محاربات
محفل	لوگوں کے اکٹھے ہونے کی جگہ	محافل
مَحَلّ		مَحالّ
محلّہ	اُترنے کی جگہ اور وقت	محلّات
مَحمِل	اُونٹ کا کجاوہ	محامِل
مِحنت	آزمائش	مِحَن
مخدوم	آقا	مخادِم
مخزن	جائے خزانہ	مخازِن
مدرّس	درس دینے والا	مدرسین
مدرسہ	عام	مدارِس
مدینہ	شہر	مدائن
مذہب	طریقہ ۔ عقیدہ	مذاہب
مراسلہ	باہم خط وکتابت	مراسلات
مَرتبہ		مَراتِب
مرثیہ	صفت مُردہ	مراثی
مرحلہ	اُترنے کی جگہ	مراحِل

واحد	معنی	جمع
مَرحمت	مہربانی	مَراحم
مَرض	بیماری	امراض
مریض	بیمار	مِراض - مِرضیٰ - مَراضیٰ
مِزاج	آمیزش	اَمزِجَہ
مسجد	جائے نماز	مساجد
مسطر	لکیریں کھینچنے کا آلہ	مَساطِر
مسکن	جائے سکونت	مساکن
مِسواک	داتن	مَساویک
مَسئلہ	درخواست وطلب	مسائل
مَشرق	پورب - بنام طرف	مشارِق
مشعل	چراغ	مشاعل
مشکل	جو آسان نہ ہو	مشکلات
مشہور	شہرت یافتہ	مشاہیر
مصدر	پھرنا اور پھرنے کی جگہ	مصادر
مصر	شہر	امصار
مَصرف	جائے بازگشت	مصارف
مَصلحت	نیکی	مصالح
مُصیبت	عام ہے	مصائب
مضمون		مضامین
مَطبع	چھاپہ خانہ	مطابع

جمع	معنی	واحد
مطالب		مطلب
مَطامع	جائے طمع	مَطمَع
مظالم	بے انصافی	مَظلمہ
معلّمین		معلم
معاملات		معاملہ
معابر	گھاٹ ۔ دریا	مَعبر
معجزات		مُعجزہ
معاجین	گندھا ہُوا خمیر	معجون
معارف	جان پہچان	معرفتہ
معایش	روزی	معیشت
مَعاصی	گناہ	معصیت
مَعانی	اصلیت	مَعنیٰ
مفاتیح	کُنجی	مِفتاح
مفاسِد	فساد	مَفسدہ
مفالیس	تنگدست	مُفلس
مقامات	جائے قیام	مَقام
مَقادیر	اندازہ	مِقدار
مقاصِد	جائے قصد	مقصد
مقاتل	قتل گاہ	مَقتل
اماکن ۔ امکنہ	جگہ	مَکان
مکاتیب	لکھا ہُوا	مَکتوب
مکارم	بزرگی و نوازش	مکرمت

واحد	معنی	جمع
مِلّت	مذہب	مِلل
مُلک		ممالک - املاک
مَلِک	بادشاہ	مُلُوک - اَملاک
مِلک	ملکیّت	اَملاک
مَلَک	فرشتہ	ملائک - ملائکہ
ملعُون	لعنت کیا ہُوا	ملاعنہ - ملاعین
مُمکن	جو ہو سکے	ممکنات
مُملکت	سلطنت	ممالک
مَنزل	اُترنے کی جگہ	منازل
مِنّت	احسان	مِنَن
مَنفَذ	راستہ	منافذ
منصب	عہدہ	مناصِب
منظر	جائے نظر	مناظر
مندر		منادر
منفعت	فائدہ	منافع
مَوت	عام ہے	اموات
مَوج	لہر	امواج
موجب	سبب	موجبات
موعظت	نصیحت	مواعظ
مَوقع	جائے وقوع	مواقع
میعاد	وقت مقرّرہ	مواعید

النون

واحد	معنی	جمع
نَبی	پیغمبر	انبیاء
نَبات		نباتات
نبیرہ	پوتا	نبائر
نتیجہ		نتائج
نجم	ستارہ	انجام ـ نجوم ـ انجم
نجیب	جوانمرد	نجائب
		نجب
نَسَب	نسل	انساب
نُسخہ	کتاب	نسخ
نِصف	آدھا	اَنصاف
نَصیحت		نصائح
نصیر	مددگار	نصراء ـ انصار
نظر	نگاہ	اَنظار
نِعمت	انعام	انعُم ـ نعمات نعم
نَفَس	جان ـ خون	نفوس ـ انفس
نفَس	سانس	اَنفاس
نقش	صورت و شکل	نقوش
نقطہ	متن کی جو حرف پر ہو	نُقط ـ نقاط

واحد	معنی	جمع
نقشہ		نقشہ جات
نقل	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا	نقول
نقص		نقائص
نکتہ	باریک بات	نِکات
نُور	روشنی کی کرن	اَنوار
نوع	قِسم	اَنواع
نہر	ندی	انہار۔ نہور۔ اَنہر۔ نہُر
نہی	ممانعت	نواہی
نیّت	ارادہ	نیّات

الواؤ

وارث	جو ورثہ کا مالک ہو	ورثا۔ وُرثہ
واقعہ	حادثہ	واقعات
وَام	قرض	آوام
وَاعِظ	ناصح	وُعّاظ
والد	باپ	وَلَدہ
وجیہ	سردارِ قوم	وُجہاء
وجہ	آدمی کا چہرہ	وجوہ
وحشی	جنگلی جانور	وحوش۔ وحشان

واحد	معنی	جمع
ودیعت	امانت	ودائع
وِرْد	کار ہر روزہ	اَوراد
وَرْطہ	بھنور	وراط
وَرَق	درخت کا پتہ	اَوراق
وَرَم	سوجن	اَورام
وزن	اندازہ	اَوزان
وزیر	بادشاہ کا ہمنشین	وزراء
وسط	درمیان ۔ میانہ	اوساط
وَسوسَہ	اندیشۂ بد	وَساوِس
وَسیلہ	سبب	وَسائل
وَصف	صفت	اَوصاف
وَظیفہ	دُعا جو روز پڑھی جائے	وَظائف
وعدہ	اقرار	وُعود
وعظ	نصیحت	مواعظ
وَفد		وفود ۔ اوفاد
وقت	زمانے کی ایک مقدار ۔ ہنگام	اوقات
وقف	جو کسی کی ملکیت نہ ہو ۔ خدا کی راہ میں اُس کو چھوڑا ہو	اوقاف

جمع	معنی	واحد
وکلاء	وکالت کرنے والا	وکیل
اولیاء	دوست	وَلی
اولاد	بیٹا یا بیٹی	وَلد
اوہام	جو چیز کہ دِل میں گزُرے۔	وَہم

الہا

ہدّات۔ ہوادی	راہنما	ہادی
ہدایات	نیک راستہ	ہدایت
اہداف		ہدف
ہمم۔ ہمیم	دل کا ارادہ	ہمت
ہنود۔ ہنود		ہندو
اہوال۔ ہوول	ڈر	ہول
ہوادج		ہودج
ہیاکل	شکل	ہیکل

الیا

واحد	معنی	جمع
یاقوت	جوہر	یواقیت
یتیم	جس کا باپ مر جائے	یتامے - ایتام
ید	ہاتھ	ایدی - جمع الجمع ایادی
یوم	دن	ایّام
یہودی	فرقے کا نام ہے	یہُود

تذکیر و تانیث

۱۔ انسان کی تذکیر و تانیث کے قاعدے

قاعدہ اوّل۔ اگر مذکر کے آخر میں الف یا ہ ہو۔ تو وہ "ی" سے بدلا کرتے ہیں۔ جیسے ذیل کی جدول میں درج ہے ؎

مذکر	مونث	مذکر	مونث
لڑکا	لڑکی	ابّا	اماں
بیٹا	بیٹی		
چچا	چچی		
پھوپا	پھوپی		
نانا	نانی		
شہزادہ	شہزادی		

قاعدہ دوم۔ مذکر و مؤنث کے لئے جُدا جُدا لفظ ہیں

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
مرد	عورت	سُسرہ	ساس	مولوی	مولون
باپ	ماں	میاں	بیوی		
شوہر	جورو	دولہا	دولہن	بندہ	کنیز
غلام	لونڈی	داماد	بہو	سلطان	سلطانہ
بھائی	بھاوج	نواب	بیگم	وارث	ورثہ
بادشاہ	ملکہ	بھائی	بہن	نواب	بیگم

قاعدہ سوم:- ذاتوں اور پیشوں کے لحاظ سے بعض اسموں کے اخیر میں "نی" یا "آنی" یا صرف "ی" اور اسموں کے اخیر میں "ن" زیادہ کیا جاتا ہے۔ جیسے نیچے درج ہے:

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
شیخ	شیخانی	پٹھان	پٹھانی	کھٹّیرا	کھٹّیرن
تیل گر	تیل گرنی	مغل	مغلانی	سُنار	سناری
کسیرا	کسیرن	نیارا	نیارن	سیّد	سیدانی
لوہار	لوہارن	تلعی گر	تلعی گرنی	نعل بند	نعل بندنی
ترکھان	ترکھانی	جولاہا	جلاہی	نائی	نائن
نٹ	نٹنی	گھمار	گھماری	یہودی	یہودن
برہمن	برہمنی	حلوائی	حلوائن	مہتر	مہترانی
ماموں	ممانی	درزی	درزن	خالو	خالہ
موچی	موچن	جیٹھ	جٹھانی	راجہ	رانی
تیلی	تیلن	اُستاد	اُستانی	چودھری	چودھرائن
مالی	مالن	کھتری	کھترانی	بڑھئی	بڑھائن
دھوبی	دھوبن	ڈوم	ڈومنی	خان	خانم

۲۔ جانوروں کی تذکیر و تانیث کے قاعدے

قاعدہ اوّل۔ مذکر اسموں کے آخر کے الف کی بجائے "ی" لگانے سے

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
گھوڑا	گھوڑی	مُرغا	مُرغی
چڑا	چڑیا	گدھا	گدھی
بندر	بندریا	بلّا	بلی

قاعدہ دوم۔ مذکر اور مؤنث کے لئے علیحدہ علیحدہ لفظ مقرر ہیں

بیل	گائے		
بینڈھا	بھیڑ		

قاعدہ سوم:۔ مذکر اسموں کے آخیر میں "نی" اور "یا" "ن" زیادہ کرنے سے

شیر	شیرنی	ہرن	ہرنی	سانپ	سانپن
مور	مورنی	چڑا	چڑیا	ناگ	ناگن
سور	سورنی	چوہا	چوہیا	کبوتر	کبوتری
کتا	کتیا				

قاعدہ چہارم۔ بعض مذکر ہی بولے جاتے ہیں۔ اور ان میں نر و مادہ میں بمشکل تمیز ہو سکتی ہے۔ مثلاً۔ کوّا۔ طوطا۔ لال۔ پپیہا۔ چمگادڑ۔ ہُد ہُد۔ خرگوش۔ باز۔ شکرہ (جرہ) بھری۔ یہ عام طور پر مذکر ہی بولے جاتے ہیں۔ اور چیل۔ مینا۔ فاختہ۔ عموماً مؤنث بولے جاتے ہیں*

نوٹ۔ بلبل ایک ایسا اسم ہے۔ جو مذکّر بھی اور مؤنث بھی بولا جاتا ہے

بیجان اسماء کی تذکیر

اوّل۔ دنوں اور مہینوں کے نام مذکّر ہوتے ہیں۔ بجز جمعرات کے

دوم۔ دھاتوں اور جواہرات کے نام مذکّر ہیں۔ سوائے چاندی کے*

جیسے۔ سونا۔ لوہا۔ تانبا۔ پیتل جست وغیرہ

سوم۔ سیاروں کے نام بھی مذکّر ہیں۔ علاوہ زمین کے*

چہارم۔ مصدر عموماً مذکر بولے جاتے ہیں*

پنجم۔ پہاڑوں کے نام مذکّر ہوتے ہیں*

ششم۔ عربی اسم ظرف جیسے مکتب۔ مسکن۔ معدن۔ مخزن۔ مدرسہ مذکر ہوتے ہیں لیکن مسجد۔ مسند مؤنث بولے جاتے ہیں

ہفتم ۔ بعض اِسم ایسے ہیں۔ جن کے آخر میں
یائے تانیث ہوتی ہے۔ اور وہ مذکّر بولے
جاتے ہیں۔ جیسے دہی۔ گھی۔ پانی۔ موتی
ہشتم۔ (حروف) ا۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ع۔ غ
ق۔ ک۔ گ۔ ل۔ ن مذکر بولے جاتے ہیں
اور باقی مؤنث
نوٹ ۔ حرف د کو بعض مذکر اور بعض مونث بولتے
ہیں

بےجان اَسماء کی تانیث کے قاعدے

قاعدہ اوّل ۔ جن کے اخیر میں یائے تانیث
(ی) ہو۔ جیسے کوٹھی۔ کوٹھڑی۔ روئی۔ روٹی۔ لکڑی
گاڑی۔ سواری۔ کشتی۔ روشنی۔ آبادی
قاعدہ دوم ۔ عربی مصدر جن کے پیچھے ت ہو وہ
مُؤنّث بولے جاتے ہیں۔ جیسے محبّت۔ نفرت
وحشت۔ قدرت۔ حکمت۔ معاشرت مناسبت
موافقت۔ فطرت۔ مزاحمت
سوم ۔ عربی مصدر جو تفصیل کے وزن پر ہوں۔ جیسے
تعطیل۔ تفصیل۔ تقریر۔ تقدیر۔ تحریر۔ تعلیم
تصویر۔ تقسیم۔ تسبیح۔ تفریح۔ توحید۔ وغیرہ
مونث
چہارم ۔ زبانوں کے نام۔ جیسے ہندی۔ انگریزی۔ اُردو

نمازوں کے نام - جیسے فجر - ظہر - عصر - مغرب - عشا وغیرہ
کتابوں کے نام - جیسے گلستاں - بوستاں وغیرہ مؤنث بولے جاتے ہیں *
پنجم - ایسے فارسی حاصل مصدر جن کے اخیر میں "ش" ہو - جیسے نوازش - کوشش - بخشش گزارش - گردش - نازش - رہائش - مؤنث بولے جاتے ہیں *
اس کے علاوہ جستجو - گفتگو - رفتار - گفتار - دستار خرید و فروخت - آمد و رفت مؤنث بولے جاتے ہیں - اور فارسی کے حاصل مصدر
ششم - اُردو کے حاصِل مصدر - جن کے آخر میں ی - ن - ٹ - ت - س ہو - وہ بھی مؤنث بولے جاتے ہیں - جیسے
لکھائی - چھپائی - چلن - سیجن - ملاوٹ - رُکاوٹ گھبراہٹ - بناوٹ - کہاوت - بکواس مؤنث ہیں - چلن مذکر ہے *
ہفتم - ایسے الفاظ جن کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے - جن کو بعض مذکر اور بعض مؤنث کہتے ہیں - مثلاً اِملا - مالا - نشو و نما - آب (چمک) نقاب - احمق - مشت - غبار - کاٹ گزند - زنار - نباز - طرز - گریز - بلبل - طوطی دوپہر بمعنی ۱۲ بجے اور دوپہر بمعنی وقت کا

وقفہ مذکر

گزر - بمعنی جانا مذکر اور بمعنی گزارہ مؤنث

تکرار - بمعنی لفظ کو بار بار لانا مذکر - بمعنی بحث جھگڑا مؤنث - عرض - بمعنی چوڑائی مذکر - اور بمعنی التماس مؤنث - لگن - بمعنی برتن مذکر - اور بمعنی "لگاؤ" مؤنث ہے -

مغرب بمعنی طرف مذکر اور بمعنی وقت شام مؤنث *

متضاد الفاظ

ا

آئندہ		گزشتہ
آغاز		انجام
آباد		ویران
آبنائے		خاکنائے
ابتداء		انتہا
ابعد		اقرب
اتحاد		اجتناب
اتصال		انفصال
ارزاں		گراں
اسراف	فضول خرچ	امساک
اسلام		الحاد
ارشاد	نیک راستہ	اضلال
آشنا		بیگانہ
اصلاح		افساد
اطاعت		بغاوت
اعلیٰ		ادنیٰ
افراط		تفریط
آفریں		نفریں
اقبال	قسمت کا آگے آنا	ادبار قسمت کا پیٹھ دینا
اقرار		انکار

اکثر		اقل
امیر		فقیر - (غریب)
امانت		خیانت
امین		خائن
امر		نہی
آمدن		رفتن
انبساط		انقباض
انشراح		انقباض
اُنس		وحشت
اوّل		آخر
بہشت		دوزخ
بہتر		بدتر
بے ادب		با ادب
بیگانہ		یگانہ

ب

بالا		پست
برہنہ		پوشیدہ
بحر		برّاعظم
بحیرہ		بلک
بلند		پست
بہار		خزاں

پ

پائیں		بالا
پالائش		آلائش
پست ہمت		عالی ہمت
" قامت		بلند قامت
پیش		پس

ت

تاخیر	دیر	تعجیل
تجرد	تنہا رہنا	تاہل ۔شادی کرنا
تحت	نیچے	فوق
تحقیر		توقیر
تحریض تحریص	اُبھارنا	تخویف
تذاکر		تغافل
تنگ چشم		فراخ چشم
تنگ		فراخ
تہور	بہادری	جبن ۔بزدلی
تہی		پُر

ث

ثنا	تعریف	ہجو
ثواب	نیک بدلہ	عقاب ۔ عذاب

	ج	
جاوید جزا جنت		قدیم سزا جہنم
	چ	
چُستی چست	چالاک	سُستی سست
	ح	
حاکم حرص حرارت حرام حرکت حسنہ حُسن حریت	گرمی آزاد ہونا	محکوم قناعت برودت حلال سکون سیئہ قبح عبدیت ـ بندہ ہونا

خ

خادم		مخدوم
خاص		عام
خاطر جمع		خاطر پریشان
خرد		کلاں
خراب		آباد
خسارہ		منافع
خشک		تر
خوش خو		بد خو
خصوصیت		عمومیت
خفیف		ثقیل
خفی	باریک خط	جلی - روشن خط
خفیہ		علانیہ
خلوص		گرفتاری
خلوت	تنہائی	جلوت
خلا	خالی	ملا
خلیج		راس
خواب		بیداری
خوب		زشت
خواص		عوام
خیر		شر

د

گریبان		دامن
خطا		درست
کوتاه		دراز
نرمی		درشتی
راست		دروغ
برآمد		درآمد
جذب		دفع
دِل آزاری		دلجوئی
بزدلی		دلیری
آخرت		دنیا
دشمن		دوست
خرامیدن		دویدن
زود		دیر

ذ

غبی کند ذہن		ذہین

ر

زحمت		راحت
کج		راست

رابطہ		قاطع
رام	تابعدار	توسن سرکش۔ سخت
رافت	زیادہ مہربانی	دلی۔ قساوت
راست		چپ
ربط	کانٹا	قطع
رجا	اُمید	یاس
رحم		ظلم
رطب		یابس
رغبت		نفرت
رقم	لکھنا	محو (مٹانا)
رنج		راحت
روشن		تاریک
روز		شب
رہائی		گرفتاری

ژ

زشت		زیبا
زہر		تریاق

س

سائیس	محافظ	سارق چور

سخا	بخشش	بخل
سرد		گرم
سرخ		زرد
سر	پوشیدہ	جہر - ظاہر
سرما		گرما
سر		پا
سرمایہ		گرمایہ
سعید		شقی
سعادت		شقاوت
سفید		سیاہ
سود		زیاں
سوار		پیادہ
سوال		جواب
سہواً	بھول کر	عمدًا - (جانکر)
سہل	نرم زمین	جبل (پہاڑی زمین)
سیرچشم		گرسنہ چشم
سیری		گرسنگی

ش

شادی		غم
شریف		رذیل
شغل		فراغ

شکر شکستن شکور شمال شیریں	توڑنا شکرگزار	شکوہ پیوستن (جوڑنا) کفور جنوب تلخ
	ص	
صائب صبح صحیح صادق صرصر صفوت صلح صواب	درست راے نثار ہوا صاف ہونا	خاطی شام سقیم کذب نسیم کدورت جنگ خطا
	ض	
ضعف		قوت
	ط	
طریف	نیاماں	طرید

ظ

ظالم		مظلوم
ظاہر		باطن
ظل	سایہ	دھوپ - حرّ

ع

عالم		جاہل
عبد		معبود
عذاب		غفران
عرض		طول
عزیز		ذلیل
عزت		ذلت
علم		جہل
علو	اونچائی	دنی

غ

غلیظ		رقیق
غیبت		شہادت

ف

فربہی		لاغری

فراز فردا فضل		نشیب دیروز نقص

ق

قاہر قریب قلیل		مقہور بعید کثیر

ک

کفر کثافت کمال کم کبین	مضبوط	ایمان صفوت زوال زیادہ کیک (کمزور)

گ

گراں جاں گرفتاری گریہ گل گلزار		سبک رُوح آزادی خندہ خار دشت

ل

لف	لپیٹنا	نشر۔ پھیلانا
لیل	رات	نہار

م

مالک		مملوک
متحرک		ساکن
متقدمین		متاخرین
مواصلت		مفارقت
مشرق		مغرب
مطلق	آزاد	مقید
مفصّل		مجمل
مفرد		مرکب
مقدم		مؤخر
موجود		معدوم

ن

نابینا		بینا
ناصر		منصور
نرم دل		سنگ دل
نازک مزاج		تند مزاج
نظم		نثر
نفع		نقصان
نور		ظلمت
نو		کہن
نیستی		ہستی

تصحیح اغلاط

اِصلاحِ اغلاط کے متعلّق چند ضروری ہدایات

غلط عبارت کو درست کرتے وقت الفاظ کی تذکیر و تانیث پر غور کرنا چاہیئے۔ جو لفظ مذکّر ہے۔ اسے مذکّر ہی استعمال کیا جائے اور مؤنث کو مؤنث۔ مثلاً "سانس" "راہ" گھاس اور اردو وغیرہ مؤنث ہیں اور "درد" قلم" "مرض" "مزاج" وغیرہ مذکّر اور عام طور پر طالبعلم انہیں مؤنث اور پہلے الفاظ کو مذکّر لکھتے ہیں۔

۲ لفظ "ہی" کا استعمال درست نہیں ہوتا اور طالب علم تو طالب علم ہیں۔ بڑے بڑے پرانے اہل قلم اس لفظ کا استعمال غلط طریق پر کرتے ہیں۔ موٹی سی بات یہ ہے کہ لفظ نہ کے بعد "ہی" نہ لکھو۔ جیسے نہ ہی تم آئے نہ ہی میں پہنچا" کی بجائے نہ تم ہی آئے نہ میں ہی پہنچا" درست ہے۔ حروف مغیّرہ کے بعد بھی لفظ "ہی" نہ لایا جائے۔

۳۔ آویگا۔ جاویگا۔ کھاویگا یا آوے۔ جاوے۔ کھاوے وغیرہ میں وؔ متروک ہے۔ ان کی بجائے۔ آئیگا۔ جائیگا۔ کھائیگا اور آئے۔ جائے

کھائیے لکھنا چاہیئے۔ ایسا ہی آئیے ہے۔
جائیے ہے۔ کھائیے ہے۔ کل اب متروک
ہیں۔ ان کی بجائے آتا ہے۔ جاتا ہے۔
کھاتا ہے۔ درست ہے +

۴ جب مصدر "لفظ ہے" سے ملکر مستقبل کے
معنی دے۔ تو فاعل بصورت مفعول مستعمل
ہوتا ہے۔ مثلاً میں نے امرتسر جانا ہے
کی جگہ مجھے امرتسر جانا ہے۔ ایسا ہی جب
مصدر لفظ "تھا" سے ملکر ماضی تا تمام
کے معنی دے۔ تو بھی فاعل بصورت
مفعول استعمال ہوگا۔ مثلاً میں نے پانی
پینا تھا کی بجائے مجھے پانی پینا تھا۔ درست ہے

۵ فعل مضارع اور فعل ماضی تمنائی میں
نہیں کی بجائے لفظ "نہ" استعمال کرنا
چاہیئے۔ مثلاً وہ نہیں آئے کی بجائے وہ
نہ آئے۔ وہ نہیں آتا کی بجائے وہ نہ
آتا۔ کیونکہ نہیں آئے۔ ماضی مطلق ہے
نہیں آتے۔ فعل حال +

۶ جب مصدر فعل امر یا فعل نہی کے معنی
دے۔ تو "نے" علامت فاعل نہیں
لکھی جاتی۔ مثلاً تم نے آنا کی جگہ تم آنا
اور تم نے مت آنا کی جگہ مت آنا لکھنا چاہیئے +

۷ جو عربی الفاظ جمع ہیں۔ اُن کی جمع عربی

گرامر کے قواعد سے بنانا چاہیئے۔ نہ کہ اُردو کے طریق پر۔ مثلاً اخبار کی جمع اخباروں غلط ہے۔ اخبارات صحیح ہے ؛

۸ مؤنث افعال میں بعض اوقات غلطی سے "ن" زیادہ لکھا جاتا ہے۔ لڑکیاں آتی ہیں کی جگہ بعض غلطی لڑکیاں آتیں ہیں، لکھ دیتے ہیں ؛

۹ جمع کے ساتھ ہر نہ لکھا جائے۔ ہر حکما کا قول ہے کی جگہ ہر حکیم کا قول ہے یا حکماء کا قول .. صحیح ہے ؛

۱۰ اُردو میں "ہا" جو فارسی کی علامت جمع ہے حتی الوسع نہ لانی چاہیئے۔ ہزار ہا۔ لاکھ ہا کی جگہ ہزاروں۔ لاکھوں لکھا جائے ؛

۱۱ جمع متکلم مؤنث کا صیغہ۔ جمع متکلم مذکر بولا جاتا ہے۔ جیسے ملکہ نے فرمایا ہم ابھی آتی ہیں کی بجائے ملکہ نے فرمایا ہم ابھی آتے ہیں ؛

۱۲ محاورہ کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور اہل زبان کی تقلید کی جائے۔ بعض طلبہ آئے دن کی بجائے آئے روز ہر روز کی جگہ ہر دن لکھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ اور خلاف محاورہ ہے ؛

۱۳ صحت تلفظ کے لئے عربی اوزان کو مد نظر

رکھا جائے۔ مثلاً افعال کے وزن پر جو لفظ ہیں۔ ان میں پہلے الف زبر والا ہی استعمال ہوگا۔ جیسے اقوال۔ الفاظ۔ اسباب فاعل کے وزن پر جو الفاظ ہیں۔ ان میں تیسرے حرف کے نیچے زیر ہی پڑھی جائیگی۔ جیسے عاقل۔ فاضل۔ اسی طرح مفعول۔ تفاعل۔ افعال۔ تفعُّل۔ انفعال۔ مفاعلہ۔ تفعیل وغیرہ (یہ قاعدہ عربی گرامر سے متعلق ہے۔ استاد سے زبانی سمجھ لیا جائے ؀

۱۴ عربی اسم ظرف کے پہلے "م" زبر والی ہوتی ہے۔ جیسے مسجد۔ مکتب۔ مخزن۔ مرکز۔ مخرج مدرسہ وغیرہ ؀

۱۵ عربی اسم آلہ جن کے پہلے میم ہو۔ اس میم کے نیچے زیر ہوتی ہے۔ جیسے مضراب مسطر۔ معیار۔ میزان وغیرہ

۱۶ اگر کسی عربی اسم کے پہلے میم پیش والی اور آخری لفظ سے پہلے زیر ہو۔ تو وہ اسم فاعل ہوتا ہے۔ جیسے منتظر (انتظار کرنے والا) اور اگر آخری لفظ سے پہلے زبر ہو تو وہ اسم مفعول ہوگا۔ جیسے منتظَر (انتظار کیا گیا ؀

۱۷ فارسی حاصل مصدر جو فعل امر کے بعد "ش" بڑھانے سے بنتے ہیں۔ "ش" سے پہلے زبر پڑھنی چاہئیے ؀

مشق نمبر ۱

میری قلم ٹوٹ گئی	میرا قلم ٹوٹ گیا
میں نے دہی کھائی ہے	میں نے دہی کھایا ہے
میں نے لاہور جانا ہے	مجھے لاہور جانا ہے
میں نے کھانا کھانا ہے	مجھے کھانا کھانا ہے
اس کپڑے کا آب بگڑ گیا	اس کپڑے کی آب بگڑ گئی
میں نے عرض کیا۔ کہ کل شربت لاؤں گا	میں نے عرض کی۔ کہ کل حاضر ہوں گا۔
ہم کل امرتسر جاوینگے	ہم کل امرتسر جائینگے۔
اس جگہ کیا تکرار ہو رہا ہے	اس جگہ کیا تکرار ہو رہی ہے
آپ میرا چاقو کب دوگے	آپ میرا چاقو کب دینگے
جنہوں نے اسٹیشن پر اُترنا ہے	جن کو اسٹیشن پر اُترنا ہے
اسباب سنبھال لو	اسباب سنبھال لیں

نوٹ ۔ آویگا ۔ جاویگا ۔ کھاویگا وغیرہ ایسی واؤ اب اُردو سے متروک ہو چکی ہے ؂ تکرار بمعنی جھگڑا مؤنث اور بمعنی اعادہ مذکر ؂

مشق نمبر ۲

آپ ایک کتاب بنالو	آپ ایک کتاب بنالیں
مجھے بڑی حیرانگی ہے	مجھے بڑی حیرانی ہے
کہ آپ نہیں آئے	کہ آپ نہیں آئے
تم نے آج کی اخبار پڑھی ہے	تم نے آج کا اخبار پڑھا ہے
دھیان دیکر بات سنو	دھیان رکھ کر بات سنو
تعزیرات میں کوئی دفعہ ایسا نہیں	تعزیرات میں کوئی دفعہ ایسی نہیں
تم میرے کام میں ہرج نہ ڈالو	تم میرے کام میں خلل نہ ڈالو
تم کب شہر آئے۔ آپ	تم شہر میں کب آئے
اسحاق اڈہ پر مجھے لینے کے لئے بھیجدو	اسحاق کو اڈے پر میرے لینے کے لئے بھیجا ہے
نیکی کا راہ بہت کٹھن ہے	نیکی کی راہ بہت کٹھن ہے
تم نے مجھ کو کہا۔ کہ میرے پاس آؤ	تم نے مجھے کہا کہ میرے پاس آؤ

مشق نمبر ۳

احمد نے رات میں ایک خواب دیکھا	احمد نے رات کو ایک خواب دیکھا
رام! تم نے میرا کام ختم کرا کہ نہیں۔	رام! تم نے میرا کام ختم کیا یا نہیں؟
در حقیقت ہیں آپ سچے ہیں	حقیقت میں آپ سچے ہیں
ہم تمہارا بات نہیں سننا مانگتا	ہم تمہاری بات سُننا نہیں چاہتے
عمر کوٹھے پر سے گر پڑا	عمر کوٹھے سے گر پڑا
اُس نے میری انتظار کی	اُس نے میرا انتظار کیا
پنسل اور تختی اور کتاب لیکر کمرے ہیں چلو۔	پنسل۔ تختی اور کتاب لیکر کمرے میں چلو۔
میں آپ کا بہت مشکور ہوں	میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں
ہم صحیح و سلامت گھر پہنچ گئے	ہم صحیح و سالم گھر پہنچ گئے
ہرے ہرے گھاس پر ننگے پاؤں نہ چلو	ہری ہری گھاس پر ننگے پاؤں نہ چلو

مشق نمبر ۴

باغ میں طوطی بول رہی ہے	باغ میں طوطی بول رہا ہے
تم نوکری کی تلاش میں کیوں بھڑکتے پھرتے ہو	تم نوکری کی تلاش میں کیوں بھٹکتے پھرتے ہو
گائے کے واسطے لمبا لمبا اور ہرا ہرا گھاس لاؤ	گائے کے واسطے لمبی لمبی اور ہری ہری گھاس لاؤ
میں نے آج امرت کے گھر جانا ہے	مجھے آج امرت کے گھر جانا ہے
وہ ہر دن غریب خانے میں آیا کرتا ہے۔	وہ ہر روز غریب خانہ پر آیا کرتا ہے
یہ لڑکی اچھی پڑھتی ہے	یہ لڑکی اچھا پڑھتی ہے
ضد کرتا اچھا نہیں	ضد کرنا اچھا نہیں۔
میں باغ کے بیچ بیٹھونگا وہاں ہی مل پڑینگے۔	میں باغ میں بیٹھونگا۔ وہاں ہی ملیں گے
دونو میں اٹھارہ انیس کا فرق ہے	دونو میں انیس بیس کا فرق ہے
جہانتک ہو جھوٹ کی مرض سے بچو۔	جہانتک ہو سکے جھوٹ کے مرض سے بچیں۔
یہ راہ کدھر کیطرف کو جاتا ہے	یہ راہ کسطرف کو جاتی ہے
نوکری کرنی اپنے آپکو غلام بنانا ہے	نوکری کرنا اپنے آپکو غلام بنانا ہے

مشق نمبر ۵

جناب والد بزرگوار صاحب
سلامت
یہاں سب بخیریت سے
ہیں۔ اور آپ کی خیریت
نیک مطلوب چاہتے
ہیں۔ آپ کا خط آج
مورخہ ۲۵ نومبر کو ملا
پڑھ کر سب کو خوشی ہوئی
آپ جو لکھتے ہیں۔ کہ
گھوڑے سے گر کر آپکے
زانو کو سخت ضرب
آئی۔ تو کیا اب شفاع
ہو گئی ہے۔ ہمشیرہ
زینب کو چند دن سے
سخت چیچک نکلی ہوئی
ہے ؛

زیادہ دعا
آپ کا صادق۔ کریم بخش

جناب والد بزرگوار صاحب
دام ظلکم
یہاں سب بخیریت ہیں
اور آپ کی خیریت نیک
مطلوب
آپ کا نوازش نامہ آج
مورخہ ۲۵ نومبر کو ملا پڑھ
کر سب کو فکر ہوئی۔
آپ جو تحریر فرماتے ہیں
کہ گھوڑے سے گر کر
ہمارے زانو کو سخت ضرب
آئی ہے۔ تو کیا؟ اب
شفا ہو گئی ہے۔ ہمشیرہ
زینب کو چند دن سے
بہت چیچک نکلی ہوئی
ہے ؛

زیادہ سلام
آپ کا پیارا بیٹا
(خادم) کریم بخش

مشق نمبر ۶

الی گڑھ
۱۵- ستمبر ۱۹۲۸ء
میری امّاں جان
جب میں مورخہ یکم ستمبر کو آپ سے رخصت ہو کر اِدھر کو چلا۔ تو مجھے گھر کی یاد نے بہت ستایا ساری راہ میں میری یہ دھیان آپ ہی کی طرف رہی۔ اور آپ سب کی صورتیں ہر گھڑی اور لہذہ میری اکھاں کے سامنے پھرتی ہیں جب یہاں پہنچا۔ تو کتابوں کے ورکوں کے پڑنے اور اور کاموئیں پڑھ کر گھر کا خیال کم ہوا۔ آج آپ کی چٹھی بھی ملی۔ اور دل کو اطمینان ہو گئی۔ آپ میرا بالکل مضائقہ نہ کریں۔ مَیں

علی گڑھ
۱۵- ستمبر ۲۸ء
امّاں جان!
جب میں مورخہ یکم ستمبر کو آپ سے رخصت ہو کر ادھر کو چلا تو مجھے گھر کی یاد نے بہت ستایا ساری راہ میں میرا دھیان آپ کی طرف رہا۔ اور آپ سب کی صورتیں ہر گھڑی اور ہر لحظہ میری آنکھوں کے سامنے پھرتی رہیں جب یہاں پہنچا۔ تو کتابوں کے ورق پڑھنے اور کاموں میں پڑ کر گھر کا خیال کم ہوا۔ آج آپ کی چھٹی بھی ملی۔ اور دل کو اطمینان ہوا۔ آپ میری بالکل فکر نہ کریں۔ میں بہت

بہت اچھی طرح ہوں۔ یہاں کا آب و دانہ میرے بہت موافق ہے۔ انشاء اللہ میں پھر دسمبر کی تعطیلاتوں میں گھر آؤنگا۔ زیادہ آداب
آپ کا داس سلیم

اچھی طرح ہوں۔ یہاں کا آب و دانہ میرے موافق ہے۔ انشاء اللہ میں پھر دسمبر کی تعطیلات میں گھر آؤنگا۔ زیادہ آداب
آپ کا بیٹا سلیم

مشق نمبر ۷

برادرم من! بعد سلام کے واضح ہو۔ جناب کا نیاز نامہ آیا۔ میری دلیل ہے۔ کہ مدرسہ کو چھوڑ دوں
میں اپنے مطلب براری کے لئے یہاں آیا تھا۔ تعلیم کی کسی دنوں بہت عزت تھی۔ اب تو خاک بھی اس سے اچھا ہے۔
آپ اپنی خیریت سے اطلاع دو۔ بتاؤ مزاج کیسی ہے؟

برادرم! سلام کے بعد واضح ہو۔ جناب کا گرامی نامہ آیا۔ میرا ارادہ ہے کہ مدرسہ کی تعلیم چھوڑ دوں میں اپنی غرض کے لئے یہاں آیا تھا۔ تعلیم کی کبھی بہت عزت تھی اب تو خاک بھی نہیں آپ اپنی خیریت سے اطلاع دیں۔ فرمائیے! مزاج کیسا ہے؟

مشق نمبر ۸

والدِ بزرگوارم من دام ظلکم
بعد آداب و نیاض فرزندانہ
کے عرض ہے۔ کہ آپ
کی مکتوب پہنچی۔ پڑھ کر
بڑا فکر ہوا۔ کہ دادی
صاحب کی انتقال ہوگئی
اس خبر کے سننے سے مرے
پاؤں تلے سے زمین جاتی
رہی۔ خدا ایسا واقعہ دشمن
کو بھی نہ سُنائے۔ میں
تو بہت رنجیدہ رہتا ہوں ؞

والدِ بزرگوارم! آداب و نیاز
فرزندانہ کے بعد عرض ہے
کہ آپ کا مکتوب ملا یہ
پڑھ کر بڑی فکر ہوئی۔ کہ
دادی صاحبہ کا انتقال
ہوگیا۔ اس خبر کے پڑھنے
سے میرے پاؤں تلے
سے زمین نکل گئی۔ خدا
ایسا حادثہ دشمن کو بھی
نہ دکھلائے۔ میں بہت
غمگین رہتا ہوں ؞

مشق نمبر ۹

اے یاران پیدائش میری
اور وطن بزرگوں کا ملک
یمن ہے۔ اور والد اس عاجز
کا ملک التجار خواجہ احمد
نام مشہور تھا ؞

اے یارو۔ میری پیدائش
اور میرے بزرگوں کا وطن
ملکِ یمن ہے۔ اس عاجز
کا والد ملک التجار تھا۔
جسکا نام احمد مشہور تھا ؞

کسان تمام سال محنت کرتا ہے۔ تب کہیں دو من دانوں کو مُنہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ کسان کا اس سے بمشکل سے گزارا چلتا ہے۔ اور اس کام کے سبب کسان اور ان کی اولاد علم سے محروم رہ جاتے ہیں

چونکہ اگر وہ مدرسہ میں پڑیں تو کھیتی کا کام چلنا بھی مشکل کام ہے بوجہ بارش نہ ہونے کے یہاں پر گرمی کا موسم سخت گرمی پڑتی ہے

اخبار بینی سے ہمارے معلومات میں اطافہ ہوتا ہے

ایک افریقی سیاہ ہندوستان کی سیر کو آیا اس کا رنگ بالکل سیاح ہے

کسان تمام سال محنت کرتا ہے۔ تب کہیں دو من دانوں کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ کسان کا اس سے بمشکل گذارہ چلتا ہے۔ اور اس کام کے سبب کسان اور اُن کی اولاد علم سے محروم رہ جاتی ہے

اگر وہ مدرسے میں پڑھیں تو کھیتی کا کام بھی چلتا مشکل ہے۔ بوجہ بارش نہ ہونے کے یہاں پر گرمی کے موسم میں سخت گرمی پڑتی ہے۔

اخبار بینی سے ہمارے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے

افریقہ کا ایک سیاح ہندوستان کی سیر کو آیا۔ اس کا رنگ بالکل سیاہ ہے

مشق نمبر ۱

یہ نظم سر محمد ڈاکٹر اقبال
کی ہے۔ اقبال صاحب
موصوف کا سکہ ہندوستان
کے تمام علماؤں اور
شعراؤں پر قائم ہوگیا
ہے۔ اس نظم کی تو سب
لوگ داد دیتے ہیں۔

میں اس نظم کو ہر ہمیشہ
بڑی تپاک سے پڑھتا
ہوں۔ مجھے تو ایسا معلوم
ہوتا ہے
کہ اقبال کو الہام اُترتی
ہے۔ کیونکہ جو باتیں انہوں
نے برسوں پہلے کہیں
تھیں۔ وہ۔ اب ہمیں
ٹھیک نذر آ رہی ہیں

—

یہ نظم ڈاکٹر سر محمد اقبال
کی ہے۔ صاحب موصوف
کا سکہ ہندوستان کے
تمام علماء اور شعرا پر
بیٹھا ہوا ہے

میں اس نظم کو ہمیشہ
بڑے شوق سے پڑھتا
ہوں۔ مجھے تو ایسا معلوم
ہوتا ہے
کہ اقبال کو الہام ہوتا
ہے۔ کیونکہ جو باتیں انہوں
نے پہلے کہی تھیں۔ وہ
اب ہمیں ٹھیک نظر
آ رہی ہیں

—

مشق نمبر ۱۱

پیارے بھائی جان!
بعد از دعا کے واضح ہو
رخصتیں ۲۰ر اگست سے
ملنے والی ہیں۔ اس لئے
خدمت میں عرض ہے
کہ نوکر ضرور ۲۰ر شام اور
۲۱ر صبح کو اسٹیشن پر
بھیجیں۔ اور اُسے تاکید
کردیں۔ کہ گیٹ کے
قریب میری انتظار کرے
اسلم خاں
تمہارا بھائی

بھائی جان! بعد از سلام
کے واضح ہو۔ کہ رخصتیں
ہونے والی ہیں۔ اس لئے
خدمت میں عرض ہے
کہ نوکر کو ضرور ۲۱ر کی
صبح کو اسٹیشن پر
بھیجدیں۔ اور اُسے تاکید
کردیں۔ کہ دروازے
کے قریب انتظار کرے
آپ کا بھائی
اسلم خاں

سرنامہ

خاص سارنگ دیو
ڈاک خانہ خود
ضلع امرت سر
پاس بخدمت چوہدری
اکرم بیگ پٹواری موضع
سارنگ دیو کے جاوے

خاص سارنگ دیو
ڈاک خانہ خاص
ضلع امرتسر
بخدمت چوہدری اکرم بیگ
صاحب پٹواری
برسد

مشق نمبر ۱۲

جناب چچا صاحب
خدا تم کو صحیح و سالم رکھے
تسلیمات۔ واضح ہو۔ کہ
اس جگہ خیریت ہے۔ اور
تمہاری خیر خیریت خداوند
کریم سے نیک مطلوب
چاہتا ہوں صورت احوال
یہ ہے کہ تمہارا خط ملا۔ پڑھ
کر دل کو بہت آرام ہوا
کیا وجہ ہے۔ کہ پہلے تم
نے اتنے دن خط کیوں
نہیں لکھا۔ وجہیں فوراً بیان کرو
اگر کوئی ناراضگی ہوگئی ہے تو
برائے مہربانی کرکے معاف
کر دو۔ تاکہ دل کو ارمان
نہ رہے۔ میں تمہاری
مہربانی کا بڑا مشکور رہونگا
تمہارے گھوڑے کے
وفات کر جانے کا پڑھ
کر دل کو بہت افسوس ہوا

جناب چچا صاحب! خدا
آپ کو سلامت رکھے
السلام علیکم۔ عرض ہے۔
آپ کا خط ملا۔ پڑھ کر
دل کو خوشی ہوئی۔ آپ
کا خط بڑی مدت کے
بعد آیا ہے۔ کیا وجہ
ہے۔ اگر کوئی ناراضگی
ہوگئی ہو۔ تو برائے مہربانی
معاف فرمائیں۔ تاکہ دل
کو تسکین ہو۔ میں آپ
کی مہربانی کا بڑا شکرگزار
رہونگا
آپ کے گھوڑے کے
مرجانے کا پڑھ کر
دل کو بہت افسوس
ہوا۔ میرے والد صاحب
بعارضہ بخار بیمار ہیں
دعا فرمائیں کہ خدا شفا
عطا فرمائے

نیز والد صاحب بخار کا
سبب کرکے بڑا بیمار
ہے۔ دوا کریں۔ خدا اُس
کو ٹھیک کرے۔ باقی
سب خیریت ہے
بھچال کی وجہ کرکے آپکے
کوٹھے کو سخت لکیر ہوگئی
ہے۔ اور کیونکہ بادل بھی
بالکل نہیں پڑا۔ اور نہر
بھی کھڑی ہی رہی ہے۔ اس
غرض سے فصل کو بڑا
نقصان لگ گیا ہے
باقی سب خیریت ہے
بال بچونکو پیار
تمہارا تابعدار مولاداد

بھونچال کی وجہ سے
آپ کا مکان شکستہ
ہوگیا ہے۔ اور بارش
بالکل نہیں ہوئی۔ نہر
میں پانی نہیں ہے۔
اس لئے فصل کا بہت
نقصان ہوا ہے۔ بچوں
کو پیار
آپ کا فرماں بردار
مولاداد

مشق نمبر ۱۳

جناب خیریت سے آپ
کی خیریت نیک مطلوب
چاہتا ہوں۔ صورت احوال
یہ ہے۔ تمہارا عریضہ ملا
بڑی خوشی ہوئی۔

جناب! یہاں خیریت
ہے۔ آپ کی خیریت نیک
مطلوب۔ صورت احوال
یہ ہے۔ کہ تمہارا نوازش
نامہ ملا۔ بڑی خوشی ہوئی

چھوٹے عزیز کا کیا احوال ہے۔ اُسے ذرب کا قائدہ ضرور سکھانا ایسا نہ ہو۔ جماعت دوسری سے فعل ہو جائے۔ اور سال کی محنت بھر ضایع ہو جائے۔ کمیابی تو خدا کے ہاتھ ہے بجر ہال محنت ضروری ہے	چھوٹے عزیز کا کیا حال ہے۔ اُسے ضرب کا قاعدہ ضرور سکھانا ایسا نہ ہو۔ کہ جماعت دوم سے فیل ہو جائے اور سال کی محنت ضایع ہو جائے ؛ کامیابی تو خدا کے ہاتھ ہے بہرحال محنت ضروری ہے

مشق نمبر ۱۴

پیارے بھائی عاگرہ مورخہ ۴۔ مئی ۲۹ء وادات۔ ارصہ سے تمہارا خط نہیں آیا تھا۔ آج بازار میں عکبر الی اتفاقن مل گیا دریافط پر اس کی منہ زبانی معلوم ہؤا۔ کہ میرے دشمنیں کی طبیعت ناساز ہے۔ سنکر دل سخط بے کرار ہؤا۔ اپنا الاج معالیج	آگرہ ۴۔ مئی ۲۹ء دعوات۔ عرصہ سے تمہارا خط نہیں آیا تھا۔ آج بازار میں اکبر علی اتفاقاً مل گیا۔ دریافت پر اس کی زبانی معلوم ہوا کہ میرے دشمنوں کی طبیت ناساز ہے۔ سنکر دل سخت بے قرار ہؤا۔ اپنا علاج

کسی انگریزی ڈاکٹر سے
کرانا۔ اگر پیسے نہ ہوں
تو دو دن کا واحدہ کر
لینا۔ ہیں نے آج لاہور
جانا ہے۔ وہاں سے ہو
کر تمہارے پاس پہنچ
جانا ہے۔ زیادہ دعا

معالجہ کسی انگریزی ڈاکٹر
سے کرانا۔ اگر پیسے نہ
ہوں۔ تو دو دن کا وعدہ
کر لینا۔ میں آج لاہور
جاؤنگا۔ وہاں سے ہوکر
تمہارے پاس پہنچونگا۔
زیادہ۔ دعا

مشق نمبر ۱۵

دنیا میں بہتیرے آدمی
مقار پرایا مال جالنے کھا
کے لئے ایسا کوئی دجوہ
ہیلہ گھڑ لیتے ہیں۔ اور
بے کھٹکے پرایا مال ہزم
جاتے ہیں۔ کہ انہیں نہ
عہد اپنے کا ہونا ہے۔
خیال۔ نہ انہیں طوبہ توڑتے
آتا ہے خدا کا خوف۔ مگر
خدا جب انکو ان کے
کئے کی دیتا ہے سزا۔ اور
وہ اپنی نیت بری کا

دنیا میں بہت آدمی مکار
پرایا مال کھا جانے کے
لئے کوئی ایسا بیہودہ
حیلہ گھڑ لیتے ہیں۔ اور بے
کھٹکے پرایا مال ہضم کر
جاتے ہیں۔ انہیں نہ اپنے
عہد کا خیال ہوتا ہے نہ
انہیں توبہ توڑتے خدا کا
خوف آتا ہے۔ مگر خدا
جب انکو ان کے کئے
کی سزا دیتا ہے۔ اور وہ
اپنی بری نیت کا نقصان

اُٹھانے نقصان ہیں۔ تو
پچھتاتے ہیں ٭
جسمانی کوت جو قمال
سہت وجفاقشی پر
موقوف ہے۔ اور دماغی
کوت کی بہت بڑی مواون
ہے۔ ہمارے ملک انقا
حقم رکھتی ہے۔ جسقدر
خصائص نقسانی کو کام
فرماکر اپنی کوت وتاکت
ذائع کردیتے ہیں۔ اور
اس سے عمر بیں با بہا
چیز کو گھن لگا دیتے ہیں۔
اور بن آئی موت مرجاتے ہیں

اُٹھاتے ہیں۔ تو پچھتاتے
ہیں ٭
جسمانی قوت جو کمال صحت
وجفاکشی پر موقوف ہے
اور دماغی قوت کی بڑی
معاون ہے۔ ہمارے
ملک میں عنقا حکم رکھتی
ہے۔ جسقدر خطائط نفسانی
کو کام فرماکر اپنی قوت و
طاقت ضائع کر دیتے
ہیں۔ اور اس سے عمر
کی بے بہا چیزوں کو گھن
لگا دیتے ہیں۔ اور بن
آئی موت مرجاتے ہیں

مشق نمبر ١٦

امیر چند مصنّف مجاز آدمی
ہے۔ سورج جب مغرب سے
طلوع ہو کر مشرق میں غروب
ہو جاتا ہے۔ تو رات پڑ
جاتی ہے ٭

امیر چند منصف مزاج آدمی
ہے۔ سورج جب مشرق
سے طلوع ہو کر مغرب
میں غروب ہو جاتا ہے
تو رات پڑجاتی ہے ٭

خدا کے حکم کے سامنے بندہ
کی کچھ نہیں چلتی
میں نے مدرسہ جانا ہے
اور اُس نے گھر۔ تم اپنا
وقت بے فضول ضائع
نہ کرو ۔
تا ہنوز دلی دور ہے
ایک بادشاہ کا وزیر بڑا
نمک ہلال اور اقل مند
تھا۔ نہ کسی سے رِشوط
لیتا نہ سلطنط کے مال
میں غبن کرتا۔ اس سبب
سے سارے ماتہط اس
کے دُشمن ہو گئے صاظش کر
کے اُنہوں نے وزیر پر خیانط
کی طہمط لگائی۔ بادشاہ
نے وزیر کو کید کر دیا۔
کید خانے کے نوکروں
نے ممنون احصان ہونے
کی وجہ سے اُسے بڑی
آصائش میں رکھا
جہاں وہ اللہ سے بن اجازت
بادشاہ کی بہتری کی دوا مانگا کرتا

خدا کے حکم کے سامنے بندہ
کی کچھ نہیں چلتی
مجھے مدرسے جانا ہے۔
اور اُس نے گھر۔ تم
اپنا وقت فضول ضائع
نہ کرو
تا ہنوز دِلی دُور ہے
ایک بادشاہ کا وزیر بڑا
نمک حلال اور عقلمند تھا
نہ کسی سے رشوت لیتا
نہ سلطنت کے مال میں
غبن کرتا۔ اس سبب
سے سارے ماتحت اس
کے دُشمن ہو گئے۔ سازش
کر کے اُنہوں نے وزیر پر
خیانت کی تہمت لگائی
بادشاہ نے وزیر کو قید
کر دیا۔
قید خانے کے نوکروں
نے اُسے بڑی آسائش
میں رکھا
جہاں وہ اللہ کی عبادت کے
بعد بادشاہ کی بہتری کی دعا مانگا کرتا

مشق نمبر ۱۷

لاضمی ہے محنط داسطے ہر
تبکے اور گروہ کے لوگوں
کے ۔ کہ امیر ہو ہر شخص
خواہ ۔ اور خواہ غریب مناصب
حالت اپنی اپنی کے اخطیار
کرے کام ۔ ساتھ ہونے
یافتہ تعلیم اور خاندانی کے
دولط مند بھی ہو شخص جو
وہ کرنی نیکی ساتھ تمام
خلق خدا سمجھے فرز اپنا ۔
کرکے صرف وقت اور روپیہ
اپنا سکھائے الم لوگوں
کو ۔ شائستہ بنائے ۔
عافظ جہالط کی سے بچاؤ
ملک کو ۔ ورنہ اصایئش و
عارام ذاتی اپنے سے
نہیں ہوگا ۔ عتمینان کافی
کبھی ۔

ہر طبقے اور گروہ کے لوگوں
کے لئے محنت لازمی ہے
خواہ امیر ہو یا غریب اپنی
حالت کے مناسب کام
اختیار کرے ۔ تعلیم یافتہ
اور خاندان کے دولت مند
ہونے کے ساتھ ہی تمام
خلق خدا سے نیکی کرنا اپنا
فرض سمجھے ۔

اپنا وقت اور روپیہ
صرف کرکے لوگوں کو
علم سکھائے ۔ اور
شائستہ بنائے ۔ ملک
کو جہالت کی آفت
سے بچائے ۔ ورنہ ذاتی
آرام و آسائش سے
اُسے کافی اطمینان نہیں
ہوگا ۔

مشق نمبر ۱۸

شادی کو ابھی دو چناہ ہی
روز گزرے تھے۔ کہ آرام
شاہ کے مشاعل ہیں
ایک تغیر دافع ہوا۔ اسے
اپنی صلطنط کی وسیح حدود
کچھ تنگ تنگ نذر آئیں
اس نے اپنے خزانے
کے مال و اصباب ہیں
ایک ناکابل برداشت
کمی محصوص کی۔ تھوڑے
ہی عرصے ہیں اس نے
ارو گرد کے علاقوں کو
تصخیر کرکے اپنی صلطنت
ہیں شابل کر لیا۔ نگر ہر
روزہ وہ اپنے تخنت کو
ذرورت سے زیادہ بلند
اور اپنے طاج کو حسیدت
سے کم مغرور پاتا تھا۔

شادی کو ابھی دو تین
روز گزرے تھے۔ کہ
آرام شاہ کے مشاغل
ہیں ایک تغیر واقع ہوا
اسے اپنی سلطنت کی
وسیع حدود تنگ نظر
آئیں۔ اس نے اپنے
خزانے کے مال واسباب
ہیں ایک ناقابل برداشت
کمی محسوس کی۔ تھوڑے
ہی عرصے ہیں اس نے
گرد و نواح کے علاقوں کو
تسخیر کرکے اپنی سلطنت
ہیں شامل کر لیا۔ مگر ہر
روز وہ اپنے تخت کو ضرورت
سے زیادہ بلند اور اپنے
تاج کو حیثیت سے کم
مغرور پاتا تھا۔

مشق نمبر ۱۹

موٹر منزل مقصود پر پہنچ گیا۔ مگر آج خدا جانے کیا بات تھی۔ کہ وقت اور فاصلہ اپنے فطری خواص کے استعمال سے عاجز تھا ؛

وہ یہ نہ معلوم کر سکا۔ کہ کب چلا۔ اور کب پہنچا۔ یا راستہ کیسے طے ہوا۔ اس کو موٹر پر بیٹھنے اور پھر اُترنے کے سوا اور کچھ یاد نہ رہا۔ کیا ان دونو حرکتوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہ تھا۔ کچھ وقت صرف نہ ہُوا تھا ؛

موٹر منزل مکسود پر پہنچ گیا۔ مگر آج خدا جانے کیا بات تھی ؟ کہ وقت اور فاسلہ اپنے فتری خواس کے استعمال سے آجز تھا ؛

وہ یہ نہ جان سکا کہ وہ کب چلا اور کب پہونچا یا راستہ کیسے تہ ہُوا ؟ اس کو موٹر پر بیٹھنے اور پھر موٹر سے اُترنے کے سوا اور کچھ یاد نہ رہی۔ کیا ان دونو حرکتوں کے درمیان کوئی فاسلا نہ تھا۔ کچھ وقت سرف نہ ہُوا تھا ؛

۱۵۔ جولائی ۱۹۱۶ء
کنوج
برادرم اخوانکم صاحب
السلام علیکم کے بعد
اس جگہ خیریت ہے آپ
کی خیریت خداوند کریم
سے نیک مطلوب چاہتا
ہوں۔ صورت حال یہ ہے
کہ نانی صاحبہ سخت لاچار
ہیں۔ برائے مہربانی کر
کے جلد آؤ۔ اور کچھ روپے
بھی ساتھ لیتے آنا۔ باقی
خیریت ہے

قنوج
۱۵ر جولائی ۱۹۱۶ء
برادرم
السلام علیکم۔ نانی صاحبہ
سخت بیمار ہیں۔ براہ
مہربانی جلدی آ جاؤ۔
اور کچھ روپے بھی ہمراہ
لاؤ

مشق نمبر ۲۰

بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ ظلم عورت پر اور اس کی نصائی ہستی پر مکدس نما لوگوں کی طرف سے ہوا۔	بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ ظلم عورت پر اس کی نسائی ہستی پر مقدس نما لوگوں کی طرف سے ہوا
اُنہوں نے خدا کا تو یقین کیا۔ مگر خدا کے بعد جیسا	اُنہوں نے خدا پر تو بھروسہ کیا۔ مگر اسکے بعد

که حق تھا۔ عورت پر
اعتبار نہ کیا۔ اکسروں کو
بند کرکے ان کی زندگی
بے حری کر دی۔ اور ان
کے علمِ موسیقی کے ا
درمیان ایک ایسا وزنی
اور موٹا پردہ ہائل کر
دیا۔ جو اُٹھائے سے
اُٹھے نہ پھاڑے سے
پھٹے۔ اس کا لازمی نتیجہ
یہ ہے۔ کہ آج ہیں ہوں
اور میرا بدنام فرکا ہے
ہمارے کلیجے ہیں۔
اور یلدرموں کے تیر
ہیں ٭

جیسا حق تھا۔ عورت کا
یقین نہ کیا۔
اکثر کو بند کرکے ان
کی زندگی بے سری کر
دی۔ اور ان کے علم
موسیقی کے درمیان۔
ایک ایسا وزنی اور موٹا
پردہ حائل کر دیا۔
جو اُٹھانے سے نہ اُٹھے
نہ پھاڑنے سے پھٹے۔
اس کا لازمی نتیجہ یہ
ہے۔ کہ آج ہیں ہوں
اور میرا بدنام فرقہ۔
ہمارے کلیجے ہیں۔ اور
یلدرموں کے تیر

موڈل پیپرز

نمونے کے پرچے

اُردو کا پرچہ حل کرنے کے متعلّق ہدایات

۱ پہلے تمام سوالات کو غور سے پڑھو۔ اور دیکھو کہ زیادہ نمبر کا سوال کونسا ہے۔ اسے پہلے حل کرو۔ اگر تم مضمون اچھی طرح لکھ سکتے ہو۔ تو اسے سب سے پہلے لکھو۔ یا جس سوال کا جواب بخوبی دے سکتے ہو۔ وہ حل کرلو ٭

۲ حتی الوسع تمام پرچہ خوشخط حل کرو۔ کیونکہ پہلا اثر جو پرچہ دیکھنے والے پر پڑتا ہے۔ وہ خوشخطی ہے ٭

۳ سوال کے مطابق جواب دو۔ بعض عبارتوں میں صرف زیر خط الفاظ کی تشریح کرنا ہوتی ہے۔ بعض اُمیدوار تمام عبارت کو آسان اُردو میں لکھ دیتے ہیں ٭

۴ مضمون و خط ہمیشہ شروع صفحے سے شروع کرو۔ اور پیرگرافوں میں لکھو۔ مضمون کبھی بھی دو صفحے سے کم نہ ہو ٭

۵ جو سوال یا جزو سوال حل کرو۔ اُس کے نیچے خط کھینچ دو۔ تاکہ وہ دیگر سوالات کے جوابات سے علیحدہ معلوم ہو ٭

۶ وقت کا اندازہ کرتے جاؤ۔ جب نصف وقت گزر جائے۔ تو دیکھو۔ کہ نصف پرچہ حل ہوگیا ہے۔ یا نہیں۔ اگر نہ ہُوا ہو تو تحریر کی رفتار تیز کر دو ⁂

۷ کوشش کرو۔ کہ تمام پرچہ حل ہو۔ کوئی سوال رہ نہ جائے۔ نہ لکھنے سے تھوڑا لکھنا اچھا ہے ⁂

۸ اُردو کا پرچہ ویسی قلم سے حل کرو۔ سیاہی رواں چاہیئے ⁂

۹ تمہارا کوئی فقرہ قواعد اُردو کے لحاظ سے غلط نہ ہو۔ تمہارے کسی لفظ کے ہجے غلط نہ ہوں۔ تمہارے پرچے سے صرف یہی دیکھنا مقصود ہے۔ فقرے چھوٹے چھوٹے ہوں۔ جس سے مطلب واضح ہو جائے ⁂

۱۰ پرچے میں تین چار مضمون دیئے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک حل کرنا ہوتا ہے۔ مضمون وہ انتخاب کرو۔ جس کے متعلق تمہارے دماغ میں زیادہ خیالات ہوں۔ پھر ان خیالات کو سُرخیوں میں تقسیم کرو۔ اور سُرخیاں ایک رف کاغذ پر لکھ لو۔ بعد میں ان سُرخیوں کو ترتیب دار لکھو اور ہر ایک سُرخی کے متعلق ایک پیراگراف لکھتے جاؤ۔ ہر فقرہ علیٰحدہ علیحدہ ہو۔ یعنی

وقفے ضرور دو *

11 سوال لکھنے سے پہلے سوال کا نمبر ضرور دے لو۔ اگر کسی سوال کا جواب اگلے صفحے پر ختم ہونے والا ہو۔ تو پہلے صفحے کے اخیر پر لکھ دو۔ باقی اگلے صفحے پر"

بطور نمونہ چند حل شُدہ مثالیں

I عام طور پر اردو کا پرچہ نثر و نظم۔ گرامر۔ خط اور مضمون پر محیط ہوتا ہے۔ نثر میں بعض اوقات صرف زیر خط الفاظ کی تشریح یا معانی لکھنے ہوتے ہیں۔ یاد رکھو۔ اگر معنی یا مطلب دریافت کیا جائے۔ تو وہی لکھو۔ جو عبارت کے مطابق ہو۔ اگر تشریح مطلوب ہے۔ تو واضح طور پر کھول کر بیان کرو *

مثال اوّل

ذیل کی نثر میں جن حصّوں پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ صرف ان کا مطلب بیان کرو۔

مولوی نذیر احمد صاحب کی بابت ان کے دو شاگرد یوں لکھتے ہیں۔ مولوی صاحب کو اپنے ترجمہ پر ناز تھا۔ اور اکثر اس کا ذکر فخریہ لہجے میں کیا کرتے تھے۔ ان کی جن تصنیفات نے دھوم مچادی ہے۔ وہ ان کے نزدیک

بہت معمولی چیزیں تھیں۔ وہ کہا کرتے تھے۔ کہ میری تمام عمر کا سرمایہ قرآن شریف کا ترجمہ ہے۔ اس میں جس قدر محنت اُٹھانی پڑی ہے۔ اس کا اندازہ کچھ میں ہی کرسکتا ہوں ایک ایک لفظ کے ترجمے میں میرا سارا سارا دن صرف ہوگیا ہے۔ میاں سچ کہنا۔ کیا محاورہ کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے۔ ہم نے کہا مولوی جی! بٹھایا نہیں ٹھونسا ہے۔ جہاں یہ فقرہ کہا اور مولوی صاحب اُچھل پڑے۔ بڑے خفا ہوتے اور کہتے۔ کل کے لونڈو! میرے محاوروں کو غلط بتاتے ہو۔ میاں میری اُردو کا سکہ تمام ہندُستان پر بیٹھا ہُوا ہے۔ خود لکھوگے تو چیں بول جاؤگے ؛

فقرات	معنی
۱۔ اپنے ترجمے پر ناز تھا	اپنے ترجمہ کرنے کی لیاقت پر فخر تھا ؛
۲۔ دھوم مچا دی ہے۔	شہرت پیدا کردی ہے۔
۳۔ تمام عمر کا سرمایہ۔	تمام عمر کا بہترین کام
۴۔ محاورہ کی جگہ محاورہ بٹھایا ہے	محاورہ کا ترجمہ موزوں محاورہ میں ہی کیا ہے۔
۵۔ میری اُردو کا سکہ تمام ہندوستان پر بیٹھا ہُوا ہے۔	میری اُردو کو تمام ہندوستانی تسلیم کرتے ہیں ؛

II اگر عبارت کا مطلب آسان اُردُو میں پوچھا جائے۔ تو لفظوں کی پیروی نہ کرو۔ بلکہ اس عبارت کا جو مطلب تم سمجھتے ہو لمبے چھوٹے چھوٹے فقروں میں لکھ دو؛

مثال دوم

ذیل کی عبارت کو سلیس اردو میں لکھو؛

مولانا روم جب تک تصوّف کے دائرے میں نہیں آئے۔ ان کی زندگی عالمانہ جاہ و جلال کی شان رکھتی تھی۔ ان کی سواری جب نکلتی تھی۔ اور علماء اور طلباء بلکہ امراء کا ایک گروہ رکاب میں ہوتا تھا۔ مناظرہ اور مجادلہ جو علماء کا عام طریقہ ہے۔ مولانا اس میں اوروں سے چند قدم آگے تھے۔ سلاطین اور امرا کے دربار سے بھی اُن کو تعلّق تھا۔ لیکن تصوّف میں داخل ہونے کے ساتھ ہی یہ حالت بدل گئی؛

آسان عبارت

مولانا روم جب تک صوفی نہ ہوئے تھے۔ وہ صرف ایک عالم تھے۔ جن کا بڑا رعب تھا۔ جب وہ سوار ہو کر گھر سے باہر نکلتے تو ان کے ہمراہ عالم۔ طالب علم اور امیر لوگ ہوتے تھے۔ علمی بحث میں بھی مولانا

سب سے بڑھے ہوئے تھے۔ بادشاہوں اور امیروں کے ساتھ بھی ان کے بہت تعلق تھے۔ لیکن جب صوفی ہوگئے۔ تو حالت بالکل بدل گئی۔ یعنی ظاہری شان اور عزت کا خیال جاتا رہا +

III بعض اوقات نثر کے متعلّق ایسا سوال آتا ہے۔ کہ اس نثر کو آسان اُردو میں لکھو اور جن لفظوں پر خط ہیں۔ اِن کے بدلے اور لفظ ڈالو۔ وہاں صرف مشکل الفاظ کی جگہ آسان لفظ لکھ دیے جاتے ہیں۔ اور باقی عبارت اگر ویسی رہنے دی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ جہاں کوئی اور لفظ نہ ملے۔ تو ایک فِقرے کے دو تین فِقرے بنا دینے چاہئیں۔ لیعنی عبارت کو پھیلا دیا جاتا ہے +

مِثال سوئم عبارتِ ذیل کا مطلب آسان اُردو میں لکھو۔ اور نیز خط کشیدہ الفاظ کی جگہ اور لفظ ڈالو +

مسکراہٹ ایک طاقت ہے۔ محض اس وجہ سے نہیں۔ کہ وہ دوستوں کے دلوں پر قبضہ کر لیتی ہے۔ اور بہت سے خریدار بنا دیتی ہے۔ بلکہ اس کا اثر زندگی پر لامحدود ہے +

اندرونی کشمکش اور تفکرات کے باوجود خوش اور شگفتہ رہنے کی کوشش کرنا متانت اور بردباری کو ہاتھ سے نہ دینا زندگی کی حیثیت تبدیل کرنے میں بڑا اثر رکھتا ہے ؞

عبارت کا مطلب

مسکراہٹ ایک طاقت ہے۔ محض اس وجہ نہیں۔ کہ وہ دوستوں کے دل کو موہ لیتی ہے۔ اور بہت سے دوست بنا دیتی ہے بلکہ اس کا اثر زندگی پر بہت بڑا ہوتا ہے اندرونی غم اور فکر کے ہوتے ہوئے خوش اور ہنس مکھ رہنے کی کوشش اور نرمی اختیار کرنے سے زندگی کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے ؞

۱۷ کئی دفعہ ایک طویل عبارت دے کر اس کا خلاصہ مطلب پوچھا جاتا ہے۔ وہاں مشکل لفظوں کا خیال کیا جاتا ہے۔ نہ فقروں کا۔ بلکہ تمام عبارت پڑھنے کے بعد جو مطلب اور نتیجہ معلوم ہو اسے دو تین فقروں میں لکھ دو ؞

مثال چہارم مندرجہ ذیل عبادت کا مطلب مختصراً بیان کرو ؞

حکیم علی الاطلاق نے اشرف المخلوقات کی فطرت ایسی بنائی ہے۔ کہ وہ بالطبع سچائی

کی طرف راغب ہے۔ دیکھو بچّوں کے سامنے
جب کوئی قصّہ بیان کیا جاتا ہے۔ تو عام
اس سے کہ سچ ہو یا جھوٹ۔ وہ فطرتاً سچ سمجھ کر ذوق
و شوق سے سنتے ہیں۔ یہ خیال غلط ہے کہ محض
قصّے کی دلچسپی اُن کی محویت کا باعث ہے۔ بلکہ
یہ سچائی کا فطری احساس ہے۔ جس پر محویت کی
بنا قائم ہے۔ وگرنہ اگر وہ واقعی اس کو جھوٹ
سمجھیں۔ تو ہرگز ایسے محو نہ ہوں۔ تاریخ میں
چونکہ صحیح واقعات کا تذکرہ ہوتا ہے۔ اس لئے
اس کا مطالعہ سچائی کی مشق ہے۔ یہی سبب
ہے۔ کہ جب تاریخ بینی کا شوق پیدا ہوتا ہے
تو پھر قصے کہانیوں میں مزا نہیں آتا۔ گویا تاریخ
نے جھوٹ کی ملمع کاریوں کی خواہ کیسی ہی نظر
فریب کیوں نہ ہو۔ قلعی کھول کر رکھدی ہے ٭

خلاصۂ عبارت

انسان قدرتی طور پر سچ کو پسند کرتا ہے۔
بچّے کہانی سن کر (خواہ وہ سچ ہو یا جھوٹ) اُسے
بالکل سچ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ قدرتی طور پر سچائی کا
مادہ ہے۔ اس طرح تاریخ بھی سچے واقعات کا
مجموعہ ہے۔ تاریخ سچ اور جھوٹ کو واضح کر دیتی
ہے ٭

۵ نظم کے متعلق سوالات۔ نثر کی طرح نظم کے متعلق کبھی مختلف قسم کے سوالات آتے ہیں مثلاً ایک نظم دے کر صرف زیر خط الفاظ کے معانی پوچھے جاتے ہیں۔ وہاں صرف زیر خط الفاظ کو ذرا موٹے قلم سے لکھ کر ان کے مقابل دوسرے خانے میں ان کا مطلب وغیرہ اس سے باریک قلم سے لکھ دو۔

۶ بعض دفعہ ایک مسلسل نظم دے ہیں اس کا مطلب علیحدہ علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں صرف مسلسل عبارت میں نظم کا مطلب چھوٹے چھوٹے فقروں میں لکھ دو۔

مثال پنجم ذیل کی نظم کا مطلب واضح کر کے لکھو۔

۱ معاذ اللہ! خو غیبت کی عیبوں سے بھری دیکھی
سراسر حکمت و دانش پسندی سے بری دیکھی

۲۔ بے تابہ ذلت جہل کی یہ جنتری دیکھی
یہ عادت جاہلوں کے شیشۂ دل کی پری دیکھی

۳ گیا دنیا و دیں سے آگیا جو اس کے کہنے میں
ہوا ضرب المثل بدنام اور بے توقیر رہنے میں

نظم کا مطلب

چغلی کی عادت برائیوں سے بھری ہوئی ہے

اور چغلی کرنا۔ عقل اور دانائی کا کام نہیں۔ جاہل لوگ چغلی کرتے ہیں۔ اور ذلیل ہوتے ہیں۔ جو لوگ چغل ہیں۔ وہ دُنیا میں بدنام اور بے عزت ہیں۔ اور ان کا دھرم یا دین بھی خراب ہوتا ہے ۞

۷ کبھی متفرق اشعار کا مطلب پوچھا جاتا ہے اس قسم کے سوال کے جواب میں ہر شعر کا مطلب نمبر دیکر الگ الگ لکھنا چاہیئے ۞

مثال ششم

اشعارِ ذیل کا مطلب آسان اُردو میں لکھو ۞

۱ سگِ دنیا پس از مُردن بھی دامنگیرِ دنیا ہو
کہ اس کتّے کی مٹّی سے بھی کتّا گھاس پیدا ہو

۲ ہو عمرِ خضر بھی تو معلوم وقتِ مرگ
ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے

۳ بقدرِ ظرف طالب یاں ہیں پیمانے مقدّر کے
لئے جاتا ہے جو جس کو ملا پیمانہ بھر بھر کے

اشعار کا مطلب

۱ دُنیا کا کتّا (لالچی آدمی) مرنے کے بعد بھی دنیا کا دامن پکڑتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اس کتّے (حریص) کی قبر پر کتّا گھاس (پٹھکنڈا) پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جو آدمی اُس کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے۔ اُس کا دامن پٹھکندے کے کانٹے

پکڑ لیتے ہیں ٭
مطلب یہ ہے کہ لالچی شخص زندگی میں بھی لوگوں کو تنگ کرتا ہے۔ اور مرنے کے بعد قبر میں جا کر بھی اس کی یہ حرص ختم نہیں ہوتی ٭

۲۔ مسلمانوں میں روایت ہے کہ خضر ہمیشہ زندہ رہینگے کیونکہ اُنہوں نے آبِ حیات پی لیا ہے۔ شاعر کہتا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کی عمر خضر کے برابر بھی ہو۔ تو بھی اِسے جب موت آتی ہے۔ تو اسے اپنی عمر ایک لمحہ سے زیادہ نہیں معلوم ہوتی۔ وہ کہتا ہے۔ کہ میں دُنیا میں کچھ عرصہ نہیں رہا۔ ابھی آیا تھا۔ ابھی چلا جا رہا ہوں ٭

۳۔ خدا کے دربار میں قسمت کے حصے انسان کی وُسعت اور طاقت کے مطابق ہوتے ہیں۔ جس کی قسمت میں جتنا اور جو کچھ ہوتا ہے۔ وہ لے لیتا ہے وغیرہ وغیرہ

۸ گریمر کے متعلق۔ عام طور پر بعض کلمات کی گرایمر پوچھی جاتی ہے۔ یا ایک غلط عبارت دے کر اُس کی تصحیح کرائی جاتی ہے۔ یا نا تکمل عبارت کو تکمل کرایا جاتا ہے۔ یہ آسان مشقیں ہیں۔ اور اس کتاب میں ان کے حل کا طریق لکھا گیا ہے

پرچہ جات اُردو
برائے جماعت ہشتم

نمبر ا

I مندرجۂ ذیل عبارت آسان اُردو میں لکھو
ایک انسان کتنی ہی محدود اور غیر متمدّن زندگی رکھتا ہو۔ لیکن اس حقیقت سے بے خبر نہیں ہو سکتا۔ کہ اس کا گرد و پیش اُسے فائدہ پہنچا رہا ہے۔ ایک لکڑ ہارا بھی اپنے جھونپڑے میں بیٹھا نظر اُٹھاتا ہے۔ تو گو اپنے احساس کے لئے بہتر تعبیر نہ پائے۔ لیکن یہ حقیقت ضرور محسوس کر لیتا ہے + وہ جب بیمار ہوتا ہے۔ تو جنگل کی جڑی بوٹیاں کھا لیتا ہے۔ دھوپ تیز ہوتی ہے تو درختوں کے سایے میں بیٹھ جاتا ہے۔ بیکار ہوتا ہے۔ تو پتّوں کی سرسبزی اور پھولوں کی خوشنمائی سے نظریں آسودہ کرتا ہے۔ پھر یہی درخت ہیں۔ جو اپنی شادابی میں اسے

پھل بخشتے ہیں۔ پختگی میں لکڑی کے تختے بن جاتے ہیں۔ اور کہنگی میں آگ کے شعلے بھڑکا دیتے ہیں ۔ ۱۴

ب ۔ ایک ہی مخلوق بنائی ہے۔ جو اپنے منظر سے نزہت و مسرور بخشتا ہے۔ اپنی بُو سے ہوا کو معطر کرتا ہے۔ اپنے پھل میں طرح طرح کی غذائیں رکھتا ہے۔ اپنی لکڑی سے سامانِ تعمیر مہیّا کرتا ہے۔ پھر خشک ہو جاتا ہے۔ تو اس کے جلانے سے آگ بھڑکتی۔ جُسٹے گرم کرتی۔ موسم کو معتدل بناتی۔ اور اپنی حرارت سے بے شمار اشیا کے پکنے پگھلنے اور تپنے کا ذریعہ بنتی ہے ۱۵

II مندرجہ بالا عبارات میں خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھو۔ اور اپنے فقرات میں استعمال کرو ۔ 16

III اشعار ذیل کا مطلب بیان کرو ۔

۱ رنجِ دُنیا سے کبھی چشم اپنی نم رکھتے نہیں
جز غمِ آلِ عبا ہم اور غم رکھتے نہیں

۲ در پہ شاہوں کے نہیں جاتے فقیر اللہ کے
سر جہاں رکھتے ہیں سب ہم واں قدم رکھتے نہیں

۳ دیکھنا کل ٹھوکریں کھاتے پھرینگے ان کے سر
آج نخوت سے زمیں پر جو قدم رکھتے نہیں

۴ یہ دوات و خامہ ہے ملکِ فصاحت کا نشان

کون کہتا ہے کہ ہم طبل و علم رکھتے نہیں
5 ڈرتے ہیں اس کے لیا ہے ہمنے میدان سخن
اور نیزہ ہاتھ میں غیر از قلم رکھتے نہیں
6 اہلِ کشکولِ توکل ایک نقدِ جان ہے پاس
ہیں غنی دل کے کوئی دام و درم رکھتے نہیں
7 جو سخی ہیں مال و دنیا سے ہیں خالی انکے ہاتھ
اہل دولت جو ہیں وہ دستِ کرم رکھتے نہیں

ب (۱) ہو کے خاک عالم میں تیرے کشتگان پھرنے لگے
مصر میں جیسے غبارِ کارواں پھرنے لگے
(۲) ہم ازل سے ہیں کسی کے آستاں کے جبہ سا
ڈر نہیں ہم سے اگر اب آسماں پھرنے لگے
(۳) گر ترے در سے نگاہِ آسماں پھرنے لگے
کاسہ گردانی کرے بے آب و ناں پھرنے لگے

ج سوال (۳) جز الف میں شاعر کس بات کی تعلیم دیتا ہے؟ اس کے متعلق ۱۰ فقرے لکھو ۔
15

IV. ا۔ الفاظ ذیل میں واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو ۔
مسلم۔ قلم۔ عظام۔ اکرام۔ حسین۔ انواع
برکت۔ نعمت۔ دولت۔ شریک ۔ 10

ب۔ اس عبارت کو درست کر کے لکھدو۔
غالب شاعر ۸ رجب سنہ ۱۲۱۲ء کو آگرہ شہر میں
پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندانی سلسلہ افراسیاب

بادشاہ تہران سے ملتا ہے۔ آپ کی دادا
شاہ عالم کے زمانے میں دہلی آ گئے۔ جہاں
فوج کے ایک معزز عہدے پر سرفراز
ہوئے۔ شاہ عالم کے بعد ان کے والد عبداللہ
بیگ خاں لکھنؤ چلے گئے اور نواب آصف
الدولہ کے دربار میں پہنچے ۔ ۱۵

V کسی ایک پر جواب مضمون لکھو ۔
لوہا اور اس کے فوائد ۔
موسم برسات کی ایک رات ۔
ایک خواب جو تم نے دیکھا ہو ۔
چیچک اور اس سے بچنے کی تدابیر ۔ 20

نمبر 2

I-1۔ مندرجۂ ذیل نظم کو آسان اردو میں لکھو۔
اور جواب مسلسل عبارت میں دو ۔
۱۔ شمع سوزاں نے فروغ دل سے جل کر یوں کہا
اے میاں! بتلا تو اپنے آپ کو سمجھا ہے کیا
۲۔ مہر و مہ کے بعد روشن ہے جہاں میں میری ذات
ہو شب یلدا منور مجھ سے بزم کائنات
۳۔ مجھ سے روشن ہیں مکیں اور مجھ سے نوری ہیں مکاں
جگمگاتی ہیں مرے دم سے شبستان جہاں

۴۔ مشترک میری تجلی نار سے اور نور سے
اک طرح منسوب ہوں بجلی چراغ طور سے
۵۔ جس کی ظلمت میں نہ سوجھے آدمی کی بات تک
گو سبق مشکل ہے، مشکل ہو پڑھا دوں رات تک
۶۔ میں نے پائی سوزش ضو بخشش بھی ضو بار بھی
مجھ کو حاصل خامشی بھی گرمیٔ گفتار بھی
۷۔ سامنے مہر درخشاں کے اگرچہ ماند ہوں
رات کے پردے ہیں لیکن میں بھی گھر کا چاند ہوں
۸۔ جن کی آنکھوں میں جچا ہے میرا حسن آتشیں
وہ جمال مہر و مہ کو جانتے کچھ بھی نہیں
۱۰ جن کو میری لو لگی ہے آئیں گے پر آئینگے
دیکھنا جا صبح تک کتنے فدا ہو جائیں گے 20

ب۔ ان اشعار کا مطلب تفصیل سے بیان کرو

۱۔ تاروں بھری رات کی ردا میں
مہتاب کے ساغر ضیا میں
۲۔ عاشق کی فغان بے نوا میں
آنکھیں میری تجھ کو ڈھونڈتی ہیں
۳ وہ رنگ کہیں لعل بدخشاں میں آیا
نیلم میں کہیں گوہر غلطاں میں آیا
۴ یاقوت میں الماس میں مرجان میں آیا
جب حسن ازل پردۂ امکان میں آیا

II اس نثر کو آسان کرکے لکھو

آ پھر یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے۔ کہ

فطرت نے کائنات ہستی کے افادہ فیضان کے نظام کو اس طرح بنایا ہے۔ کہ وہ بیک وقت ہر مخلوق کو یکساں طور پر نفع پہنچاتا اور مخلوق کی رعایت یکساں طور پر ملحوظ رکھتا ہے۔ اگر ایک انسان اپنے عالیشان محل میں بیٹھ کر محسوس کرتا ہے کہ تمام کارخانۂ ہستی صرف اس کی کاربراریوں کے لئے بنا ہے۔ تو ٹھیک اسی طرح ایک چیونٹی بھی اپنے بل میں کہہ سکتی ہے کہ فطرت کی ساری کار فرمائیاں صرف اس کی کار براریوں کے لئے ہیں۔ اور کون ہے۔ جو اسے جھٹلانے کی جرأت کر سکتا ہے۔ کیا فی الحقیقت سورج اس لئے نہیں۔ کہ اس کے لئے حرارت بہم پہنچا لئے۔ کیا بارش اس لئے نہیں۔ کہ اس کے لئے رطوبت مہیا کرے۔ کیا "ہوا" اس لئے نہیں۔ کہ اس کی ناک تک شکر کی بو پہنچائے۔ کیا زمین اس لئے نہیں ہے کہ ہر موسم اور ہر حالت کے مطابق اس کے لئے مقام و منزل بنے۔ دراصل فطرت کی بخشائشوں کا قانون کچھ ایسا عام واقع ہوا ہے۔ کہ وہ ایک ہی وقت میں ایک ہی طریقے سے ہر مخلوق کی نگہداشت

کرتا۔ اور ہر مخلوق کو یکساں طور پر فائدہ اٹھانے کا موقع دیتا ہے

ب۔ عبارت بالا میں خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھو۔ اور اپنے فقرات میں استعمال کرو

III منارجۂ ذیل الفاظ گرائمر میں کیا ہیں؟

ا۔ مقام۔ منزل۔ آسائش۔ فطرت۔ ہمہ گیر مخلوق ٭

15

ب واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو۔ قانون۔ حقیقت۔ وظائف۔ مقاصد۔ منازل۔ نظر ٭

VI منارجۂ ذیل سے کسی ایک پر مضمون لکھو ٭

گورو نانک ٭

مدرسہ بھی ایک قسم کی سلطنت ہے ٭

ہیضہ اور اس سے بچنے کی تدابیر ٭

ایک طالب علم رفاہ عام کے لئے کیا کچھ کر سکتا ہے؟

20

نمبر 3

I مندرجہ ذیل عبارت کو آسان اُردو نثر میں لکھو

(ا) دولت فرض کی اس خام کارانہ جسارت زاہدانہ نفس کشی پر جھنجلائی۔ اور اب ان دو طاقتوں کے درمیان بڑے معرکے کی کشمکش شروع ہوئی۔ دولت نے پیچ و تاب کھا کھا کر مایوسانہ جوش کے ساتھ کئی حملے کئے۔ ایک سے پانچ ہزار تک پانچ سے دس تک۔ دس سے پندرہ اور پندرہ سے بیس ہزار تک نوبت پہنچی۔ لیکن فرض ہمت مردانہ کے ساتھ اس سپاہِ عظیم کے مقابلے میں یک و تنہا پہاڑ کی طرح اٹل کھڑا تھا ۔ 14

(ب) ارشاد۔ کسی نہ کسی طرح یہاں سے چھٹکارا پا کر چلے جاؤ۔ میرا ماجرا تمہارے لئے سرمایۂ عبرت ہے۔ مجھ میں انسانیت اور تہذیب جو ایک رمق باقی ہے۔ وہ مجھے مجبور کرے گی۔ میں تمہیں نصیحت کروں۔ خدا کے واسطے یہاں سے چلے جاؤ۔ اپنی جوانی پر رحم کرو۔ بس اب میں جاتا ہوں ۔ 15

(ج) مندرجہ بالا عبارت میں جن الفاظ پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ اُن کے معنی لکھو اپنے فقرات میں استعمال کرو ۔ 16

II اس نظم کا مطلب سلیس اردو میں لکھو ؛

۱-(أ)- رنگِ بہار ہوں کہ گلِ نو دمیدہ ہوں
فانی ہوں اور خزاں کے لئے آفریدہ ہوں

۲ مِٹ مِٹ کے پا رہا ہوں نشاں ہست وبود کا
نقشِ قدم ہوں درپئے عمرِ دویدہ ہوں

۳ ادراک سے ہیں دُور ہوں احساس مجھ سے دُور
رنگِ پریدہ ہوں۔ سخنِ ناشنیدہ ہوں

۴ میں کیا ہوں کیا بتاؤں بیاضِ وجُود میں
ایک حرفِ دلنشیں ہوں مگر آبدیدہ ہوں

۵ چشمِ تمیز نے مری ہستی بگاڑ دی
بینا کہ اب میں صورتِ اشکِ چکیدہ ہوں

۶ کیا مجھ کو شوقِ سیرِ گلستاں نہیں نہیں
اے رازداں میں جامۂ ہستی دوبارہ ہوں

۷ فکرِ معاد دور ہو محمود مجھ سے کیوں ؟
ذوقِ قیودِ مذہب وملّت چشیدہ ہوں

۸ مرغوب رند ہوں نہ میں مقبول پارسا
ساقی ! نہ چھُو مجھے کہ مئے نوکشیدہ ہوں 25

(ب) مندرجہ بالا نظم سے شاعر کا کیا مدّعا ہے ؟
اس پر دس فقرے لکھو ؛ 15

III أ- واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو
احمق - بخار - افاضل - اصغر - تفریق - تصویر
قیمت - کامل - اقمار - قصیدہ ؛

(ب) مندرجہ ذیل فقرات گرامر میں کیا ہیں

تپش - مکرم - سپنا - دولتمند - اقبال - کوشش

III مندرجہ ذیل سے کسی ایک پر مضمون لکھو

جو دو صفحے سے کم نہ ہو

حضرت محمدؐ صاحب

سچائی

تعلیم کی ضرورت

نور جہاں

بابا نانک

نمبر ۱۰

I ذیل کی عبارت آسان اردو میں لکھو

ا- ارشاد کو لالہ زار میں رہتے کافی عرصہ گزر گیا - اور اس عرصے میں اُس نے اہل جزیرہ کی زبان میں کچھ کچھ مہارت پیدا کر لی - اس سے پہلے ارشاد وحشیوں سے اور وحشی ارشاد سے زبان اشارات میں تبادلۂ خیالات کرتے تھے - لیکن اب باتیں ہونے لگیں - معلوم ہوا کہ جزیرے کے آس پاس میں دو ایک اور جزیرے بھی واقع ہیں - اور ان جزیروں کے تعلقات باہم دوستانہ ہیں - وحشیوں نے چھوٹی چھوٹی عجیب سی بادبانی کشتیاں بھی تیار کی ہیں - جن میں سوار ہو کر وہ ایک دوسرے

کے جزیرے میں جاتے ہیں *

(ب) ملک کے اُمرا و رؤسا اور شعرا حکماء اپنے والہانہ جذبات کو لے کر وہاں آتے اور مہینوں صرف اس اُمید پر پڑے رہتے۔ کہ شاید کوئی ایسی رات میسّر آجائے۔ کہ ان کی نیندیں شماش کی شعاع سے منوّر ہو جائیں۔ جب مردوں کا یہ حال تھا۔ تو ظاہر ہے کہ عورتوں کا کیا حال ہوگا۔ اور ان کے جلد متاثر ہوکر دیر تک متاثر رہنے والے دلوں کی کیا کیفیت رہتی ہوگی ؟

(ج) مندرجہ بالا عبارت میں جن الفاظ و محاورات پر خط کھچے ہوئے ہوں۔ اُن کے معنی لکھو اور فقرات میں استعمال کرو *

II مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب واضح طور پر لکھو *

۱ کل سوئے گورِ غریباں جو ہوا میرا گذر
ہوگیا پیشِ نظر عالمِ ہُو کا منظر

۲۔ اپنی روداد سُناتے تھے لحد کے کتبے
اک افسانۂ عبرت تھے وہ خاموش کھنڈر

۳۔ جن کے پرچم تھے فتحمندی و نصرت کی دلیل
جن کی شمشیر سے اقبال کے جھڑتے تھے شجر

۴۔ جن کی سطوت سے دلیروں کے تھے پتے پانی
جن کی ہیبت سے لرز جاتے تھے شیروں کے جگر

۵۔ جن کی عظمت کا جہاں بھر میں بجا تھا ڈنکا

۵ - جن کا سکہ تھا رواں دہر میں کشور کشور

۶ - بانار تھی محفلِ جم بزمِ طرب سے جنکے
شمعِ محفل تھے جہاں اہلِ خرد اہلِ ہنر

۷ - جن کے دروازے سے دولت کا نشاں ملتا تھا
کسی گنتی میں نہ تھے سیم وزر و لعل و گہر

۸ - جنکی یہ آن تھی یہ شان تھی یہ شوکت تھی
جنکی تمکین سے تھی بزمِ جہاں زیر و زبر

۹ - حیف صد حیف وہ تھے گورِ غریباں کے مکیں
دفن تھے خاک میں اور خاک تھی انکے اُوپر

ب (۱) فنا کا خوف کچھ اہلِ حیات ہی کو نہیں
ہوا سے شمع کا شعلہ بھی کانپ جاتا ہے

(۲) مقامِ شکر ہے غافل مصیبتِ دُنیا
اسی بہانے سے اللہ یاد آتا ہے

(۳) خدا کے واسطے یادِ خدا کر اے اکبر!
بتوں کے عشق میں جاں اپنی کیوں گنواتا ہے

ج ب جز کے اشعار میں شاعر کا مطلب اصلی
مدعا کیا ہے؟ اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

III مندرجہ ذیل گرائمر میں کیا ہیں؟
اُمراء - رئیس - مہارت - والہانہ جذبات -
مختصر

(ب) غلط عبارت کو درست کرکے لکھو۔
کیونکہ آپ خانہ خانے ہی درغش کرتے
ہیں۔ جس سے عادمے میں حرج واقعہ ہوتا ہے

اس لئے آپ کے معدے میں صدا درد ہوتا ہے۔ لاضم ہے۔ کہ کھانا کھا کر زیادہ سے زیادہ آدھ گھنٹے تک روزانہ ارمان کریں نیز کھانا کھاتے وقت ہنسی کھیل ہونی چاہیئے ٭

IV منددرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر جواب مضمون لکھو ٭

خوش خلقی ٭ سکاؤٹ ٭

ریڈکراس کے اغراض و مقاصد ٭

شبیر شاہ ٭

نمبر 5

ذیل کی عبارت کو اپنے الفاظ میں لکھو ٭

۱-ا۔ ایک رذیل ہستی۔ ایک ذلیل بندہ اس وادی پُرخار میں اس مسافت دشوار گزار میں تیری اعانت کا طلبگار۔ اور تیرے کرم کا خواستگار ہے۔ میرے دل کو صبر۔ میری طبیعت کو ضبط۔ میری آگ کو چھینٹا۔ میرے مزاج کو استقلال دے۔ میری حالت خراب۔ جینا عذاب۔ زندگی مصیبت اور جان دبال ہے اطمینان دے۔ مجھے چین نہیں۔ سکون سے مجھے قرار نہیں۔ ہلا دے۔ مشتاق ہوں۔ دکھا دے۔ مضطرب ہوں۔ ڈرتا ہوں۔ کہ شجاعت

اندیشہ ہے کہ حرارت - پریشان ہوں - کہ عقیدت حیران ہوں - کہ ہمّت خاک میں نہ مل جائے اور یہ فانی محبت حقیقت سے جھٹکا دے ٭

ب درد ہے - طلب ہے - خواہش ہے - ارمان ہے - درد میں اثر دے - طلب میں قبولیت دے - پیدا کر دے - وہ حالت - وہ کیفیت - کہ شجر اور حجر - کوہ اور دریا - دن اور رات کائنات کے ہر ذرّے میں وہی صُورت نظر آئے ٭

ج اس رات کے سنّاٹے میں - اس ہوا کے خرّاٹے میں - اس جنگل بیابان میں - اس عالم سُنسان میں ایک ناپاک ہستی - ایک گنہگار انسان تیرے سامنے سرنگوں ہے اس سجدے کی شرم - اس التجا کی آبرو ٭

2 اس نظم کا مطلب بیان کرو - ایسی نثر میں کہ بالکل دُعا معلوم ہو ٭

الٰہی! انتہائے عجز کا اقرار کرتا ہوں
خطا و سہو کا پُتلا ہوں استغفار کرتا ہوں
ہوائے شوق کی ہر موج طوفانی رہی اب تک
میری کشتی غریق بحر نادانی رہی اب تک
اگرچہ رُوح میں ایک شور محشر خیز رکھتا تھا
اگرچہ شیشۂ دل درد سے لبریز رکھتا تھا
رہی لیکن سکوں میں زندگی کی جستجو مجھ کو

دماغ خام نے رکھا شہید رنگ و بو مجھکو
میری تسکین و راحت تھی جہاں نغمہ و گل ہیں
سمجھتا تھا کہ ہے فردوس گوش آواز بلبل ہیں
اگرچہ رُوح میں موجود تھی لہروں کی طغیانی
رہا شرمندہ ساحل میرا ذوقِ تن آسانی
ہیں سمجھا تھا سکون خواب کو سامان بیداری
میری ناتجربہ کاری۔ میری ناتجربہ کاری
یہ تیرا فضل ہے بیشک کہ اب تک زندہ ہوں یارب
گذشتہ زندگانی پر بہت شرمندہ ہُوں یارب

3 آ۔ سوال اوّل میں جن الفاظ پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ وہ گرائمر میں کیا ہیں؟

بؔ سوال دوم کے پہلے شعر کی تحلیل صرفی کرو

4 کسی ایک پر مضمون لکھو

میرا مدرسہ
اتفاق کی برکتیں
علم کے فوائد
مہاراجہ رنجیت سنگھ
چندر گپت اکبر

نمبر 6

نوٹ۔ دس نمبر خوشخطی اور ہجوں کی درستی کے ہیں
اس عبارت میں جن حصّوں پر لکیر ہے صرف
اُن کا ہی مطلب بیان کرو ÷

I نصُوح بیٹے کی طرف مخاطب ہو کے بولا۔ کیوں کلیم! مَیں نے ایسا کونسا قصور کیا تھا۔ کہ تم کو میری طلعتِ منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوئی۔ تم اس بات سے اِنکار نہیں کر سکتے۔ کہ شفقتِ اولاد ماں باپ کی طینت میں مخمر اور اُن کی جبلّت میں مضمر ہے۔ وُہ شفقت جو اُس وقت مجھ کو اس بات کی محرّک ٹھیری۔ کہ مَیں سپاہیوں کے پنجے سے تمہاری نجات کا مُوجب ہُوا۔ وہی شفقت مجھ کو اس بات پر بھی مجبور کرتی ہے۔ کہ میں تم کو ایسی راہ نہ چلنے دُوں۔ جو تمہاری ابدی ہلاکت کا باعث اور دائمی تباہی کا موجب ہو۔ میں نے سُنا ہے۔ کہ تم مجھ کو دیوانہ۔ مجنوں اور مختل الحواس تجویز کرتے ہو۔ سو میں تمہاری اس تشخیص صحیح تجویز درست اور فراستِ صائب پر جرح نہیں کرتا ÷

II مندرجہ ذیل عبارت کو اپنی اُردو میں لکھو ÷
پس اگر کسی نوجوان نے اپنی زندگی کی کشتی

عِلم کے بحرِ ذخّار میں چھوڑ دی ہے۔ تو اُسے
افسوس نہ کرنا چاہیئے۔ اور نہ ڈرنا چاہیئے۔
اِسے چاہیئے۔ کہ ان تکالیف سے جو علم کے
ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ نہ گھبرائے۔ ظلمت سے
نہ ڈرے۔ مشکلات سے بیدل نہ ہو۔ تنگ
و تاریک جھونپڑیوں میں گزارہ کرے۔ غم و
افلاس کی کوئی پروا نہ کرے۔ اور علم کا پیچھا
اس طرح کرے۔ گویا عِلم ہدایت کا فرشتہ
ہے ٭

III ان فقرات کے معانی و مطالب بیان کرو
اب وہ زمانہ گزر گیا۔ جب بھائی بھائی کے
خون کا پیاسا تھا۔ ملک میں عجب کھلبلی مچی
ہوئی تھی۔ ہر ایک کو ہر وقت اپنے ننگ
و ناموس کا خطرہ تھا۔ گھر سے باہر نکلنا جان
جوکھوں کا کام تھا۔ اب ہوا بدل گئی ہے۔
شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں حیف اگر
اب بھی لوگ اپنی فلاح و بہبودی میں ہمہ
تن سعی نہ کریں ٭

IV (ا) اشعار ذیل کا مطلب بیان کرو ٭

۱ یہی ہے آرزو دِل کی نہ میرے پاس سے سرکو
اگر سرکو تو یوں سرکو قلم کر دو سر کو !!

۲ نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

۳ رکھتے غبارِ کینہ سے وہ سینہ صاف ہیں
ہر نیک و بد سے صورتِ آئینہ صاف ہیں

ب اس نظم کو اپنے الفاظ میں لکھو

۱ پھنسے گا اگر جال میں ایک کوا وہ کوا جہاں پھنس کے آواز دیگا
۲ چلے آئینگے سینکڑوں کوّے اُسجا کرینگے بہم مل کے سب شور و غوغا
۳ یہ چاہیں کہ اس جال کو توڑ ڈالیں مصیبت سے قیدی کو جلدی چھڑا لیں
۴ نہو ہم میں ایکا قیامت کی جا ہے مقامِ تاسّف ہے عبرت کی جا ہے
ہمیں چاہئے سب کا غم خوار ہونا
۵ مصیبت زدوں کا مددگار ہونا

V تصحیح کرو
(۱) نیکی کے راہ پر چلنا بہت مشکل ہے۔ آپ کی مزاج کیسی ہے۔ کبھی آپ غریب خانہ پر تو تشریف لاؤ۔ میم صاحب لنے فرمایا۔ ہرے ہرے گھاس پر ننگے پاؤں نہ چلو۔ باغ میں طوطی بول رہا ہے۔

ب عِلم ہدایت کا فرشتہ ہے۔ کی ترکیب نحوی کرو۔ اور بتاؤ صرف میں ہر لفظ کیا ہے؟

VI ہمیں چاہئے سب کا غمخوار ہونا
مصیبت زدوں کا غم خوار ہونا
محنت
پابندیِ اوقات
انگریزی راج کی برکات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو۔

نمبر 7

I ذیل کی عبارت کو آسان اُردُو میں لکھو۔ اس طرح کہ مشکل الفاظ کے معانی واضح ہو جائیں ؛

ا ایک مسن بزرگ میز کے قریب بیٹھے۔ کچھ لکھ رہے تھے۔ ہمیں دیکھتے ہی اُٹھے اور تپاک سے ملے۔ ہاتھ ملایا۔ مزاج پرُسی کی اور میز سے ذرا فاصلے پر جہاں تین چار کرسیاں تھیں۔ وہاں ہمیں بٹھایا۔ خود بھی لکھنا چھوڑ کر پاس آ بیٹھے۔ ہم نے دیکھا کہ کسی قدر لنگڑاتے ہیں۔ قد میانہ ہے۔ یا اس سے بھی کچھ کم۔ بدن متوسّط ہے۔ نہ فربہ نہ لاغر۔ بال سفید ہیں۔ فارسی نہایت عمدہ بولتے ہیں۔ اور بڑی خوبی یہ ہے کہ تلفّظ اور لہجے میں وہ نُقص نہیں۔ جو اکثر یورپین علماء علوم مشرقی میں پایا جاتا ہے

بؔ حقیقت یہ ہے۔ کہ حرص انسان کی فطرت ہے۔ اور اُس کا نچلا بیٹھنا ممکن نہیں۔ شروع سے اس کی رفتار شوق ارتقا کا پتہ دے رہی ہے۔ پہلے تو یہ قدرت کا دست نگر بنا۔ قدرتی غاریں اُس کا مسکن نہیں۔ گوشۂ دشت اُس کا مدفن۔ قناعت

کا خوگر بنا۔ جو مانگتا تھا۔ قدرت اُسے ہنس کر دیدیتی تھی

ج ایک میدان وسیع میں پھانسی بہ شکلِ اجل مجسم نمایاں ہے۔ اِدھر اُدھر تلنگے وردیاں ڈانٹے۔ سنگین چڑھائے ڈٹے کھڑے ہیں اور ہزارہا آدمی چشم عبرت سے اس سانحہ ہوشربا کے دیکھنے کے منتظر ہیں اور ایک بد بخت آدمی اپنی قضا کا نوحہ خواں +

II مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب بیان کرو +

آ (۱) بے خبر ماں! تجھ کو اس بچہ کی بھی ہے کچھ خبر
گود میں تیری ہمکتا تھا۔ جو کل تک بار بار

(۲) گوری گوری اُس کی وہ رنگت وہ مکھڑا چاند سا
اور وہ صورت اُس کی جس پر رات دن تھی تو نثار

(۳) کل بلائیں لیتی تھی تو دیکھ کر انداز خواب!
آج کیوں آتا نہیں سونے پہ اُس کے تجھ کو پیار

(۴) کیا ہوئی وہ تیری الفت کیا ہوئی وہ مامتا؟
کیوں نہیں اس کے لئے دل آج تیرا بے قرار

(۵) اپنے سینے سے لگا کر تو سلاتی تھی جسے
آج وہ ہے اور اک کنج لحد تاریک و تار

(۶) اک اشارے سے کسی کے ہوگئی ہے آج بند
اُس کی وہ آواز جو تھی روکشِ صوتِ ہزار

ب (۱) تاریک ہوگیا ہے زمانہ نگاہ میں
یارب ہے کس بلا کا اثر درد آہ میں

(۲) اے حاملانِ میّتِ معصُوم دیکھنا
آنکھوں کا فرش ہم نے بچھایا ہے راہ میں

(۳) آخر ہُؤا عروج جوانی پیامِ جنگ!!
نقصان ہے کمال جو پیدا ہو آہ میں

(۴) احسن دفورِ گریہ نے عصیاں کو دھو دیا
کچھ بھی نہیں رہا میری فردِ گناہ میں

III (ا) مُسِن - مزاج پُرسی - متوسط - تلفّظ - علما
علوم قواعد میں کیا ہیں؟

(ب) "تاریک ہوگیا ہے زمانہ نگاہ میں" - کی
ترکیب نحوی کرو - اور ہر ایک کلمہ صرف
میں کیا ہے؟

(ج) اس عبارت میں جو خالی جگہ ہے - اُس
میں لفظ ڈالو *

میں کل میلہ دیوالی پر...... خریدنے کے لئے
...... گیا - وہاں میں نے ...... کہ تین جاٹ
آپس میں ...... رہے ہیں، اور ایک نے
لاٹھی اُٹھا کر ...... کے سر پر اِس ......
سے ماری - کہ خون کی ...... دھار فوّارے
کی ...... اُچھل پڑی *

IV کسی ایک پر مضمون لکھو :-

(۱) جو نخل پُرثمر ہیں اُٹھا سکتے سر نہیں
سرکش ہیں وہ درخت کہ جنمیں ثمر نہیں

(۲) اتفاق (۳) ہیضہ (۴) سیواجی (۵) اکبر *

نمبر 8

I مندرجہ ذیل نثر کو آسان اردو میں لکھو ؛

1 انسان اپنے مستقبل کے مقابلے میں کس قدر عاجز و ناتواں ہے۔ اِسے نہیں معلوم ہوتا۔ کہ اگلے چند دن یا چند گھنٹے زندگی کی کتنی مصیبتیں۔ کیسی فلاکتیں۔ کیسی خوشیاں۔ مسرتیں اپنے میں چھپائے ہوئے ہیں۔ اگر آئندہ پنہاں صدمات یا متبسم تجلیات کی ہمیں خبر ہو جائے۔ تو ہم شاہراہ حیات پر اس طرح کورانہ چلے جانے پر کیسے ہنسیں اگر اس وقت اپنی خواہش کے مطابق اپنے تئیں ٹرین کی کھڑکی سے نکال کے اُس فضائے تاریک میں پھینک دیتی۔ تو آج کے دن اس تلخ کامی کے احساس سے بچ جاتی۔ مگر جس قسمت نے مجھے اس جال میں پھنسایا تھا۔ کیا وہ اپنے کھلونے کو آسانی سے اپنے ہاتھ سے جانے دیتی ہے؟ ہرگز نہیں ؛

ب تاریخ تو مجھے کیا یاد کریگی؟ مگر جب تم میرا خیال کرنا۔ تو یہ خیال کرنا۔ کہ تمہاری ایک بہی خواہ ہے۔ جو اقصائے بعید سے تمہاری کوششوں۔ تمہاری کامیابیوں اور

تمہاری خوشیوں کو دیکھ رہی تھے۔ اور تمہارے لئے سعادت دین و دُنیا کے حصول کی دُعا کر رہی ہے۔ کیا تم سے اتنا بھی ہو نہیں سکتا ؞

ج عبارت بالا کے جن الفاظ پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ ان کے معنی لکھو۔ اور فقرات میں استعمال کرو ؞

2 ا۔ مندرجہ ذیل نظم کو اپنی نثر میں لکھو ؞

قسم اُس مَوت کی اُٹھتی جوانی میں جو آتی ہے
عروسِ نَو کو بیوہ۔ ماں کو دیوانہ بناتی ہے
جہاں سے جھٹپٹے کے وقت اک تابوت نکلا ہو
قسم اُس شب کی جو پہلے پہل اُس گھر میں آئی ہو
عزیزوں کی نگاہیں ڈھونڈتی ہیں مرنے والے کو
قسم اُس صبح کی جو غم کا یہ منظر دکھاتی ہے
قسم سائل کے اُس احساس کی جب دیکھ کر اُس کو
سیاہی دفعتہً کنجوس کے ماتھے پر آتی ہے۔
قسم اُس سوز کی پیدا جو ہوتا ہے طبیعت میں
اندھیری رات میں رونے کی جب آواز آتی ہے
قسم ان آنسوؤں کی ماں کی آنکھوں سے جو بہتے ہیں
جگر تھامے ہوئے جب لاش پر بیٹے کی آتی ہے
قسم اُس بے بسی کی اپنے شوہر کے جنازے پر
کلیجہ تھام کر تازہ دُلہن جب سر جھکاتی ہے
نظر پڑتے ہی اک ذی مرتبہ مہمان کے چہرے پر

قسم اُس شرم کی مفلس کی جو آنکھوں میں آتی ہے
قسم اُس دزد کی جو ہجر کی راتوں میں اُٹھتا ہے۔
قسم اُس کرب کی جب روح کھچ کر لب پہ آتی ہے
کہ یہ دنیا سراسر خواب اور خواب پریشاں ہے!
خوشی آتی نہیں سینے میں جبتک سانس آتی ہے

۳ آ۔ مندرجہ ذیل گرامر میں کیا ہیں؟
مکتب۔ معلم۔ مکان۔ اقبال۔ اقسام
ب۔ مندرجہ ذیل عبارت کو درست کرو۔

اس اُجاڑ امارت میں طن تنہا ہوتے ہوئے اوّل تو میں کسی کدر گھبرایا۔ لیکن چنانچہ دن بھر کے کام نے خستہ کر دیا تھا۔ اور گاؤں سے یہاں تک پاؤں پر آیا تھا۔ فیصلے کی دراضی کے باعث تھک بھی گیا تھا۔ لہٰذع خوب گہری نیند سے سوتا۔ سات راتیں اسی طرح گذر گئیں۔ اور کسی اقصام کا حادصہ پیش نہ ہُوا؟

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو:
قرض کی خرابیاں
مڈل پاس کرنے کے بعد کیا کرو گے؟
پلیگ سے بچنے کی تدابیر
اپنے سکول کی لائبریری پر

نمبر ۹

مندرجہ ذیل عبارت کو آسان نثر میں لکھو ٭

I. (ا)۔ بزرگانہ نصیحت کے بعد کچھ دُعائیہ کلمات کی باری آئی۔ بنسی دھر نے سعادت مند لڑکے کی طرح یہ باتیں بہت توجہ سے سنیں اور تب گھر سے چل کھڑے ہوئے۔ اس وسیع دنیا میں جہاں اپنا استقلال۔ اپنا رفیق۔ اپنی محنت۔ اپنا مددگار۔ اور اپنی کوشش۔ اپنا مربی ہے۔ لیکن اچھے شگون سے چلے تھے۔ خوش قسمتی ساتھ تھی۔ صیغۂ نمک کے مہتمم مقرر ہو گئے۔ مشاہرہ معقول۔ بالائی آمدنی کا کچھ ٹھکانا نہ تھا۔ بوڑھے منشی جی نے خط پایا۔ تو باغ باغ ہو گئے۔ کلدار کی تسکین و تشفی کی ایک سند ملی۔ پڑوسیوں کو حسد ہوا اور مہاجنوں کی سخت گیریاں مائل بہ نرمی ہو گئیں ٭

ب۔ پنڈت الوپی دین کو مبلغ علیہ السلام کی طاقت کا پورا پورا اور عملی تجربہ تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ دنیا کا ذکر ہی کیا۔ دولت کا سکہ بہشت میں رائج ہے۔ اور ان کا یہ قول بہت صحیح تھا۔ قانون اور حق انصاف یہ سب دولت کے کھلونے ہیں۔ جن سے وہ حسب ضرورت اپنا جی بہلایا کرتی ہے ٭

ج عبارتِ بالا میں جن الفاظ پر خط کھینچے ہوئے ہیں۔ ان کو اپنے فقرات میں استعمال کرو۔ اور ان کے معانی بتاؤ۔

II ا۔ آسان اُردو میں اس نظم کو لکھو۔

محفلِ قدرت ہے اک دریائے بے پایانِ حُسن
دیکھتی ہے آنکھ ہر قطرے میں یاں طوفانِ حُسن
حسن کوہستاں کی ہیبتناک خاموشی میں ہے
مہر کی ضَوگستری شب کی سیاہ پوشی میں ہے
آسمانِ صبح کی آئینہ پوشی میں ہے یہ ؟
شام کی ظلمت شفق کی گل فروشی میں ہے یہ
عظمتِ دیرینہ کے مٹتے ہوئے آثار ہیں۔
طفلکِ ناآشنا کی کوشش گفتار میں۔
ساکنانِ صحنِ گلشن کی ہم آوازی میں ہے
ننھے ننھے طائروں کی آشیاں سازی میں ہے
چشمۂ کوہسار میں دریا کی آزادی میں حُسن
شہر میں صحرا میں۔ ویرانی میں آبادی میں حُسن
رُوح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس
ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثلِ جرس
حُسن کے اس عام جلوے میں بھی یہ بیتاب ہے
زندگی اس کی مثالِ ماہیِ بے آب ہے۔

ب۔ سات پردوں میں اگرچہ وہ نہاں رہتا ہے
مردمِ چشم کی مانند عیاں رہتا ہے
مسجد و دیر و کلیسا میں ہی ڈھونڈ نہ اُسے

جس جگہ اُس کو کوئی ڈھونڈے وہاں رہتا ہے
تیری تصویر تصور میں مرے رہتی ہے۔
تیرا ہی نام مجھے وردِ زبان رہتا ہے
عشق کو تیرے بہت ہم نے چھپایا نہ چھپا
شہرہ آخر کہیں تنکوں میں نہاں رہتا ہے؟

ج) شعر میں شاعر کا اشارہ کس طرف ہے؟ اور کیا سبق دیتا ہے؟

III) د۔ مندرجہ ذیل کے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو *
آفات ۔ خادم ۔ مزاج ۔ حال ۔ خاطر ۔ افراد انعال *

ب) مندرجہ ذیل گرائمر میں کیا ہیں؟
حکمت ۔ بدترین ۔ عادل ۔ مخدوم

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو *

کفایت شعاری
وقت کی قدر
رام چندر جی
اکبر

نمبر ۱۵

مندرجہ ذیل عبارت کو آسان اُردو میں لکھو۔ اور زیرِ خط الفاظ کی تشریح کرو ؛

I جو شخص اپنے کتب خانے میں بیٹھ کر مدتہائے عمر میں ایسی کتاب لکھتا ہے۔ جس کے مطالعے سے ہزاروں افرادِ قوم مستفید ہو سکتے ہیں جس سے ملک کے لٹریچر میں مفید اضافہ ہوتا ہے۔ اور جس سے کسی غیر ملک یا قوم کے پڑھنے والے کی نظر میں مصنف کی قوم کی نسبت اچھی رائے پیدا ہو سکتی ہے۔ تو ہماری رائے میں وہ شخص باوجود گوشہ نشین ہونے کے اور باوجود اپنی سادگی وضع کے ایک سچا خادمِ قوم یا دُوسرے لفظوں میں محسنِ قوم ہے ؛

ب۔ افریقہ کے صحرائے اعظم کا کیا پوچھتے ہو؟ تمازتِ آفتاب نے اس سر زمین کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا ہے۔ جس طرف نظر اُٹھا کر دیکھو ایک ہُو کا عالم ہے۔ نازنینانِ طبقۂ نباتات حیوانات نے اس خطۂ نار کی صحبت سے کنارہ کشی اختیار کر کے اپنی محفلیں ممالک دُور و دراز میں جا کر آراستہ کرتی ہیں۔ ان صحبتوں کی یاد میں یہاں کے میدان سرد

پر خاک اُڑا رہے ہیں ؛

ج نعیمہ اُس وقت دو برس کی بیاہی ہوئی تھی
پانچ مہینے کا پلوٹھی کا لڑکا گود میں تھا۔ ناز
و نعمت میں پلی۔ نانی کی چہیتی ماں کی لاڈو
مزاج کچھ تو قدرتی تیز۔ ماں باپ کے لاڈو
پیار سے۔ وہی کہاوت ہے۔ کریلا اور نیم چڑھا
اور بھی چڑچڑا ہو گیا تھا ؛

II ان اشعار کو سلیس اُردو میں لکھو۔ زیر خط
الفاظ کی علیحدہ تشریح کرو ؛

آ نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھ ہی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا
کھیلتا ہوں اس سے مُرغانِ خیالی کا شکار
کام وقت فکر لیتا ہوں قلم سے تیر کا
بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہائے شیر نر مارا تو کیا مارا
کہاں ہوتی ہے دریا میں تمیزِ خوابِ بیداری؟
نہاں ہے اہل غفلت سے معما حق و باطل کا

ب آج مجھ سا نہیں زمانے میں
شاعر نغز گو۔ خوش گفتار
رزم کی داستان گر سنئیے
ہے زباں میری تیغ جوہر دار

ج برسوں سے ہو رہا ہے برہم سماں ہمارا
دُنیا سے مٹ رہا ہے نام و نشاں ہمارا

کچھ کم نہیں اجل سے خواب گراں ہمارا
اک لاش بے کفن ہے ہندوستاں ہمارا
علم و کمال و ایماں برباد ہو رہے ہیں
عیش و طرب کے بندے غفلت میں سو رہے ہیں

ا غلط فقرات کی تصحیح کرو ؛
III بعد عرض معروض کے گزارش ہے۔ جناب کا نیاز نامہ آیا۔ میری دلیل ہے۔ کہ یہاں سے چلا جاؤں۔ وہ اپنے مطلب براری کے لئے یہاں آیا۔ تعلیم کی کسی دنوں بڑی عزت تھی

بؔ افراد۔ گوشہ نشین۔ سادگی۔ نباتات۔ مجنوں قواعد میں کیا ہیں ؟

جؔ اس کی ترکیب نحوی کرو۔ اور بتاؤ کہ حرف میں ہر ایک کلمہ کیا ہے ؟
دنیا سے مٹ رہا ہے نام و نشاں ہمارا

IV مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو ؛

۱۔ دیہات کی زندگی
۲۔ موسمی بخار
۳۔ اکبر اعظم
۴۔ طالب علم کی صحت کو برقرار رکھنے کے اصول ؛

نمبر ۱۱

I اس عبارت کو آسان اُردو میں لکھو۔ اور زیر خط الفاظ کی تشریح کرو ٭

ا اسلم فطرت کی طرف سے حد درجہ بے چین اور چلبلی طبیعت لے کر آیا تھا۔ اور لطف و نشاط کی جستجو کے سوا اسے اور کوئی مشغلہ پسند نہ تھا۔ تعلیم کے دوران میں بھی اس کی زندگی اس طرح بسر ہوئی۔ کہ کبھی ایک لمحہ کے لئے کسی پروفیسر نے اس کی طرف سے یہ خیال قائم نہیں کیا۔ کہ یہاں سے نکلنے کے بعد وہ کوئی سوچنے والا انسان بن سکیگا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ وہ بے انتہا ذہین تھا۔ اور اس ذہانت کی بدولت باوجود اس کے کہ اس نے نہ کبھی غور سے لیکچر کو سُنا۔ اور نہ کبھی کتاب کا مطالعہ کیا وہ گریجویٹ بھی ہوگیا تھا۔ لیکن اپنی ادنے سے ادنےٰ سطحی خواہش کو پھر مضمحل نہ دیکھ سکتا تھا ٭

بؔ اس عبارت میں صرف ان حصّوں کا مطلب بیان کرو۔ جن پر خط ہیں ٭

اس کی زندگی انقلاب سے پُر تھی۔ اوائل عمر میں اس کو رہنے کے لئے فردوس

کی طرح ایک محل نصیب تھا۔ لیکن آخری عمر میں وہ اپنی سکونت کے لئے ایک گھر کا محتاج تھا۔ گویا اس قدر خانہ بدوش تھا تین سال تک طرح طرح کی مشکلات اور مصائب اُٹھاتا رہا۔ اور ایران روانہ ہوگیا۔ بہادر شاہ طہماسپ نے اس کا نہایت اعلیٰ پیمانہ پر خیر مقدم کیا۔ طرفین میں ہر قسم کے معاہدے ہو گئے ؎

۱ ئر ان اشعار کا مطلب اپنے لفظوں میں بیان کرو ؎

صفائے قلب نہیں کشورِ تمنّا میں
گداز درد نہیں آرزو کی دُنیا میں
ہُوئی ہے دہر میں جنس وفا کی نایابی
اب ارتباط محبّت کی آبرُو نہ رہی
بھُولنے والا نہیں ہے لطف ایّام وطن
یاد ہے اب تک مجھے صبح وطن شام وطن
دشتِ غربت میں ہوں ابنائے وطن سے دُور ہوں
کسقدر تقدیر کے قانون سے مجبور ہُوں؟
آدمی کا دشت وصحرا میں نشاں تک بھی نہیں
رہنمائی کو غبارِ کارواں تک بھی نہیں
ایک حسرت ہے گل وگلزار پر چھائی ہُوئی
دہر کی ساری فضا گویا ہے گھبرائی ہُوئی

ب فکر روزی سے ہر ایک فرد بشر مجبور ہے

دایم کلفت میں پھنسا ہے عافیت سے دُور ہے
اس خراب آباد میں آزادِ غم کوئی نہیں۔
کوہ میں صحرا میں محروم شکم کوئی نہیں
کس جگہ اس نے مصیبت کی بنا ڈالی نہیں
نازنیں کا دل بھی اسکی فکر سے خالی نہیں
ق آ جستجو ۔ مشغلہ ۔ ذہن ۔ خواہش ۔ مضمحل
قواعد میں کیا کلمے ہیں ؟ ایسی ایک اور
مثال دو +
ب بھولنے والا نہیں ہے لطف ایام وطن
کی ترکیب نحوی کرو ۔ بتاؤ ہر کلمہ
صرف میں کیا ہے ؟
۱۸ ا ۔ اپنے بڑے بھائی کو خط لکھو ۔ جس میں
اپنے امتحان کا حال درج ہو ۔ جو تم دے
رہے ہو ۔ شروع سے چل کر آج تک کے
پرچے کا حال ؛
ب نور جہاں محنت
اتفاق دُسہرہ کا تہوار
میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو ؛

نمبر 12

مندرجہ ذیل عبارت کا مطلب اپنی زبان میں لکھو۔ اور زیر خط الفاظ کی تشریح کرو ؀

ا راج کشور پر متواتر صدمے کچھ اس طرح گزرے کہ وہ متوحش ہو کر رہ گیا۔ وہ جس قدر اپنی حالت پر غور کرتا۔ اُسے اپنے آپ سے نفرت ہوتی جاتی۔ اور اس کے جانگداز احساسات عمیق تر ہوتے جاتے۔ اس کو یہ یقین ہو گیا تھا۔ اس کی رُوح ایک عمیق ترین بحار میں جا پڑی ہے۔ جہاں سے وہ واپس نہیں آ سکتی۔ رو رو کر اس کے کلیجے سے دھواں اُٹھتا۔ اور وہ سر پکڑ کر بیٹھ جاتا۔ اِسے یکسر میں حد درجہ وحشت پڑ گئی۔ گھبرا کر وہ کلکتہ واپس آ گیا۔ لیکن چونکہ وہ سکون کھو چکا تھا۔ اس لئے اس کی کلفتیں بڑھتی گئیں

ب میں اس خیال میں مستغرق تھا۔ کہ سامنے کابل کا ایک قافلہ نظر آیا۔ یہ لوگ اس سنگلاخ درہ کو پیادہ پا طے کرتے آ رہے تھے۔ لیکن نہ چہروں پر اضمحلال تھا۔ نہ عضا میں خستگی کا نشان۔ حسین و جمیل عورتیں جن میں بعض بہت نازک ہیں۔ اس استواری قدم کے ساتھ چل رہی

نہیں۔ جو ہمارے یہاں مردوں کا بھی حصّہ نہیں ؂

ج   اگر اتنی زبردست سلطنت کا ہم ایسے خستہ حالوں کے مقابلے میں آنا باعث ننگ نہیں ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس چیلنج کو اپنے لئے باعثِ فخر نہ سمجھیں کیونکہ قوت کی طرف سے ترکِ رواداری گویا ضعیف کو دعوتِ قربانی دے دینا ہے۔ پھر جب خانماں بربادی یقینی ہے اور جان دینا اٹل تو پس و پیش کیوں؟ اس لئے ایک بار ہم اس خط کو اپنے سیلابِ خون سے رنگین بنا کر خیر باد کہینگے ؂

12۔ اشعار کا مطلب بیان کرو ؂

جب ازل میں کلی کھلی تقسیم انعام و عطا مسکرائے پھول عطر افشاں ہوئی۔ موج صبا شب نے سر پر ڈال لی رنگین تاروں کی ردا۔ صبح نے بڑھ کر حریم حسن کو وا کر دیا۔

ب۔ زندگی جب روشناس قالب انسان ہوئی نور کے سانچے میں ڈھل کر دیدہ حیران ہوئی دیدۂ حیران نے قلب مضطر پیدا کیا اضطراب قلب نے ہنگامہ وہ برپا کیا۔ جس کو عرف عام کہتے ہیں۔ سارے جستجو۔ جس کی مخفی۔ مہر و مہ و انجم فلک کو آرزو زندگی انسان

ہیں آکر ہوگئی + عالی صفات + ناتواں جہان
بشر اور صدر بزم کائنات +

نی ۱- احساسات - قوت - ضعیف - انعام -
صفات - قلب واحد جمع اور جمع کے
واحد لکھو ÷

ب دیدۂ حیران نے قلب مضطرب پیدا کیا۔
کی ترکیب نحوی - تحلیل صرفی کرو ÷

۱/۲ ا- اپنے دوست کو ایک چٹھی لکھو - جس
میں امتحان کے بعد اُسے نوکری سے
باز رہنے کی تاکید لکھو - کہ کسی صنعت و
حرفت کی طرف توجہ کرے ÷

ب اعتدال دوست کا انتخاب -
طاعون راجہ رام چندر جی
میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو ÷

نمبر ۳۱

(۱) مندرجہ ذیل کو آسان اُردو میں اس طرح
لکھو - کہ خط کشیدہ الفاظ کے معانی واضح
ہو جائیں ÷

ا ملک کا یہ چھوٹا سا حصہ پانچ دریاؤں سے
سیراب ہوتا ہے - اور انگریزوں کے وقت
میں پانچ دریا حکمتِ جدید کے زور سے اتنے

انہار میں تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ کہ کہا جا سکتا ہے۔ صفحۂ ملک پر پانی کی ایک چادر بچھ گئی ہے۔ یہاں کی زمینیں شروع سے ہی حاصل خیز رہی ہیں۔ اور یہاں کے کسان محنت مشقت میں ضرب المثل ہیں۔ اس پر پانی کی مناسب تقسیم نے وہ لطف پیدا کیا ہے۔ کہ فصل کے دنوں میں اطراف ملک میں ایک گلزار کھل جاتا ہے۔ فلک کا اہل ہند پر خاص عتاب نہ ہو۔ اور بارانِ رحمت کا نزول بھی انسانی حکومتوں کا معاون ہو جائے۔

ب جوانمرد اور دلیر لوگ ہی خدا کے بندے ہوتے ہیں۔ جو انسانی زندگی میں جان ڈال دیتے ہیں اور وہی دنیا کی حکومت اور رہبری کے قابل ہیں۔ مرنے کے بعد کمزوروں اور ڈرپوکوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ لیکن ایک راست گفتار اور صاحبِ جرأت شخص کی زندگی اس کے مرنے کے بعد ایک ایسا روشن راستہ ہے۔ جو دُنیا کے بھولے بھٹکے مسافروں کی رہبری کریگا۔ اور اس شخص کی سوانحعمری ایک ایسا دلچسپ سبق ہے۔ جس کو دُنیا کے سب لوگ شوق سے پڑھیں گے اور اس کے خیالات۔ جوش۔ ولولے اور اس کی

اخلاقی جرأت اپنے۔ فائدہ بخش اثر سے نسلاً
بعد نسلاً لوگوں کے دلوں کو متاثر کرتی رہیگی

ج پرانی لکیر کے فقیر جو کچھ کرتا تھا سو کر چلے
اب ہمیں چاہئے۔ کہ انگریزی باغ سے نئے
پودے لے کر اپنا باغ سجائیں۔ انسان کے
ایک فعلِ ناملائم سے کتنے بندگانِ خدا کے
خرمنِ جمعیت خاطر پر برق انتشار گرتی ہے
در و دیوار فصل بہار کی چادر کو ہاتھوں پر
پھیلائے کھڑے تھے۔ ہر ستون ایک باغ کو
بغل میں دبائے تھا۔

2 مندرجہ ذیل نظم کو آسان اردو میں لکھو۔

ا اے ہمالہ! داستاں اُس وقت کی کوئی سُنا۔ مسکنِ آبائے انساں جب بنا مسکن تیرا
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا۔ داغ جس پر غازۂ رنگِ تکلف کا نہ تھا

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام! تو

آنکھ اے دل کھول! اور نظارۂ قدرت کو دیکھ۔ اس فضا کو اس گلِ گلزار کی نگہت کو دیکھ
اپنی پستی دیکھ اور اس کوہ کی رفعت کو دیکھ۔ اس خموشی میں سبق گوشۂ عزلت کے دیکھ

شاہدِ مطلب ملے جس سے وہ ساماں ہے یہی
دردِ دل جاتا رہے جس سے وہ درماں ہے یہی

ب آ ملِ کے غیریت کے پردوں کو پھر اٹھا دیں
بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقشِ دوئی مٹا دیں

سُونی پڑی ہوئی ہے مدت سے جی کی بستی
آ اک نیا شوالہ اس دیش میں بنا دیں
ہر صبح اُٹھ کے گائیں منتر وے میٹھے میٹھے
سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں
مندر میں ہو بلانا جس دم پجاریوں کا
آوازۂ اذاں کو ناقوس میں چھپا دیں
دُنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ
دامان آسماں سے اس کا کلس ملا دیں

ج ادب جز میں شاعر کس بات کی تعلیم دیتا ہے؟ مختصر طور پر بیان کرو۔

۳ (الف) سوال (۱) جزو ادب میں اسم فاعل اور اسم ظرف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ بتاؤ وہ کیسے بنے؟

ب۔ ان فقرات کو صحیح کرکے لکھو۔ اور بتاؤ۔ ان میں کیا غلطی ہے؟ اور کیوں؟

بالا مذکور بیان سے ظاہر ہوا۔ تم کو مبارک پہنچے۔ کہ امتحان میں کامیاب ہوگئے۔ جو آدمی کو سفر کی عادت ہوتی ہے وہ جفاکش ہوتا ہے۔ بس اب کی کالج میں تعلیم لونگا وہ نوکری کی تلاش میں بھٹکتا پھرتا ہے۔

ج ترکیب نحوی کرو

اپنی بستی کو دیکھ اور اس کوہ کی رفعت کو دیکھ

۴ مندرجہ ذیل میں کسی ایک پر مضمون لکھو

اشوک اعظم
انگریزوں کے ترقی کے اسباب
دیوالی کا میلہ

نمبر ۱۲

۱۔ اس عبارت میں صرف زیر خط الفاظ عبارت کا مطلب لکھو:

رمضان المبارک سنہ ۲۳ھ کی ستائیس تاریخ ہے۔ اور مسلمانوں کا وہ جلیل القدر خلیفہ جس کے نام سے روئے زمین کو ہلا دیا۔ جس کی شجاعت کا لوہا ساری دنیا مان گئی جس کے عدل کا سکہ ایک عالم کے دل پر بیٹھ گیا۔ عراق کی سڑک پر۔ شجر زیتون کے نیچے منہ بس روزہ۔ ہاتھوں میں کلام الہی۔ کمبل کا کرتا پہنے خاموش بیٹھا ہے۔ گرمی کا یہ حال کہ چیل انڈا چھوڑ دے۔ بدن پسینے میں شرابور۔ مگر نگاہ سڑک کے انتہائی نقطے پر جمی ہوئی ہے۔ ہوا کے جھکڑ اور پتوں کی سائیں سائیں کے سوا کوئی آواز نہیں ہے۔ لیکن امیر المومنین کی نظر کسی شخص کی متلاشی ہے۔ اور قلب مضطر کسی پہلو چین نہیں لیتا۔ آفتاب نے منزل نصف النہار

قدم آگے بڑھایا۔ اور روزِ روشن کی صراطِ مستقیم
پہ جم شروع ہوا۔ تو سڑک کے آخری کنارے
پر کسی متحرک شئے سے ساکت نظروں کو بھڑکایا
بے چینی لمحہ بہ لمحہ ترقی کر رہی تھی اور شوق
آناً فاناً اور تیز ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ نقشِ
نظر میں اغایت رفتار بھی شامل ہوئی۔ اور
خواہش اتصال کی توقع نے جو اس خاص
لمحے میں محض ہیبت وہمی تھی۔ رفتار میں
سُرعت اور نظر میں وسعت پیدا کی ۔

2. اس عبارت کو آسان کر کے لکھو ۔

انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے۔ غلطی کا ارتکاب
اس سے ممکن۔ گناہ پر اصرار اور غلطی پر تکرار
انسان کا شیوہ نہیں۔ لغزش کا اقرار قصور پر
استغفار ہمارا فرض ہے۔ بخشش کے دروازے
کھلے۔ اور رحمت کا دریا پیش نظر ہے ۔

3. مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب بیان کرو ۔

وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اسے
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لئے
اس چمن میں مرغِ دل گائے نہ آزادی کے گیت
آہ یہ گلشن نہیں ایسے ترانے کے لئے
لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لئے
بجلیاں بے تاب ہوں جنکے جلانے کیلئے

ظاہر کی آنکھ سے نہ دیکھا کرے کوئی
ہو دیکھنا تو دیدۂ دل وا کرے کوئی
منصور کو ہوا اب گو پیام موت!
اب کیا کسی کے عشق کا دعویٰ کرے کوئی
ہو دید کا جو شوق تو آنکھوں کو بند کر
ہے دیکھنا یہی کہ نہ دیکھا کرے کوئی

بہنے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں
مگر گھڑیاں جدائی کی گذرتی ہیں مہینوں میں
مجھے روکیگا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے
کہ جن کو ڈوبنا ہو ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں
تمنا دردِ دل کی ہے تو خدمت کر فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں

۳- ا- اس غلط عبارت کو درست کرکے لکھو
علم کی تحصیل اگر صحیح طریق سے کی جائے تو اس سے نوجوان صاحب گور و فکر محنت کش اعظماء نفش کے خوگر ہشیار۔ محنات اور توجہ کے آدمی ہو جاتے ہیں۔ اور طبیعت حشاش بشاش اور نفع رساں بن جاتا ہے۔ علم خوشحالی میں زیور۔ تنگ حالی میں مل جاؤ۔ بادا۔ اور ہر حال میں ایک سکون قلب بہم پہنچتا ہے

ب- مندرجہ ذیل میں پہلے چند واحد کے جمع

اور جمع سے واحد اور آخری چھ کے متعلق لکھو
کہ وہ مذکر ہیں یا مؤنث
اختر ۔ افق ۔ نظاہر ۔ امثال ۔ عواطف
طرف ۔ وہی ۔ قلم ۔ عرض ۔ گھاس ۔ مرض ۔
بلبل ۔

5 مندرجہ ذیل میں کسی ایک پر مضمون لکھو
کسی سیر کا حال ۔ میرا گاؤں
کوئلہ
چیچک کا ٹیکہ

نمبر 15

۱ ذیل کی عبارت کو آسان اردو میں لکھو ۔
میں نے صرف ناشکرگزاری اور مغرور کے الزام
سے بچنے کے لئے تاجداران توران کی فوجی
امداد قبول کرلی ہے ۔ لیکن بہادر آئینہ کی
طرح صاف گو ہوتا ہے ۔ اس لئے میری صاف بیانی
سے رنجیدہ نہ ہوں ۔ میں نے اس اعانت کی
پذیرائی کر کے اپنے عزم و شجاعت کی سخت
دلشکنی کی ہے ۔ سہراب تورانی لشکر کے اعتماد
پر نہیں ۔ اپنی جرأت و طاقت کے بھروسے
پر ایران کی نخوت کو للکارنے جا رہا ہے ۔
خدا میرا حافظ ۔ ہمت میری سپر ۔ تلوار میری رہنما
میدان جنگ میرا راستہ ۔ یقین کامیابی میرا
توشہ ۔ حوصلے میرے رفیق سفر اور کیکاؤس

کا تخت میرے سفر کی آخری منزل ہے۔
اس سفر کے آغاز کا نام استقلال اور
انجام کا نام فتح ہے ؛

2. صرف خط کشیدہ حصّوں کا مطلب لکھو ؛

اس سوال کا جواب ہاں سے نہیں۔ ماں کی
مامتا سے پوچھ۔ اگر ایک غریب چوری ہو
جانے کے خوف سے اپنی زندگی کی آخری
پونجی۔ دنیا کی نظر سے پوشیدہ رکھتا ہے۔
تو یہ غلطی یا جرم نہیں۔ مجبوری ہے۔ یہ
اندیشہ میری روح میں پیوست تھا۔ کہ
تیری پیدائش کا راز ظاہر ہو جائے۔ تیرا باپ
تجھے میری گود سے اپنے بازو میں کھینچ کر
میری دولت تسکین و متاع حیات مجھ سے
چھین لیگا۔ اور میری آنکھیں بیٹے کی صورت
دیکھنے کے لئے۔ بیرحم قسمت کے سامنے
ہمیشہ فریاد کرتی رہیگی ؛

3. ان اشعار کا مطلب بیان کرو ؛

1. اے تکبر کرنے والے ہوش میں آ ہوش میں
کس لئے دو روز کی دنیا پہ کرتا ہے دماغ
سر جھکا کر چل کہیں ٹھوکر نہ لگ جائے تجھے
ہاتھ سے گر کر کہیں ٹوٹے نہ نخوت کا ایاغ
دیکھ لے تاریک راتیں آج ان کی قبر پر
خاندان غزنوی کے تھے جو کل چشم و چراغ

توڑ دے ہاں توڑ دے جامِ رعونت توڑ دے
کام کر دنیا میں حاصل ہے اگر تجھ کو فراغ

ب حرف خط کشیدہ حصّوں کا مطلب لکھو۔

تیری گل رہبری سے رنگیں ہے لباسِ کائنات
تیری دنیا میں مسرت ہے۔ اساسِ کائنات
ڈھونڈتی تھی ہستیٔ اندوہ گیں آرام کو
فطرتِ انسان ترستی تھی سکوں کے نام کو
پابہ زنجیرِ حوادث تھا۔ اسیرِ زندگی
آہ تھک کر گر پڑا تھا۔ راہگیرِ زندگی
منطقی سے حل نہ ہوتا تھا سوالِ زندگی
فلسفی تھا صیدِ حزن و ملالِ زندگی
دہر کو مدہوش صہبائے مسرت کر دیا
تُو نے اس معمورۂ گیتی کو جنت کر دیا
معبدِ دل میں جلائی شمع انوارِ یقیں!
ہوگئیں خوابیدہ روحیں تجھ سے بیدار یقیں
تیرے افسوں سے طلسمِ قیدِ غم باطل ہوا
زندگانی کو نشاطِ جاوداں حاصل ہوا

۴۔ ا۔ ذیل کے محاورات کو فقرات میں استعمال کرو*

دماغ آسمان پر چڑھانا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ باپ نہ ماری پِدّی بیٹا تیر انداز۔ کشتوں کے پشتے لگ گئے گھگھی بندھ گئی*

ب مندرجۂ ذیل کلمے قواعد میں کیا ہیں؟
معبد - اشعار - مستغرق - مدہوش شبستان
رخشانی - تقدیر - اندوہگین - لالہ زار

ج اے تکبر کرنے والے ہوش میں آ ہوش
میں کی ترکیب نحوی کرو - بناؤ صرف میں
ہر ایک کلمہ کیا ہے؟

5 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون
لکھو

تم تجارت کرنا پسند کرتے ہو یا زراعت
دیہاتی اور شہری زندگی کا مقابلہ
ادب
طالب علم اپنی زندگی کس طرح قائم رکھ
سکتے ہیں
اکبر اعظم

نمبر 16

ا مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب اپنے الفاظ
میں ادا کرو

اک روز کہ میں خواب میں ہنگام سحر تھا
ناگاہ میرا تربت قیصر پہ گذر تھا
یاد آئی جو یکا یک مجھے شوکت مرحوم
عبرت سے یہ دریافت کیا یا دلِ مغموم

کہیں مِٹ گئے وہ نقشِ نگیں کیا ہوئی صَولت
کیا تھی اسی دو ہاتھ زمیں کے لئے دولت
تُربت سے ندا آئی کہ اے وائے مُقدّر
دو ہاتھ میں بھی پاؤں نہ پھیلا سرِ بستر
دو ہاتھ زمیں بھی نہیں آرام کی جا ہے
ہر عضو میرا اس میں بھی کیڑوں کی غذا ہے
دُنیا جسے کہتے ہیں وہ بے شبہ سرا ہے
گھر اس کو کوئی سمجھے تو افسوس کی جا ہے
وہ کون ہے جو آکے مدام اِس میں رہا ہے
دو روز کی ہستی ہے۔ پھر آخر کو فنا ہے
جو شاہ فلک جاہ تھے افلاک کے نیچے
بے نام و نشاں سوتے ہیں وہ خاک کے نیچے
ہیں جیتے ہی جی کام کے یہ درہم و دینار
جب تن سے گئی جان تو یہ ہو گئے بیکار
عیسیٰ نفسوں کو بھی کیا موت نے لاچار
ہشیار کو لازم ہے رہے مرگ سے ہشیار

2 مندرجہ ذیل محاورات کے معنی بتاؤ۔ اور فقرات میں استعمال کرو:
صلواتیں سُنانا۔ شرم سے پانی پانی ہونا۔ سینگ سمانا۔ سر منڈاتے ہی اولے پڑنا۔ سبز باغ دِکھانا۔ سر پر کفن باندھنا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ لگنا:

3 1۔ مندرجہ ذیل نثر کو آسان عبارت میں

لکھو ۔

داستان ختم ہوئی۔ داستان نہیں امر واقعہ ہے۔ فریقین اب بھی شاید بقید حیات ہیں ست نرائن لال سے جتنے ہی لوگ شاکی تھے۔ اتنے ہی اب اُن کے مدّاح ہو گئے انسانی قانون پر خدائی قانون نے جو شاندار فتح پائی تھی۔ اس کے شہر میں مہینوں چرچے ہوتے رہے۔ بھان کنور ست نرائن لال کے گھر گئی۔ اُنہیں منا کر لائی۔ پھر اپنا سارا کاروبار اِن کے ہاتھ میں سونپا۔ اور کچھ دنوں وہی موضع منشی جی کے نام ہبہ کر دیا منشی جی نے بھی اس کو اپنے تصرف میں لانا مناسب نہ سمجھا۔ کرشن آرپن کر دیا۔ اب اس کی آمدنی محتاج اور مسکین طلباء کی امداد میں صرف ہوتی ہے ۔

ب۔ مندرجہ ذیل عبارت میں جن الفاظ پر خط کھنچے ہوئے ہوں۔ ان کا مطلب لکھو۔

باپ کی یہ تجویز کاظم کے واسطے اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ تھا۔ بہتیرا ہی سب نے سر پٹکا۔ ماں تک نے ہاتھ جوڑے مگر اس سنگ دل کے کان پر جوں نہ چلی۔ آخر کس باپ کا بیٹا تھا؟ بائیس ہزار روپے کے مالگذار۔ نے بہن کے نکاح کا بار اس طرح ادا کیا

کہ تمام دُنیا نے تھڑی تھڑی کی۔ کمبخت فقیر بھی بیٹی کا مان رکھ لیتے ہیں۔ مگر اس بے ابھائی نے حقیقی ماں جائی کو دودھ کی مکھی کی طرح نکال پھینکا۔ یا۔ فرزانہ کی ماں مامتا ضرور تھی ہر چند تڑپڑائی اور پھٹاٹائی۔ مگر بیٹے نے ایسا شکنجہ میں کسا۔ کہ تل بھر نہ آنے دیا۔ اور ان دہاڑے شعبانہ بھائی کو دہلیز اور ماں کے آغوش سے اس طرح رخصت ہوئی۔ کہ خدا دشمن کی بیٹی کو نصیب نہ کرے۔

4 آ- مندرجہ ذیل کی واحد سے۔ جمع اور جمع سے واحد بناؤ۔

غنی۔ ادیب۔ انوار۔ اقبال۔ طرف

ب کہ علم سے اکتساب شرافت نجابت سے ہے یہ شرافت زیادہ کی ترکیب نحوی کرو۔

5 نہروں کے فوائد یا نقصانات
شالا مار باغ کی سیر
حقہ نوشی
سفر میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو

نمبر 16

۱ مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب بیان کرو ٭

کیا بیاں کیجئے یار کی ہشیاری کا!
پا کے دیوانہ بڑا بوجھ ہیرے سر مارا
چار آنکھوں کی مروّت نے ہے مارا مجکو
دل نے لے لینے پہ اسوقت اُبھارا مجکو
سچ بتا دوں مجھے اسوقت یہ آیا تھا خیال
یار کے کام سے منکر ہیں سب افلاک و جبال
تو بھی اسوقت جو انکار کی کہ جائیگا
لے کے منہ اپنا سا دلدار نہ رہ جائیگا
بات پیارے کی رہے پاس مروّت یہ ہے
سر پہ لے لیجئے آفت ہی جو آفت یہ ہے
وہ بھی کیا جان ہے جو دوست پہ قربان نہ جائے
جاں جائے تو چلی جائے مگر آن نہ جائے

آسماں بارِ امانت نتوانست کشید
قرعۂ فال بنامِ من دیوانہ زدند

ب مندرجہ بالا نظم سے شاعر کا اشارہ کس کی طرف ہے۔ اور مختصراً مدّعا شاعر کا کیا ہے

2. مندرجہ ذیل محاورات کے معنی بتاؤ۔ اور ان کا استعمال فقرات میں کرو ٭
خدا کا قہر ٹوٹنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ دانت کھٹے

کرنا۔ دماغ چاٹنا۔ ذرا سا مُنہ نکل آنا۔ تقدیر کا سو جانا۔ پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔

مندرجہ ذیل نثر کی سلیس اُردو بناؤ۔ اور خط کشیدہ حصّوں کے معنی لکھو*

فرزانہ کی خدمت گذار ہونے میں کلام نہیں مگر بد نصیب چار دن اور چار رات بیٹھے بیٹھے ختم ہو گئی۔ پلک سے پلک جھپکانی حرام تھی دھاروں رو رہی تھی۔ پانچویں روز پٹاری پہ سر رکھ کر لیٹی تھی۔ کہ زلزلے کا بخار آدھمکا۔ آدھی رات کا وقت ہوگا۔ کہ طارق نے آنکھ کھولی۔ دیکھتا کیا ہے کہ شبانہ قدموں سے آنکھیں مل رہی ہے۔ یہ ننھی سی معصوم جان جس نے ابھی مشکل سے اپنی عمر کی آٹھ منزلیں طے کی ہوں گی۔ اچھی طرح جانتی تھی۔ کہ باپ میری صورت سے بیزار اور بھائی کا عاشق زار ہے۔ مگر اس محبت سے مجبور ہو کر جو فطرت نے اس کی طینت میں کوٹ کوٹ کر بھر دی تھی وہ دیوانہ وار باپ کی صورت دیکھ دیکھ کر بے قرار ہو رہی تھی۔ اس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اپنے منہ سے ملتی اور اس کے منہ پر مُنہ رکھتی۔ اور اس کے گلے میں باہیں ڈال کر کھینچ کھینچ کر چمٹتی اور لپٹ

لپٹ کر روتی - گو باپ نے اسے کبھی مُنہ نہ لگایا۔ مگر سنگ دِل اس کی جان کا سدا دُشمن رہا۔ مگر وہ ہمیشہ اپنے باپ کی دیوانہ رہی۔ دُور سے اس کا مُنہ دیکھتی اور نہال نہال ہوتی - گود میں بیٹھنا کبھی نصیب نہ ہُوا۔ لیکن وہ گھر میں گھسا۔ اور اس کی جان میں جان آئی ؎

4 ا۔ مندرجہ ذیل گرامر میں کیا ہیں ؟
مقتول - سوزش - غمدیدہ - غمخوار - بصارت
ب " روک لو گر غلط چلے کوئی "
کی ترکیب نحوی کرو ؎

5 کسی میلہ کا حال - ہوائی جہاز
ڈاک خانے کے فوائد - صحت قائم رکھنے کی تدابیر میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو ؎

نمبر 18

ا ذیل کی نثر کو آسان اُردو میں لکھو۔ جو الفاظ زیرِ خط ہیں - ان کی جگہ اور لفظ ڈالو ؎
اسی شام جب آفتاب نے کھجور کے درختوں کے پیچھے دامنِ اُفق میں مُنہ چھپا لیا - اور اسکندریہ کے در و دیوار مصنوعی روشنی سے بقعۂ نور بن گئے - تو ہر بن اور اس کا عرب

شہزادہ دوست سعید بن مغیرہ لغومی کے رفیع الشان قصر کے سامنے کھڑے تھے۔ چند لمحہ کے توقف کے بعد جب خوبصورت رقاصہ کے مہمانوں نے محل کی سیڑھیوں پر قدم رکھے تو وسیع گذرگاہ کے بڑے بڑے مضبوط ہشت پہلو ستون۔ سنگ مرمر کی دیواریں اور ان میں مجلّا سنگ سماق کی ترشی ہوئی بیلیں چھتوں کی منقش بینا کاری۔ اور فرش پر قاریم رومتہ الکبرائے کی طرز کے مختلف رنگ کے خوبصورت سنگریزوں کا فرش۔ اور اس پر بے داغ سنگ موسیٰ کے حاشیے نے سعید کے حواس خمسہ کو مسلوب کر کے تصویر حیرت بنا دیا ؛

ذیل کی نظم کو سلیس نثر میں لکھو۔ الفاظ زیر خط کے معنے اور لفظ لکھو ؛

2 شمع سوزاں نے فروغ دل سے جل کر یوں کہا
اے میاں بتلا تو اپنے آپ کو سمجھا ہے کیا
مہر و مہ کے بعد روشن ہے جہاں میں میری ذات
ہوا شب یلدا منور مجھ سے بزم کائنات
مجھ سے روشن ہیں مکیں اور مجھ سے نوری ہیں مکاں
جگمگاتی ہے میرے دم سے شبستان جہاں
مشترک میری تجلی نار سے اور نور سے
اک طرح منسوب ہوں بجلی چراغ طور سے

جسکی ظلمت میں نہ سُوجھے آدمی کی بات تک
گو سبق مشکل سے مشکل ہو پڑھا دوں رات تک
میں نے پائی سوزش ضو بخش بھی ضو بار بھی
مجھ کو حاصل خاموشی بھی گرمیٔ گفتار بھی

ب صبح کی پرتو میں ہے جلوہ تیرا رات کے تاروں میں ہے تیری ضیا
پھر بھی میں تجھ کو نہیں پہچانتا
قابلِ عبرت ہے دنیا کا نظام۔ تخت اگر ہے آج تو کل بوریا
پھر بھی میں تجھ کو نہیں پہچانتا
دیدنی ہے مقبروں کی خوابگاہ۔ ایک ہی بستر پہ ہیں شاہ و گدا
پھر بھی میں تجھ کو نہیں پہچانتا
غنچۂ شاداب صحن باغ میں۔ مسکراتے ہی پریشاں ہو گیا
پھر بھی میں تجھ کو نہیں پہچانتا

ج مندرجۂ ذیل محاورات کا استعمال اور معنی بتاؤ
آنکھوں کی پتلی سمجھنا۔ دل میں رکھ لینا۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر؟۔
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔

4 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو
وقت کی قدر اسراف کے نقصان
زمینداروں کے مقروض ہونے کے اسباب
ادب۔

5 مندرجہ ذیل میں واحد کے جمع اور جمع سے

واحد بناؤ +

ا - عاشق - عیوب - مکاتب - مدرسین - مبلغ

ب - احمد کے باپ نے اس کو اسلامیہ سکول میں داخل کر دیا - کی ترکیب نحوی کرو

نمبر ۱۹

(۱) ۱ - ذیل کی نثر کو آسان اُردُو میں لکھو - جو الفاظ زیرِ خط ہیں - ان کی جگہ اور الفاظ ڈالو -

سعید کی آنکھوں میں ندامت اور اضطراب کی تابکی پیدا ہوئی - پھر اس نے اپنے بیقرار دل کو قابو میں کر کے جواب دیا - یہ بالکل درست ہے - کہ مجھے آپ کے وجد اور رقص اور موسیقی کے لذت آفریں نغموں سے کوئی دلچسپی نہیں - اس لئے کہ میرے مقدس مذہب کے احکام کے مطابق یہ لہو لعب اور تضیع اوقات کے مماثل ہیں - کیونکہ اس قسم کی شوخیاں دل کی پاکیزگی کو ملوث اور نیک ارادوں کو خیالاتِ فاسد میں تبدیل کر دیتی ہیں - اِس کے علاوہ میں ایک سپاہی ہوں - میرے لئے تلوار کی جھنکار اور گھوڑے کے سموں کی آواز ہی بہترین اور سامعہ نواز موسیقی ہیں +

ب ہیں آپ کی عنایات بے غایات کا ممنون ہوں۔ کہ آپ نے ایک اجنبی کو اپنے رشک فردوس محل میں آنے کی دعوت دی ہے۔ اس کا یہ مفہوم نہیں کہ آپ مجھے اپنے فن رقص - لحن روح پرور یا اپنے باصرہ نواز جمال کی قصیدہ خوانی پر بہ تحکم مائل کریں میرے نزدیک دل کی پاکیزگی سے بڑھ کر دنیائے فانی میں کوئی چیز حسین و خوبصورت نہیں ۔

2. مندرجہ ذیل نظم کا مطلب آسان کرکے لکھو

دل شاد درد حسرت ہیں جو گرم ستم ہوں
منت کش الم ہوں زحمت فزائے غم ہوں
بابوسیاں مبارک ناکامیاں سلامت!
ٹوٹا سا ایک دل ہوں گھٹتا سا ایک دم ہوں
عالم کی انجمن میں عالم میرا نہیں ہے
حسرت کا ہوں مرقع تصویر رنج و غم ہوں
وحشت ہے نام میرا تقدیر رُو سیاہ ہے
اس صفحۂ جہاں پر میں صورت قلم ہوں
جانچا ہے سیکڑوں نے تیغ نگاہ پہ گھس کر
کھوٹا کھرا بنایا ہیں وہ نئی رقم ہوں
مونس نہ کوئی ہمدم یار و رفیق کم ہیں
تنہائی رازداں ہے بے کس ہوں بے درم ہوں
یاور نہیں کسی کو میرا کہا سنا سمجھے

گر ہوں تو قول جھوٹا ٹوٹی ہوئی قسم ہوں
ارمان سیکڑوں ہیں لاکھوں ہیں آرزوئیں
بے کس ہوں گو جہاں میں باقیل وباحشم ہوں
طوفان اشک ہجراں کیسا امڈ رہا ہے ؟؟
دریا ہیں جیب و دامن اسطرح چشم نم ہوں

3 مندرجہ ذیل محاورات کا مطلب اور فقرات میں استعمال کرو *
منہ کی کھانا - آب آب ہونا
چلھی چڑھانا بے دام غلام ہونا
بھینس کے آگے بین بجانا
عمر کا وفا کرنا

4 ادب - ہیضہ سے بچنے کی تدابیر -
اپنا سکول
گورو نانک میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو *

5 آ "صادق ہوں اپنے قول کا غالب خدا گواہ"
کی ترکیب نحوی کرو *
ب - کھانا مصدر سے ماضی شکیہ بنا کر گردان کرو *

نمبر 20

مندرجہ ذیل عبارت کو سلیس اردو میں لکھو

ا ابتدائے آفرینش عالم سے اس وقت تک ملکوں کے انقلابات میں انسان کی زندگی میں جو کچھ تغیرات ہوئے ہیں۔ اور ان تغیرات کے اسباب و علل کی وجہ سے جس قسم کے واقعات و سوانحات کا ظہور ہوا ہے۔ اس مجموعے کا نام علم تاریخ ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ انسان کو دنیا میں آکر ہزاروں برس سے بھی زیادہ ہوگئے ہیں۔ اس طول طویل مدت میں اس نے نہ معلوم کیا کیا کر ڈالا۔ تہذیب و شائستگی سیکھی علوم و فنون تحصیل کئے۔ سلطنتیں قائم کیں۔ غرضیکہ اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کے خطاب کا پورا مصداق بنا دیا۔

ب عبارت بالا میں خط کشیدہ الفاظ گرائمر میں کیا ہیں؟ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھو

2 ا- ذیل کی عبارت میں صرف خط کشیدہ حصوں کا مطلب بیان کرو۔

بینہ کی جھڑی لگی ہوئی تھی۔ حمیدہ اکیلی کا اللہ بیلی تھا۔ چھت کہتی تھی۔ اب گری۔ پہاڑ سی رات۔ ایک کواڑ کا گھر۔ جان کا خوف

چور چکار کا ڈر۔ جن بھوت کا اندیشہ۔ دل ہوا ہو رہا تھا۔ منّی دوپہر ہی سے جھنڈ رہی تھی اب منڈیر کی اینٹیں گرنی شروع ہو گئیں۔ اینٹوں کا گرنا تھا۔ کہ حمیدہ بالکل بے اس ہو گئی یا حواس ہو کر بچہ گود میں اُٹھا لیا اور انگنائی میں آکھڑی ہوئی۔ بچہ کا اُٹھانا تھا کہ اس اللہ کے بندے نے بلکنا شروع کیا۔ بتیرا ہی بہلایا۔ مگر توبہ کس باپ کا بچہ تھا۔ جوں جوں چمکارتی تھی دوگنا ہوتا تھا۔ تھپکایا۔ دودھ پلایا۔ بہلایا۔ پھسلایا۔ ٹہلی۔ کلیجہ سے لگایا۔ سب ہی کچھ کیا۔ مگر اس کی یہ چیخ دھاڑ نہ تھمی ؛

ب۔ مندرجہ بالا عبارت سے فعلوں کو جدا کرو۔ بتاؤ یہ کون سے فعل ہیں؟

ج۔ ان اشعار کا مطلب سلیس اُردو میں لکھو۔ اور زیرِ خط الفاظ کی تشریح کرو؛

یونانیوں کو جس نے حیران کر دیا تھا
سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا
مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا
ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا
میرا وطن وہی ہے۔ میرا وطن وہی ہے
ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے
پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں سے
وحدت کی لَے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے....
بندے کلیم جس کے پربت جہاں کے سینا
نوح نبی کا آ کر ٹھیرا جہاں سفینا
رفعت ہے جس زمیں کی بام فلک کا زینا
جنت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا
میرا وطن وہی ہے....

ب نوحؑ نبی کا آکر ٹھیرا جہاں سفینا میں جس واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ اسے بیان کرو۔

۴ کسی ایک پر مضمون لکھو۔
ریل گاڑی ۔ چھاپہ خانہ
کوآپریشن ۔ طالب علم کی زندگی
زمینداروں کے دشمن۔

نمبر 12

I مندرجہ ذیل نثر کا مطلب آسان اردو میں لکھو
ا۔ سلطنت بابل کے عروج کو کون نہیں جانتا یہ وہ سرزمین ہے۔ جہاں کا ذرہ ذرہ قدیم تہذیب و عظمت کی ایک روشن تصویر ہے تاریخ قدیم کی ورق گردانی کرو۔ تو سب سے روشن اور دلچسپ باب وہ ہوگا۔ جسے تاریخ بابل کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ باقی دنیا ابھی تمدن

سے روشناس بھی نہ ہونے پائی تھی۔ کہ
یہاں کے لوگ تہذیب و شائستگی کے تمام
مراحل طے کر چکے تھے ÷

ب کارخانۂ قدرت ایسے اندرونی اسباب و علل
سے مربوط و متعلق ہے۔ کہ انسان لاکھ اس
پر قابو حاصل کرنا چاہے۔ اور اپنے منشا کے
تابع بنانا چاہے۔ نا ممکن ہے۔ انسان طبعًا
اختلاف کی طرف مائل ہے۔ خیالات و افکار
صورت و شکل۔ طرز معاشرت۔ بود و باش۔
ماحول۔ مرز بوم۔ زمین و آسمان۔ غرضیکہ ذرہ
ذرہ میں اختلاف کا رنگ ظاہر ہے ÷

ج یہ ایسا مسئلہ ہے۔ کہ جہاں اکثریت کے
مفاد کو ایک فرد واحد کی خواہش پر قربان
نہیں کیا جا سکتا۔ میں تمہیں بتا چکا ہوں
کہ اگر تمہاری رائے پر عمل کیا گیا۔ تو
لوگوں کے مصالح کو کس قدر نقصان پہنچیگا
میں اب ان دلائل کا اعادہ کرنا نہیں
چاہتا۔ میں نے کبھی صدر جمہوریت بننے
کی کوشش نہیں کی۔ بلکہ میں جمہوریت
اور دستور کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتا
رہا ہوں ÷

2 مندرجہ ذیل نظم کا مطلب لکھو۔ اور خط
کشیدہ حصوں کی تشریح کرو ÷

کس قدر ہنگامہ پرور ہے سکوت کوہسار
کار پردازانِ قدرت ہیں یہاں مصروفِ کار
رفعتوں پر رفعتیں ہیں پستیوں پر پستیاں
اس طرح آباد ہیں نورانیوں کی بستیاں
اک بڑے قانون کی تعمیل ہوتی ہے یہاں
قسمت آب و ہوا تبدیل ہوتی ہے یہاں
گوشے گوشے میں ہیں قائم کارخانے ابر کے
تن رہے ہیں تن رہے ہیں شامیانے ابر کے
وقت بیچارہ یہاں پابند ہے مجبور ہے
اس مشقت گاہ کا ادنیٰ سا اک مزدور ہے
آسماں گردش میں ہے دو کام کرنے کے لئے
صبح کرنے کے لئے یا شام کرنے کیلئے

(شام)

رفتہ رفتہ سرخیوں پر چھا گیا کالا غبار
مٹ گیا رنگِ شفق مرجھا گیا لالہ زار
نور کے زریں ایوانوں میں تالے پڑ گئے
ارغوانی بدلیوں کے رنگ کالے پڑ گئے
شام آئی ہے سکوں کا جال پھیلائے ہوئے
ساحرہ بیٹھی ہے کالے بال بکھرائے ہوئے
بے زباں خاموشیاں جاگیں صدائیں سو گئیں
شورشیں چپ ہو گئیں خاموشیاں کھو گئیں
کوہ پر ظلمات کی پریوں نے پر پھیلا دیے
اک طرف تاریک دامن کھول کر پھیلا دیے

ایک پُر اسرار خاموشی فضا میں بس گئی
ایک سبک رفتار خاموشی ہوا میں بس گئی
جھاڑیاں کالی ردائیں اوڑھ کر چپ ہو گئیں
بند کلیاں اپنی خوشبو سے لپٹ کر سو گئیں
اس طرح اونچے پہاڑوں میں گھری ہیں وادیاں
جس طرح دیوؤں کے گھر میں قیدیوں شہزادیاں
منظرِ کوہسار پر اس دم یہ ہوتا ہے گماں
اونٹ ہیں بیٹھے ہوئے اترا ہوا ہے کارواں
یا گھٹائیں ہیں کہ اٹھیں سرد ہو کر جم گئیں
اور یا پھر آندھیاں ہیں چلتے چلتے تھک گئیں
یا کنارِ چرخ ظاہر ہیں اثر برسات کے
خیمۂ نیلی میں پیوند ہیں بانات کے

(۲) سوال اول میں جن کلمات پر خط کھنچے ہوئے ہیں۔ وہ گرائمر میں کیا ہیں؟

(۳) کھاد کس طرح محفوظ رکھی جا سکتی ہے؟
ہیضہ سے بچنے کی تدابیر *
روئی کس طرح بنتی ہے؟
میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو *

نمبر 22

I ذیل کی عبارت کا مطلب آسان اُردو عبارت میں بیان کرو ؛

آئین اکبری میں لکھا ہے - کہ ہر مہینے معمولی بازار کے تیسرے دن قلعہ میں زنانہ بازار لگتا ہے۔ غالبًا یہ امر آئین میں داخل ہوگا۔ عمل اس پر کبھی کبھی ہوتا ہوگا۔جب جشن کے آداب و آئین شان و شکوہ میں اپنے خزانے خالی کر لیتے۔ اور زیبائش اور آرائش کی بھی ساری دستکاری خرچ ہو چکتی۔ تو اِن دیوانوں میں جو درحقیقت ایجاد اور عقل و شعور کے بازار تھے۔ زنانہ ہو جاتا۔ وہاں محل کی بیگمات آتی تھیں۔ کہ ذرا اُن کی آنکھیں کھلیں۔ اور سلیقے کی آنکھوں میں عقل کا سُرمہ لگائے۔ امراء شرفا کی بی بیوں کو بھی اجازت تھی۔ جو چاہے آئے اور تماشہ دیکھے دکانوں پر تمام عورتیں بیٹھ جاتی تھیں عورتیں ہی پہرے پر ہوتی تھیں۔ مالیوں کی جگہ مالنیں چمن آرائی کرتی تھیں۔ اس کا نام خوش روز تھا۔ نیک نیت بادشاہ آپ بھی آتا تھا۔ اور اپنی رعیت کی بہو بیٹیوں کو دیکھ کر ایسا خوش ہوتا تھا۔ کہ ماں باپ

بھی بیسے خوش نہ ہوتے ہونگے ۔

II. ذیل کی نظم کا مطلب آسان اُردو زبان میں بیان کرو ۔

جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح اس کو ستاتی ہے مفلسی
پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
یہ دُکھ وہ جانے جس پہ کہ آتی ہے مفلسی

جو اہل فضل عالم و فاضل کہاتے ہیں ۔
مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں ۔
پوچھے کوئی الف تو اُسے ب بتاتے ہیں ۔
وہ جو غریب غربا کے لڑکے پڑھاتے ہیں ۔
اُن کی تو عمر بھر نہیں جاتی ہے مفلسی

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتے لڑتے ہیں ایک استخوان پر
ایسے ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

کیسا ہی آدمی ہو پر افلاس کے طفیل
کوئی گدھا کہے اُسے ٹھیرا دے کوئی بیل
کپڑے پھٹے تمام بڑے بال پھیل پھیل
منہ خشک دانت زرد بدن پر جما ہے میل
سب شکل قیدیوں کی بناتی ہے مفلسی

III مفصّلہ ذیل الفاظ کو فقرات میں استعمال کرو۔ جس سے معلوم ہو۔ کہ یہ مؤنث ہیں یا مذکر

دہی۔ فاختہ۔ قلم۔ آبرو۔ مالا۔ قبا۔

IV کاٹنا مصدر سے فعل ماضی شکیہ مجہول بنا کر گردان کرو ؎

V مفصّلہ ذیل محاورات کو فقرات میں استعمال کرکے دکھاؤ ؎

رُوپیہ پانی کی طرح بہانا۔ سشش و پنج کرنا
جنگل میں منگل ہونا۔ راہی ملک بقا ہونا
چلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا

IV اپنے بھائی کو ایک خط لکھو۔ جس میں چیچک کی بیماری کی نسبت اس کو مفصّلہ ذیل باتوں کی نسبت واقفیت لاؤ ؎
چیچک کی اقسام۔ چیچک کی علامات علاج۔ مریض کی غذا ؎

VIII مفصّلہ ذیل عبارت کو درست کرکے لکھو
کدیم ذمانہ پر جس دن بادشاہ تخت پر بیٹھی تھی۔ اس دن پر اُس کا کھدنا شروع ہو جاتا تھا۔ رُوح کی ساتھ دوسرے دنیا میں جانیکو کردوں۔ میں کئی اشیا دفن کئے جاتے تھے۔ چنانچہ پارچاط خراک۔ برتن اور ہتھیار۔ یہ رسم ایک طرح سے بہت اچھا

ہے ۔ چونکہ بہت کم اِس قسم کی اشیا ہم
کو مِلتا ہے۔ جس سے کدیم مصریوں کی رہائش
کی حال معلوم ہوتی ہے ؛

VIII مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون
لکھو ؛

ا۔ دیہات کے لوگ کس طرح سے اپنی زندگی
کو بہتر بنا سکتے ہیں ؟

ب۔ تعلیم حاصل کرنے سے آئندہ زندگی میں
کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں ؟

ج زمیندار لوگ کس طرح سے اپنی پیداوار
کو بڑھا سکتے ہیں ؟

د مقدمہ بازی سے کیا کیا نقصان پہنچتے
ہیں ؟ اور مقدمہ بازی کس طرح کم ہوسکتی
ہے ؟

ہ قرض لینے کی خرابیاں ؛

نمبر 23

I مندرجہ ذیل عبارت کو سلیس اردو میں لکھو

(ا) پس دُنیا کا شیرازہ اُسی صورت میں بکھرنے
سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ کہ ہر شخص اپنے
اپنے نقطۂ نگاہ اور زاویہ نگاہ کو جتنا چاہے
اچھا سمجھے۔ مگر دوسرے کے زاویہ نگاہ سے

بھی آگاہ ہو۔ اور اُسے حقارت سے نہ دیکھے اور سمجھے۔ کہ جبکہ ایک نقطے سے لکیریں کھینچیں۔ تو بے شمار زاویے پیدا ہو سکتے ہیں اور کسی زاویہ کو حق نہیں کہ کہے۔ کہ میں توانا ہوں۔ اور کم ہو جائیں۔ اس طرح سب خیالات اور اُن کے مختلف پہلوؤں کے لئے دنیا میں جگہ ہے۔ اور سب کو موجود رہنے کا حق ہے۔ تاکہ آنے والی نسلیں جس زاویے کو موزوں سمجھیں اور پسند کریں اپنے لئے چن لیں ۔

(ب) موجودہ ادب میں سراغرسانی کے افسانوں کو جو اہمیت حاصل ہے۔ اس کے متعلق کسی صحیح نتیجے پر پہنچنے کے لئے اُن افسانوں کی اثر آمیزی کا راز دریافت کرنا ضروری ہے آخر ان میں وہ کیا شے ہے۔ جو قاری کو متاثر کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے قاری ان کے مطالعہ میں دنیا و مافیہا سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ بھی جن کا ذہنی رتبہ بلند ہے۔ جن کا تمدنی نقطۂ نظر قابل تعریف ہے۔ جن کا ماحول تعلیم و تہذیب کے بہترین اثرات سے لبریز ہے۔ ان افسانوں کو پسند کرتے ہیں ۔

2-1- مندرجۂ ذیل نظم و نثر میں جن الفاظ و

د. فقرات پر خط کھینچے ہوئے ہیں۔ ان کا مطلب بیان کرو۔

رام کرشن کی یہ راجدھانی اپنے پورے عروج پر ہے۔ کہیں گیتا کے اسرار و رموز کی تعلیم ہو رہی ہے۔ کہیں وید کے اشلوک پڑھائے جا رہے ہیں کہیں چھتری داد شجاعت دے رہے ہیں۔ کہیں برہمن علم و فضل کا ڈنکا بجا رہے ہیں۔ کہیں بودھ کی روحانیت اپنا جلوہ دکھا رہی ہے۔ حکومت اپنی ہے۔ لوگ اپنے ہیں۔ جو لفظ منہ سے نکلتا ہے۔ پورا ہو کر رہا۔ جو بات زبان سے نکل گئی۔ پتھر کی لکیر ہوئی۔ جو حرف قلم سے نکل گیا۔ نقش کالحجر ہو گیا

ب۔ پھر کسی بھولے ہوئے کی یاد آئی ہے مجھے
شکل ماضی پھر تصور نے دکھائی ہے مجھے
آہ۔ ایام گذشتہ۔ آہ وہ جان حیات!
جب کہ تھا میرے لئے موجود سامان حیات
یاد ہیں وہ دن کہ جب تم آہ میرے پاس تھے
دو جہاں کی نعمتیں تھیں یعنی پہلو میں میرے
جب تمہارے نشۂ الفت سے دل مخمور تھا
جب تمہاری یاد سے سینہ میرا معمور تھا
تم سے مل کر چین پاتا تھا میرا قلب نزار
تم سے ملنے کے لئے رہتا تھا ہر دم بیقرار
روح چڑھ جاتی تھی جس دم سامنے آتے تھے تم

جب دل بیتاب کو جلوہ دکھا جاتے تھے تم
سچ بتا دو وہ زمانہ کچھ تجھے بھی یاد ہے
یاد سے جس کی میری دنیائے دل آباد ہے
اب کہاں تم اب کہاں ہیں وہ زمانہ اب کہاں
عیش و عشرت کا وہ الفت کا نشانہ اب کہاں
خواب میں بھی اب تو وہ دن بھولکر آتے نہیں
عہد ماضی کی جھلک تک آکے دکھلاتے نہیں
کیا خبر تھی آہ ایسا تفرقہ ہو جائے گا؟
یہ زمانہ آہ وہ دن میں ہوا ہو جائے گا؟
تم ہی بتلاؤ کہ وہ دن پھر کبھی آئینگے کیا
مہرباں ہو کر مجھے پھر بلوا سکتے کیا

ق ۱۔ مندرجہ ذیل غلط عبارت کی تصحیح کرو

بادصاہ صلامت کو بھی خبر پہنچی کہ انتیان خطم ہوا۔ مگر یہ نہ مالوم ہوا۔ کہ نتیجہ کیا نکلی کھلوت کے وقت سعداللہ خاں کو یاد کیا۔ یہ سعداللہ خاں جانتا تھا۔ کہ فوراً بلایا جائیگا۔ اس لئے تیار ہی بیٹھی تھی۔ امتحان کا نطیجہ ذحن میں ترطیب دے چکا تھا۔ طلبی کی خبر آیا۔ تو فوراً بوچے پر اسوار ہو کر محل کو روانہ ہوا ؎

ب مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کرو ؎

صندوق۔ عیوب۔ طفل۔ عرضی۔ قرض۔ اقلام

۱۳ کسی ایک پر مضمون لکھو
موٹر کار
دیہات کی بہتری کے وسائل۔ جغرافیہ سیواجی

نمبر ۱۳

I ذیل کی عبارت میں جن الفاظ و فقرات پر لکیر ہے۔ صرف اُن کا مطلب بیان کرو۔

ا۔ بادشاہ دیکھ کر آبدیدہ ہوئے اور آہ سرد بھر کر سوچنے لگے۔ کہ افسوس اپنی عمر تو نے رائیگاں کھوئی۔ اور اس دنیا کی حرص میں ایک عالم کو زیر و زبر کیا۔ اتنا ملک جو لیا۔ تیرے کس کام آئیگا۔ آخر اس مال و دولت سے ایک دن کوئی خوب گلچھرے اُڑائیگا۔

ب۔ دوسرے کی آمدنی پر کبھی نظر مت کرنا۔ حرام کے مال میں کبھی برکت نہیں ہوتی۔ تقدیر سے بڑھ کر نہیں مل سکتا۔ پھر آدمی نیت کو ڈانواں ڈول کیوں کرے؟

ج اس نثر کا مطلب آسان اردو میں لکھو
جن بہادروں نے اُن پر تیروں کی بوچھاڑ کی۔ کہ ان کے بدن چھلنی ہوگئے اور وہ

اسی میدان میں کھیت رہے - سروپ نکھا ایک اور چال چلی - اور راون کے پاس جا کر کہنے لگی - کہ ایک عورت جسے اِندر کے اکھاڑے کی پریاں دیکھ کر شرمائیں - اور بہشت کی حوریں جس کے حسن و جمال کے نظارے سے عرقِ خجالت میں غرق ہو جائیں اُن کے ساتھ ہے - میں نے بہت جتن کئے - کہ تیرے واسطے لے آؤں - مگر میری سعی کچھ کارگر نہ ہوئی *

مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب بیان کرو *

۱ منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے
گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا ؟

۲ کھلائے پیئے سے ہوا سردی - ایسی کچھ اکسیر کی ہے گولی

۳ لگتی ہے ہمت کی کمر ٹوٹنے
حوصلے کا گلتا ہے جی چھوٹنے

۴ زنار خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۵ رہیگی نئی پود پامال کب تک
نہ چھوڑو گے تم بھیڑیا چال کب تک

۶ خط جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ
کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی

۷ خدا تجھ پاس تو ڈھونڈے ہے جنگل میں
ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں

۸ گھٹتے نہیں جور و ستم آسمان کے
ظالم کی رسی خلق میں اتنی دراز ہے
۹ ظلمت عصیاں سے میری بن گیا شب روز محشر
آفتاب اک تیرے پرتو مدار تارا ہوگیا
۱۰ یا بند ناصحوں کی زباں کر دے یا خدا
یا مجھ کو دے یہ صبر کہ بیٹھا سنا کروں

۴ مندرجہ ذیل محاورات کو اپنے فقرات میں استعمال کرو ؎

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں -
راجہ کے گھر موتیوں کا کال -
بغلیں بجانا - پھونک پھونک کر قدم رکھنا
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ؎

۵ اپنے والد کے نام خط لکھو۔ جس میں اپنی ترقی تعلیم کا حال - اپنے ہم جماعتوں کا سلوک - اپنے اُستاد کی مہربانیاں - اور امتحان مڈل میں شامل ہونے کا بیان ہو ؎

۶ مطالعہ پر ایک مضمون لکھو - اس کے کیا فائدے ہیں؟ کس قسم کا مطالعہ کرنا چاہیے اور اس میں کیا احتیاط ہونی چاہیے؟

نمبر 25

1. مندرجۂ ذیل عبارت کا مطلب بامحاورہ اردو
میں لکھو۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی تشریح کرو
میں باؤلا سڑی پاگل سہی۔ لیکن اگر کوئی باؤلا
تمہاری راہ میں کانٹے پڑے دیکھے۔ اور تم
کو آگاہ کرے۔ تو کیا اُس کی بات کو نہ سننا
اُس کی نصیحت نہ ماننا۔ اس کی فریاد کی
طرف ملتفت نہ ہونا شیوۂ دانشمندی ہے
یہ کلام سنکر لڑکے اور ادنیٰ سب تھرا اُٹھے
اور جو ان میں زیادہ سلیقہ مند تھا۔ دست
بستہ ہو کر بولا۔ حضور کا عتاب غلاموں کے
سر و چشم پر۔ مجھ کو گھر سے نکلنے پر بھیک
نہ ملیگی۔ لیکن آپ کا ہی فرزند نالائق و
و ناخلف ہوگا۔ اور کسی امیر کی مصاحبت
ہوگی۔ یا کسی ریاست کی مسند وزارت *
بابر بارہ برس کا تھا۔ باپ کے مرنے سے
تخت و تاج کا بار یکبار سر پر آپڑا۔ اگرچہ
تخت نے پاؤں چومے اور تاج سر پر
قربان ہوا۔ مگر چچا۔ ماموں اور ہمشیرہ کی
یادگار شمشیر کے ساتھ پیش آئے۔ اور خورد
سال بادشاہ کی ہوا بگڑی دیکھی۔ تو اندر
باہر بہت سے دشمن کھڑے ہو گئے۔ یہ

ہمت والا سب کو جواب دیتا رہا۔ بہت دفعہ گرا اور بہت دفعہ سنبھلا۔ آخر بادشاہ بن گیا ؎

مندرجہ ذیل اشعار کا مطلب عام فہم اردو میں لکھو :-

۱۔ بار نہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے
صحبتِ گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی
آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
سینے پہ میرے رکھو ذرا ایک بار ہاتھ
یہ حال ہے کہ اچھلے ہے دل چار چار ہاتھ
ساقی چمن میں چھوڑ کر مجھ کو کدھر چلا
پیمانہ میری عمر کا ظالم! تو بھر چلا
دم نکلنے سے یہ عقدہ وا ہوا مثلِ حباب
ہستیٔ موہوم نے باندھی ہوا تھی میں نہ تھا
دیکھا آخر کو کہ پھوٹے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے۔ کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
عزیز اس سے نہ کیجے گروہ مانگے جان شیریں بھی
جوابِ تلخ سے دل توڑیے ہرگز نہ سائل کا
بہا تنگ ناتواں ہیں ہم گزر جائیں اگر جانے
اٹھا لے مور لاشے کو ہمارے دستِ فرگانے
آگ دوزخ کی بھی ہو جائے گی پانی پانی
جب یہ عاصی عرقِ شرم میں تر ہو جائینگے

اس سے ہے عزیزونکو تسلی کہ اجل نے
مفلس کو جو مارا تو نہ زردار کو چھوڑا

III ذیل کے محاورات کا مطلب فقرات سے واضح کرو +
بھیگی بلی بنانا - دال نہ گلنا - آنکھیں پھیر لینا - سب کو ایک لکڑی ہانکنا -

IV اپنے دوست کو ایک چٹھی لکھو کہ مڈل پاس کر کے نوکری نہ تلاش کرے - بلکہ دکانداری کرے - مضمون ایک صفحے سے کم نہ ہو +

V شراب خوری پر ایک مضمون لکھو +
ا شراب خور دنیا میں ذلیل ہے
ب اسکی صحت اور اخلاق پر برا اثر ہوتا ہے - اور برے نتائج پیش آتے ہیں - مضمون دو صفحے سے کم نہ ہو +

پرچہ اُردُو ۱۹۲۷ء

۱- ذیل کی نثر اور نظم میں جن حصّوں پر خط کھنچے ہوئے ہیں - ان میں سے صرف کوئی سے بارہ حصّوں کی تشریح کرو +
ا- رام سیتا کے قدموں پر گر پڑے - عذر د معذرت کی - بیٹیوں کو گلے لگایا - اور سب

کو ساتھ لئے ہوئے وہاں لوٹے۔ جہاں یگ ہو رہا تھا۔ سیتا کی ڈبڈبائی ہوئی آنکھیں اُس بُت پر پڑیں۔ جو اُس کی جگہ یگ کے مراسم پُورا کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اُس نے ایک چیخ ماری۔ اور دونو ہاتھ آسمان کی طرف بلند کئے۔ اور دُعا کی کہ ہے بھگوان! آپ کی داسی کی اب اس سے زیادہ کیا ذلت ہوسکتی ہے؟ دھرتی مائی بس اب مجھ سے نہیں سہا جاتا۔ اگر میں سچی ہوں۔ تو تو پھٹ جا۔ اور مجھے اپنے میں چھپا لے۔ ابھی یہ الفاظ سیتا کے مُنہ سے پُوری طرح نکلے بھی نہ تھے کہ ایک زلزلہ پیدا ہوا۔ فضائے عالم میں تاریکی سی چھائی۔ زمین شق ہوئی۔ اور سیتا اس کی گود میں تھی۔ جس کی گود میں سب نے ایک دن جانا ہے۔ دیکھنے والے سیتا کہہ کہہ کر پکارے۔ اور مُنہ کے بل زمین پر گر پڑے۔ دیکھنے والے اِس عفت کی دیوی پر ایمان لائے۔ لیکن کب؟ جبکہ خاک کا بنا ہُوا پتلا خاک کے اندر تھا۔

ب۔ کہا جاتا ہے۔ کہ نورجہاں کا باپ مرزا غیاث ایک پارسی زاد امیر تھا۔ جس نے وطن کو خیرباد کہہ کر بے کسی اور بے زری کی حالت میں ہندوستان کا رُخ کیا۔ راہ میں نورجہاں

کی ولادت ہوئی۔ لیکن بے بسی اور ناتوانی سے مجبور ہوکر اِس نعمت کو اِسی ویرانے میں چھوڑ دینا پڑا۔ کسی تاجر کی خدا ترسی نے دستگیری کی۔ اور بالاآخر یہ مظلوم جان پھر آغوش مادر تک پہنچگئی۔ غیاث اکبر کے دربار میں بار یاب ہُوا۔ اور اپنی کارروائی کے سبب رسوخ پاگیا۔ نور جہاں باپ کے زیر سایہ پرورش پاتی رہی ۛ

ج۔ ہمارے تعلیمی نظام کی خوبی دیکھئے۔ کہ جو لوگ عمریں تحصیلِ علم کی نذر کر دیتے ہیں۔ اور یونیورسٹی کی سندیں جان کے مول خریدتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زبان سے ناواقف اور اپنے ادب سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ اُردو بھی ہم نے اپنے آغوشِ مادر میں سیکھی۔ لیکن جب کسی معمولی سے معمولی مضمون کے متعلق گفتگو کرنے بیٹھتے ہیں۔ تو بغیر انگریزی کا سہارا لئے ہماری زبان چل نہیں سکتی لفظوں کا زور اور اثر کلام کی خوبیاں طرزِ ادا کی باریکیاں ہم جتنی انگریزی میں جانتے ہیں۔ اُتنی بھی اردو میں نہیں جانتے ۛ

محبت کی مُرلی

د۔ یہ آپس کے جھگڑے بکھیڑے مٹاؤ
محبت ہر وقت مُرلی بجاؤ

جو انسان ہو انسان کے کام آؤ
محبت کی ہر وقت مُرلی بجاؤ
بڑھے اس قدر جوش حبّ وطن کا
کسی کو رہے ہوش تن کا نہ من کا
یہ افسانہ، ماؤ من بھول جاؤ
محبت کی ہر وقت مُرلی بجاؤ
جو مسجد کو ڈھایا۔ تو مندر گرایا
جو مندر گرایا تو مسجد کو ڈھایا
خدا اور ایشور کو دو کیوں بناؤ
محبت کی ہر وقت مُرلی بجاؤ
یہی دھرم ہے اور ایمان یہی ہے
یہی وید ہے اور قرآن یہی ہے
یہ کیسا ستم ہے یہ کیسا غضب ہے؟
کہ آپس میں حجت ہے اور بے سبب ہے
جو پہنچے ہیں صدمے انہیں بھول جاؤ
گلے سے لگو پھر گلے سے لگاؤ۔
پیو پریم رس اور سب کو پلاؤ
محبت کی ہر وقت مُرلی بجاؤ۔

بابا نانک صاحب

ترا وعظ جس نے بھی سن لیا نہ رہا کسی کا تیرے سوا
تیری ہر ادا پہ ہوا فدا تیرے ہر سخن پہ نثار تھا
یہ عجیب نانک باصفا نے پیام آ کے سنا دیا
کہ وہ مدتوں سے جو تھے جدا انہیں پھر گلے سے ملا دیا

وہ جو گمراہی میں تھے بتلا انہیں سیدھا رستہ دکھا دیا
وہ جو محو خواب تھے خفتہ بخت انہیں جھنجھوڑ کے جگا کے بٹھا دیا
جو جہالتوں کے مریض تھے دیا ان کو دارو معرفت
نہ تھی روح جن میں تھے مردہ دل انہیں اک نظر میں جلا دیا

۲- ذیل کی تحریر کی نقل کرو۔ اور اگر اس میں کچھ غلطیاں ہوں۔ تو ان کو ساتھ ساتھ درست کرتے جاؤ:
آپ کی صلاح کے مطابق میں نے صاحب بہادر کو عرضی دی۔ صاحبہ نے کہا" دیکھو تم اپنی مرضی سے استیفا دیا۔ اب تم کیا مانگتا ہے۔ میں نے فرمایا حضور! جب سے ملازمت چھوٹی۔ گھر میں فارغ البال بیٹھا ہوں۔ ایالداری بہت ہے۔ گزارہ نہیں چلتا۔ کل اثاثہ جہاں تک کہ بیوی کا زیور بھی بیچ کھایا ہے"۔ صاحب نے کچھ تامل کے بعد پوچھا۔ بیس روپے مشاعرہ کی اسامی منظور ہے! میں نے تلفظور ہاں کہی اور صاحب کو بہت بہت دعائیں دیں:

۳- ذیل کے الفاظ مؤنث لکھو
ہاتھی۔ چودہری۔ ناک۔ نائی۔ دھوبی۔ بندر

۴- مندرجہ ذیل کو فقروں میں استعمال کر کے ان کا فرق دکھاؤ:
(۱) وہ آیا ہوگا۔ وہ آتا ہوگا۔ اُسے آنا ہوگا۔ اُسے آتا ہوگا:
ب میں اس گھوڑے پر چڑھنا پسند نہیں کرتا

مَیں اُس گھوڑے پر چڑھنا پسند نہیں کرتا

۵ ذیل کے مضمونوں میں سے کسی ایک پر جواب مضمون لکھو ؛

۱- ہوائی جہاز

۲- موٹر کار

۳- باوجودیکہ دیہات کے لوگ کھلی ہَوا میں رہتے ہیں اور جسمانی محنت کا کام کرتے رہتے ہیں۔ پھر بھی مختلف بیماریوں سے نقصان اُٹھاتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟ اور اس کا کیا علاج ہے

پرچہ اُردو ۱۹۲۸ء

۱- ذیل کی عبارت کا مطلب مختصر طور پر بیان کرو ؛

ساس جب تک زندہ رہیں۔ بہو کے قدموں کے نیچے آنکھیں بچھائے رہیں۔ امیری نہیں۔ غریبی اور غریبی کیسی فقیری۔ چھ ساڑھے چھ روپے کی آمدنی۔ خرچ پُورا۔ کال پڑا ہُوا۔ مگر صبح کا ناشتہ مرتے دم تک ناغہ نہ کیا۔ وہ جیتی ہوتیں تو حمیدہ کو یہ دن دیکھنا نہ پڑتا۔ پیٹ بھر کر نہ ہوتی تو آدھا پیٹ۔ سالن نہ سہی روکھی۔ روکھی نہ ہوتی سُوکھی۔ دو وقت نہیں ایک وقت۔ تازی نہیں باسی۔ گھر کی نہیں بازار کی۔ بازار کی نہیں محلہ

کی۔ غرض پُوری آدھی۔ اَدنی۔ پَونی۔ اچھی۔ بُری
لشٹم پشٹم۔ کسی نہ کسی طرح پیٹ ہیں پڑ
جاتی۔ یہ نہ ہوتا۔ کہ صاف تین وقت کا کڑا
گذر گیا۔ اور چوتھے وقت بھی اللہ ہی اللہ
ہے ؂

۲۔ ذیل کی نظم اور نثر میں جن جن حصّوں پر خط
کھچے ہُوئے ہیں۔ اُن کا مطلب بیان کرو ؂

(۱) مولوی نذیر احمد صاحب کی بابت اُن کے
دو شاگرد یوں لکھتے ہیں۔ مولوی صاحب کو اپنے
ترجمے پر ناز تھا۔ اور اکثر اِس کا ذکر فخریہ لہجہ
میں کیا کرتے تھے۔ اُن کی جن تصنیفات نے
دُھوم مچادی ہے۔ وہ ان کے نزدیک بہت
معمولی چیزیں تھیں۔ وہ کہا کرتے تھے کہ میری
تمام عمر کا سرمایہ قرآن شریف کا ترجمہ ہے
اس میں مجھے جتنی محنت اُٹھانی پڑی ہے
اُس کا اندازہ کچھ میں ہی کہہ سکتا ہوں۔ ایک
ایک لفظ کے ترجمے میں میرا سارا سارا دن صرف
ہوگیا ہے۔ میاں سچ کہنا۔ کیا محاورہ کی جگہ محاورہ
بٹھایا ہے۔ ہم نے کہا مولوی صاحب بٹھایا
نہیں۔ ٹھونسا ہے۔ جہاں یہ فقرہ کہا۔ مولوی
صاحب اُچھل پڑے۔ بڑے خفا ہوتے۔ اور
کہتے۔ کل کے لونڈو! میرے محاوروں کو غلط
بتاتے ہو۔ میری اُردو کا سکہ تمام ہندوستان

پر بیٹھا ہُوا ہے ۔ خود لکھو گے ۔ تو چیں بول جاؤگے
ب ۔ مولوی نذیر احمد صاحب کا بیٹا بشیر ان کی
نئی بنائی ہوئی کتاب مراۃ العروس اپنی بہن
سے چھین لے جاتا ہے ۔ اور ایک انگریز کو
دے آتا ہے ۔ مولوی صاحب اس واقعے کو
یوں بیان کرتے ہیں :)
میں جو ڈیرے میں آیا ۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ
قیامت مچ رہی ہے ۔ لڑکی نے رو رو کر آنکھیں
لال کر لی ہیں ۔ میاں بشیر ڈرے ۔ سہمے ۔ ڈیرے
کے ایک کونے میں دبکے بیٹھے ہیں ۔ میرا قدم
اندر رکھنا تھا ۔ کہ فریاد کی صدا بلند ہوئی ۔ کہ
صاحبزادی نے رو رو کر اس طرح واقعہ بیان
کیا ۔ جس طرح کسی عزیز کے مرنے کا کوئی بین
کرتا ہے ۔ میں نے بشیر کو بلایا ۔ وہ ڈرے کہ
کہیں ٹھکائی نہ ہو جائے ۔ پہلے ہی لیسورنا شروع
کیا ۔ وہ دبے جاتے تھے ۔ اور بہن شیر ہوئی
جاتی تھی ۔

ج برسات کا موسم

آیا گھر کے بادل اوڑھے سیاہ کمبل
بھر دیگا آج جل تھل اس سے کہاں مفر ہے
بجلی کا یہ چمکنا ۔ بادل کا یہ گرجنا
یہ مینہ کا برسنا پُرلطف کس قدر ہے

پھیلی ہے کیا اندھیری کیسی گھٹا ہے چھائی
گویا کہ شام آئی حالانکہ دوپہر ہے
یہ کلے کالے بادل یہ سبز سبز جنگل
جنگل میں بھی ہے منگل ہر شے بہار پر ہے
سبزے پہ ڈالیوں پر۔ پھولوں پہ پتّیوں پر
ہر ننھی بوند گویا اِک خوشنما گوہر ہے
غل کر رہی ہے ہر یل اور کوکتی ہے کوئل
گو ہر صدا ہے پُر غم خاطر نشیں مگر ہے
غنچوں کا مسکرانا۔ پھولوں کا کھلکھلانا
سبزے کا لہلہانا۔ کیا جاذبِ نظر ہے
گل کی نیا مسکنا۔ گلشن کا پھر مہکنا
بلبل کا پھر چہکنا جان و دل و جگر ہے
شاخوں کا یہ لچکنا۔ بوندوں کا یہ ٹپکنا
چڑیوں کا یوں پھدکنا ہر ایک پُر اثر ہے

د زمینداروں کو نصیحت

سُن بھائی برادر بات مری جن پاس زمینیں زر کی کان
ان داتا سب کے جگت بلی پھر بھوکوں مرتے وہی کسان
جب برکھا برسے پون چلے دل بادل بھی گھنگھور اٹھیں
پھر خشک ہے دھرتی بن پانی کمزور زمینیں ہیں بےجان
سنسار سبھی ہے رنگ چڑھا۔ پر کھیت کا مالک دکھیارا
وہ سینہ پہ بیٹھا سوچ میں ہے آکاش کو تاکتا ہے نادان
کیا کارن اس کا باعث کیا کیوں ایسی نازک حالت ہے
سب مورکھ پن کی ہے یہ دشا اے چودھری بن تو بدھی دان

مریل مویشی۔ کانٹ کا ہل۔ کب تو چلائیگا بھائی!
بیج پرانا گھن کھایا۔ پھل لائیگا کیسے کرتو دھیان
ہے کھاد خراب اور بے طاقت جو گاؤں کے اندر پڑتی ہے
ہے گھر کی غلاظت سب گھر میں بیمار نہ ہو پھر کیوں انساں
تم پہلی سی حالت مت سمجھو جو باوا دادا کرتے تھے
کچھ آنکھیں کھولو۔ غور کرو دنیا نے کئے ہیں کیا ساماں
یہ جیت تھی اپنے پرکھوں کو مزدور تھے سستے بیج بہت
اب دونو چیزیں ہیں عنقا کس طرح ادا ہو کھیت لگان

۳۔ اوپر کے سوال میں یعنی سوال نمبر ۲ میں جن حصّوں پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ ان میں سے حصّہ نمبر ۳ و ۵ اور ۶ و ۱۱ کو فقروں میں استعمال کرکے دکھاؤ *

۴۔ ذیل کو فقروں میں استعمال کرکے ان کا فرق ظاہر کرو *
اگر وہ آئیں۔ اگر وہ آئیں گے۔ اگر وہ آئے ہوں گے
اگر وہ آئے ہوتے۔ اگر وہ آتے ہوتے *

۵۔ ذیل میں مذکر کے مقابل مؤنث اور مونث کے مقابل مذکر لکھو *
بھینسا۔ ٹٹو۔ بوڑھا۔ ساس

۶۔ ذیل کے خط کی نکتہ چینی کرو
جناب والد صاحب بزرگوار سلامت
یہاں سب بخیریت سے ہیں۔ اور آپ کی خیریت مطلوب چاہتے ہیں۔ آپ کا خط آج مورخہ ۲۵

نمبر کو ملا۔ پڑھ کر سب کو خوشی ہوئی۔ آپ جو لکھتے ہیں۔ کہ گھوڑے سے گر کر آپ کے ذانو کو سخت ضرب آئی۔ تو کیا اب شفاع ہوگئی ہے۔ ہمشیرہ زینب کو چند دن سے سخت چیچک نکلی ہوئی ہے۔ زیادہ دُعا

آپ کا صادق۔ رحیم بخش

پتہ۔ امرت سر۔ ہال دروازہ۔ بخدمت مولوی رحیم بخش اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب کو ملے۔

۷۔ اپنے مدرسے کی لائبریری پر مضمون لکھو خاص کر یہ کہ لائبریری کیسی ہے۔ اس میں کتابیں کس قسم کی ہیں۔ مدرسہ کے لڑکے اور اُستاد اُس کا خوب استعمال کرتے ہیں۔ یا نہیں۔ اور باہر کے لوگ بھی استعمال کرتے ہیں۔ یا نہیں تم نے ان میں سے کون کونسی کتابیں پڑھی ہیں۔ اور جو کتاب تمہیں سب سے زیادہ پسند آئی ہے۔ اس کا مضمون کیا ہے؟

پرچہ اُردو ۱۹۲۹ء

نوٹ۔ اس پرچے میں خوش خطی کے لحاظ سے کل نمبروں میں سے دس نمبروں کی ایزادی یا کمی ہوسکتی ہے +

۱۔ ذیل کی نظم میں جو قصّہ بیان کیا گیا ہے۔ اُس کو سلیس نثر میں لکھو + اور جو سبق شاعر

سکھانا چاہتا ہے۔ اُسے واضح کرو ÷

ابو بن آدم پہ ہو رحمت خدا کی — ہوا خواب شیریں سے بیدار اک شب
وہ کیا دیکھتا ہے کہ نور قمر سے — درخشاں ہیں کمرے کے دیوار و در سب
وہاں رونق افروز ہے اک فرشتہ — کتاب طلائی میں کچھ لکھ رہا ہے
ابو نے نہایت دلیری سے پوچھا — بتا اے فرشتے یہ تحریر کیا ہے
بتایا کہ یہ نام اُن اشخاص کے ہیں — جنہیں حق سے ہے الفت غیر فانی
ابو نے کہا کیا میرا نام بھی ہے — ہلایا فرشتے نے انکار کا سر
یہ معلوم کر کے وہ آہستہ بولا — مگر اُس کا دل مطمئن تھا سراسر
مجھے کم سے کم ایسے لوگوں میں لکھ دے — جو کرتے ہیں نوع بشر سے محبت
فرشتے نے یہ بات منظور کر لی — لکھا نام اُس کا ہوا اُس سے رخصت
مگر دوسری رات پھر وہ فرشتہ — بہت شادماں ہو کے کمرے میں آیا
دکھائے ان اشخاص کے نام اسنے — جنہیں عشق حق نے مشرف کیا تھا
مگر نام ابو بن آدھم سب سے پہلے — کتاب طلائی میں لکھا ہوا تھا

۲- ذیل کی نثر میں جن جن حصوں پر خط کھنچے ہوئے ہیں۔ صرف اُن حصوں کا مطلب بیان کرو ÷

بنلا کو جب چچا نے پکڑ کر نصیحت سننے کے لئے بٹھایا۔ تو خواہ مخواہ اس کی طبیعت میں ایک ضد سی آگئی۔ تاہم تھوڑی دیر کے لئے وہم نہ ہار سکا۔ اور پھر تو میر تقی کی باتوں پر ایسا ریجھا۔ کہ آنکھیں اور منہ دونوں کے کھلے رہ گئے۔ اور جب تک میر تقی نے بات کو ختم نہیں کیا۔ بنلا کو کوئی دیکھتا۔ تو معلوم ہوتا۔ کہ بس حیرت کا

ایک پتلا ہے۔ چچا کے پاس سے چلے جانے کے بعد بھی کتنی دن تک وہ مبہوت سا رہا۔ اُس کا دل تو مان گیا تھا۔ کہ چچا نے جو کچھ کہا۔ ٹھیک ہے۔ مگر جس بات کی آن پڑ گئی تھی۔ اُس کو بدلتے ہوئے اُس کا جی ہچکتا تھا۔ آوارگی اُس کی طبیعت میں یہاں تک سمائی ہوئی تھی۔ کہ ترک و فسخ کرتے ہوئے اُس کو عار آتی تھی ٭

ب۔ اُس کے ساتھ ہی میں آپ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ جہاں کہیں بھی آپ کے ہاتھوں سے زیادتیاں ہوئی ہوں (اور ایسی زیادہ یقینی ہوئی ہیں) خواہ جوابی طریقے پر کیوں نہ ہوئی ہوں۔ اُن پر صادق دل سے اپیل کریں۔ اور آئندہ اُن کا وقوع پذیر ہونا اپنے لئے باعث شرم و ذلت سمجھیں۔ میں آپ سے زور سے عرض کرتا ہوں۔ کہ آپ باہمی اتحاد کے لئے جتنی بھی قربانی کر سکیں۔ اُس سے دریغ نہ کریں ٭

ج۔ نتّو چور ایک دن مہاجن کے پاس گیا۔ اور کہا لالہ جی! ہمیں پانسو روپے کی ضرورت ہے اُس نے کہا۔ جائداد دکھاؤ۔ رہن نامہ لکھ دو۔ روپے کا بندوبست کر دیں گے روپیہ سینکڑہ سود دینا پڑیگا۔ فتو نے کہا بیاج بنا

کیسا؟ یہاں اصل ادا کرنے کا بھی اقرار نہیں کر سکتے۔ مہاجن نے کہا۔ میاں جی! کسی کی گٹھڑی مارو۔ اُس نے کہا۔ یہی تو ارادہ ہے۔ آج تمہاری گٹھڑی مارینگے۔ ذرا ہشیار رہنا۔ مہاجن نے کہا۔ یہ گٹھری کا پیسہ ہے آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جائیں گے۔ اور بیٹھے بٹھائے پھرو گے۔ غازی الدین کا زمانہ ہے۔ آج کل چور توپ دم کئے جاتے ہیں +

۳۔ ذیل کے اشعار کا مطلب اپنی زبان میں ادا کرو +

کہا جو رحم میرے حال پر کھاؤ — تو ہنستے بولے کہ چلنے بنو ہوا کھاؤ
کہا یہ حضرت ناصح سے قبلہ و کعبہ — خدا کے واسطے جاؤ نہ سر میرا کھاؤ
جو اپنی شدت غم اُنسے ہم لگے کہنے — تو بولے ہو کے خفا جاؤ سنکھیا کھاؤ
بناؤ تو سہی دیتے ہیں اس سے کیوں اتنا — بلا دے ہے کسی کا جب دیا کھاؤ

۴۔ ذیل میں جو مصدر دیے ہوئے ہیں۔ اُن کو جس فعل یا صیغہ میں چاہو۔ اپنے فقروں میں اس طرح استعمال کرو۔ کہ جس سے معلوم ہو۔ کہ تم اِن کے معنی سمجھتے ہو +

کھلانا ۔ کھلنا ۔ کھلوانا ۔ کھولانا

۵۔ ذیل کے لفظوں کو اپنے فقروں میں یوں استعمال کرکے دکھاؤ

چونکہ ۔ کیونکہ ۔ اگرچہ ۔ البتہ

۶۔ ذیل کے خط میں ہجّوں اور محاوروں کی غلطیاں

ہیں۔ اُن کو درست کرکے تمام خط کی نقل کرو ٭

علی گڑھ

۱۰۔ ستمبر ۱۹۲۸ء

میری اماں جان

جب میں مورخہ یکم ستمبر سنہ ۶ء کو آپ سے رخصت ہوکر اِدھر کو چلا۔ تو مجھے گھر کی یاد نے بہت ستایا۔ ساری راہ میں میری دھیان آپ ہی کی طرف رہی۔ اور آپ سب کی صورتیں ہر گھڑی اور ہر لمحہ میری آنکھاں کے سامنے پھرتی رہیں۔ جب یہاں پہنچا۔ تو کتابوں کے درسوں کے پڑنے اور اور کاموں میں پڑھ کر گھر کا خیال کم ہوا۔ آج آپ کی چیٹھی بھی ملی۔ اور دِل کو انمینان ہوگئی۔ آپ میرا کچھ مضائقہ نہ کریں۔ میں بہت اچھی طرح ہوں۔ یہاں کا آب و دانہ میرے بہت موافق ہے۔ انشاءاللہ میں پھر دسمبر کی تعطیلوں میں گھر آؤنگا ٭

زیادہ آداب آپ کا داس سلیم

۷۔ ذیل کے شعروں کی عبادت کو نثر کی صورت میں لکھو:۔

آتا ہے ہند سے تو اے نوجوان سپاہی
مجھ کو بھی کچھ بتا جا رکھے تجھے الٰہی!

اُنیسویں کی پلٹن اک ہے وہاں بہادر
جس کا ہر اک سپاہی مشہور ہے دلاور
کچھ اُن کا حال کہنا اور مجھ کو یہ بتانا
کیا ہیں وہ سب سلامت اور خرم و توانا
بیٹا مرا ہے اُن میں میرا عزیز لڑکا
جس کی ہے سب سے بڑھکر دنیا میں مجھ کو پروا
احساں کریگا ماں پر اُس کی خبر بتا کر
لے رانڈ کی دعائیں اس کی خبر سنا کر

۸- ذیل کے مضامین میں سے کسی ایک پر چار پیرگراف لکھو:
(۱) دیہاتی زندگی کے فوائد
(۲) تمہارے علاقے کا مشہور میلہ
(۳) مکھیاں کیا نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور اُن سے بچنے کی کیا کیا تدابیر ہو سکتی ہیں؟

پرچہ اُردو - ۱۹۲۹ء

بارِ دوم

۱- ذیل کی عبارت کا مطلب مختصر طور پر بیان کرو:
باپ نے جو یہ رام کہانی سُنائی۔ بیٹے پر اس طرح کی ہیبت چھائی۔ کہ چونک پڑا۔ جاگتا۔ تو پھر دہی دالان تھا۔ اور

وہی تمہارا دیواروں کا ساماں۔ بی بی پاس بیٹھی ہوئی آہستہ آہستہ پنکھا کر رہی تھی۔ میاں کی آنکھ کھلی ہوئی دیکھ کر اُس کی جان میں بھی جان آئی۔ ورنہ جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا۔ سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں خون نہیں تھا۔ نصوح آٹھ بجے جو ڈاکٹر کی دوائی پی کر پڑا تھا۔ تو اُس وقت کا سویا سویا کہیں دو بجے جاگ کر ہشیار ہوا چونکہ ڈاکٹر کہہ گیا تھا۔ کہ نیند آگئی۔ تو جاننا۔ کہ مریض بچ گیا۔ اس کے سو جانے سے سب کو تسلی سی ہو گئی ؛

۲۔ اوپر کے سوال میں یعنی سوال نمبر ا میں جن حصّوں پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ اُن کو فقروں میں استعمال کر کے دکھاؤ :۔

۳۔ ذیل کی نثر اور نظم میں جن الفاظ و محاورات پر خط کھچے ہوئے ہیں۔ اُن کا مطلب بیان کرو ؛

ا۔ سقراط یونان کے فلاسفروں کا سرتاج ہے۔ علم و فضل کے ساتھ زہد بھی اُس کی گھٹی میں پڑا تھا۔ سارا یونان اُس کی پاکبازی کا قائل تھا۔ اُس کا قدم شاہراہ اخلاق سے باہر نہ پڑا تھا

ب۔ ہے خبر گرم اُن کے آنے کی۔ آج ہی گھر

ہیں بورِیا نہ ہُوا

ج۔ نالہ مِرا اس شور سے کیوں دہائی دیتا
اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سنائی دیتا

د۔ اُن کا احاطہ بھی شیطان کی انتڑی ہے کہ ہم جیسے پُرانے لوگ کوٹھی تک پہنچتے پہنچتے ہانپنے لگتے ہیں ؂

۴۔ مفصلہ ذیل فقرات میں خالی جگہ کو پُر کرو ؂

۱۔ ہم نے دریائے اٹک کشتی میں بیٹھ کر ...... پار کیا ؂

۲۔ اُن ...... مزاج نہایت سخت ہے۔ فوراً دُرشت کلامی ...... پر اُتر آئے ؂

۳۔ یہ کس ...... قلم ہے ؂

۵۔ ذیل کے دیے ہوئے الفاظ میں سے جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھو ؂

معاملہ ۔ اسرار ۔ منزل ۔ اشعار ۔ اخبار۔ تصویر۔ مصادر ۔ گھوڑا ۔ خط ؂

۶۔ ذیل کے محاورات کو اپنے فقروں میں استعمال کرو ؂

بازی لے جانا۔ بال بال بچنا۔ پالا پڑنا ۔ پانی پھیر دینا۔ خاک میں ملا دینا ؂

۷۔ مفصلہ ذیل اشعار کی اس طرح تشریح کرو ۔ کہ مطلب سمجھ میں آ جائے ؂

اِ گرمی کا ہُوا ہے گرم بازار جینے سے ہوئی ہے روح بیزار

دیکھو جسے رنگِ چہرہ فق ہے
گرمی سے بدن عرق عرق ہے
تسکین پیاس کو نہیں ہے
استسقےٰ ہونے کا یقین ہے
گرمی از بس کمہ بے سری ہے
کیا خاک اڑاتی سر چڑھی ہے

ب آج مجھ سا نہیں زمانے میں
شاعرِ نغز گوے خوش گفتار
رزم کی داستان گر سنئے
ہے زباں میری تیغ جوہر دار
بزم کا التزام گر کیجئے
ہے قلم میرا ابرِ گوہر بار

ج سخنوراں زماں کی بھی ہے یہی حالت
کہ اس قدیم ڈگر نہ چھوڑیئے زنہار
سوائے عشق نہیں سوجھتا انہیں مضموں
سو وہ بھی محض خیالی گھڑت کا اک طومار
تمام اگلے زمانے کا ہے یہ پس خوردہ
کہ کر رہے ہیں جگالی وہ جسکی سو سو بار

۸ کسی ایسی مقامی میلے کا حال لکھو۔ جو تم نے خود دیکھا ہو۔ دوکانوں کی آرائش۔ لوگوں کا ہجوم۔ مختلف کھیل تماشے۔ اُن سب کی کیفیت بیان کرو۔ اور یہ بھی تحریر کرو۔ کہ ان تمام چیزوں میں سے

تمہیں کونسی چیز دلچسپ معلوم ہوئی ؟ اور کیوں ؟

یا

کفایت شعاری پر مضمون لکھو۔ پہلے اس کی تعریف کرو۔ پھر اس کے فوائد۔ اور فضول خرچی کے نقصانات تفصیل کے ساتھ لکھو۔ اور اُن کی وضاحت کسی کفایت شعار یا فضول خرچ آدمی کے حالاتِ زندگی سے کرو۔ آخر پر جس نتیجہ پر پہنچتے ہو۔ اُسے قلمبند کرو ؛

یا

اشوک یا اکبر پر جواب مضمون لکھو۔ پہلے حالاتِ زندگی۔ پھر عہدِ حکومت کے واقعات پھر خصائل درج کرو ؛

پرچہ اُردو۔ ا۔ سنہ ۱۹۳۰ء

نوٹ۔ اس پرچے میں خوشخطی اور صفائی کے لحاظ سے دس نمبر تک کمی بیشی ہو سکتی ہے ؛

I ذیل کی عبارت میں جن حصّوں پر خط کھینچے ہوئے ہیں۔ صرف ان حصّوں کا مطلب بیان کرو ؛

برسات اور مہاوٹیں دنیا میں آتی جاتی ہیں

سروار پور ایسی انوکھی لبستی نہ تھی کہ اکیس دن اور رات جھڑی نے تھمنے کا نام نہ لیا۔ بارش کی اس کثرت کا نتیجہ بخار کی شدت ظاہر تھی۔ اس زور سے چمکا۔ کہ گھر کے گھر پڑ گئے۔ یہاں تک بھی غنیمت تھا۔ جو پڑا لوٹ پیٹ کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ مگر اکتوبر کا شروع تھا۔ کہ چاروں طرف سے موت کی آوازیں آنے لگیں۔ کیسے کیسے کڑیل جوان دیکھنے دکھانے کے لائق دو دو تین تین گھنٹوں میں چٹ پٹ ہو گئے۔ ایک کہرام تھا۔ کہ ریاست بھر میں مچا ہُوا تھا۔ یتیموں کے بین۔ رانڈوں کے بیان۔ ماں باپوں کے نالے کلیجے ہلاتے تھے۔ کیا قیامت کا وقت تھا۔ کہ لوگ بھرا گھر چھوڑ چھاڑ کر جنگلوں میں جا پڑے۔ بھاڑ تھا۔ کہ بھُن رہا تھا۔ ایک پندرہ دن میں بیسیوں گھر تاراج اور سینکڑوں آدمی خانماں برباد ہو گئے۔ بخار کیا قہر خدا تھا۔ کہ ٹوٹ پڑا تھا۔ ایک ایک دن میں ایک ایک گھر سے تابڑ توڑ تین تین اور چار چار میتیں نکلیں۔ وسط اکتوبر میں جا کر وہ زور کم ہُوا۔ تو ذرا دل ٹھکانے ہوئے۔ سترہ تاریخ کا ذکر ہے۔ کہ طارق کے ہاتھ پاؤں ٹوٹنے لگے۔ حرارت ہوئی۔ بخار چڑھا

اور اس زور سے چڑھا۔ کہ دوپہر سے پہلے پہلے طارق لوتھ پوتھ تھا۔ دل تو پہلے ہی ہوا ہو رہے تھے۔ طارق کے پڑتے ہی سب کے چھکّے چھوٹ گئے۔ ڈاکٹر۔ حکیم۔ تو میں بہ۔ وہ تمام سردار پور امنڈ پڑا۔ جو جو کچھ جس جس سے ہو سکا اپنی کرنی میں کسر نہ کی۔ مگر بخار نے جنبش نہ کی۔ تین دن اور رات اسی افراتفری میں گذر گئے ؎

II ذیل کی نثر اور نظموں کا مطلب آسان اُردو نثر میں لکھو ؎

(۱) آزاد منش محمود ایک سی سالہ جوان شمالی ہند کے ایک معزز خاندان کا چشم و چراغ تھا۔ والدین کے انتقال کے بعد اس کو ایک بڑی جائداد ورثہ میں ملی تھی۔ جس کی کثیر آمدنی اس کے اخراجات کی بہمہ وجوہ کفیل تھی۔ وہ دنیاوی مراسم کی پابندی اور قیود لایعقل سے مطلقاً آزاد تھا۔ وہ تنہا تھا اور تنہائی پسند۔ حتیٰ کہ اس کے خلوت کدہ میں ہنوز اس کی رفیق زندگی کی جگہ خالی تھی تاہم اس کے لمحات حیات ہمیشہ راحت و مسرّت میں بسر ہوتے تھے ؎

ب خوشا وہ قوم مستقبل ہو جس کا شاندار
کل سے بہتر آج ہو اور آج سے بہتر ہو کل
دم بدم راہِ طلب میں کر رہی ہو دوڑ دھوپ
ایک نقطہ پر نہ ہو اس کا توقف ایک پل
کیوں نہ ہو اس قوم کی دنیا کے ہر گوشے میں ساکھ
جس میں اخلاقی سکت ہو اور ہو حکمت کا بل
ہچکچاتی ہو پہاڑوں سے نہ دریا سے رکے
ہمتیں ہوں اس کی عالی عزم ہوں اسکے اٹل
حسرتا وہ قوم ناقابل کہ ہو ننگ سلف
کاہلی سے دست و بازو ہو گئے ہوں جسکے شل
اس کی دولت کیا کہ ہوں افراد جس کے بے ہنر
مفلسی بھی اور دماغوں میں مشیخت کا خلل
کر دیا ہے خانہ برباد آج انہیں اسراف نے
جنکو قدرت نے دیئے تھے سینکڑوں سنگیں محل
خیر جو گذرا سو گذرا یہ جو ہیں تازہ نہال
فکر ان کی چاہیئے شاید یہی جائیں سنبھل

ج سیتا جی کی منت و زاری رام چندر جی کے
بنباس کے وقت

ہمراہ اپنے بن کو مجھے ساتھ لے چلو
ریکھا تمہارے چرنوں کی ہوں ساتھ لیچلو
نازک ہے میرا شیشۂ دل ٹوٹ جائیگا
چھوٹا تمہارا ساتھ تو دل چھوٹ جائیگا
مجھ سے شب فراق میں تڑپا نہ جائیگا

روزِ سیاہ ہجر کا دیکھا نہ جائیگا
صحرا مجھے چمن ہے رفاقت میں آپکے
دُنیا کے سارے عیش ہیں خادمیں آپکے
سوامی جو تم ہو ساتھ تو کیسا الم کدہ
خس پوش جھونپڑا مجھے ہوگا صنم کدہ

III ذیل کی عبارت میں اگر کوئی غلطیاں ہیں تو درست کرکے لکھو ؛

کیونکہ آپ کھانا کھاتے ہی ورزش کرتے ہیں جس سے حاؤمے میں حرج واقع ہوتا ہے اس لئے آپ کے میدے میں صدا وزد رہتی ہے۔ لاوم ہے۔ کہ کھانا کھا کر زیادہ سے زیادہ آدھ گھنٹہ تک زرور آرام کریں نیز کھانا کھاتے وقت بات چیت ہنسی مخول بھی ہونی چاہئے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ زیادہ میں کیا فرماؤں ؟ میری ناقس رائے میں تو آپ کی تکلیف کی یہی باعس ہے ؛

IV اُردو میں فاعل اگر مذکّر ہو یا مؤنّث اور جمع ہو یا واحد تو فعل بھی مذکر یا مؤنث ہوتا ہے اور جمع یا واحد ہوتا ہے۔ اِسی طرح صفت بھی اِسم کے ساتھ مذکر یا مؤنّث جمع یا واحد ہوتی ہے۔ ان قاعدوں کی تشریح میں ایک ایک فقرہ بطور مثال لکھو ؛

V اپنی چھوٹی بہن کو ایک خط لکھو۔ اور اس

ہیں اس کو تاکید کرو۔ کہ تعلیم کی طرف سے
ہرگز غفلت نہ کرے۔ اور اس کو سمجھاؤ
کہ لڑکیوں کی تعلیم لڑکوں کی تعلیم سے
بھی زیادہ ضروری ہے ؛

VI ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو
ا۔ شہری اور دیہاتی زندگی کا مقابلہ
ب۔ موسمی بخار
ج۔ تمہارے گاؤں یا شہر میں سال کے
مختلف موسموں میں کیا حالت ہوتی ہے
د تم آئندہ زندگی میں کیا کرنا چاہتے ہو اور
اس کے لئے تم نے کیا ترکیبیں اختیار
کی ہیں! اور کیا ترکیبیں اختیار کرنے
کا خیال رکھتے ہو؟

پرچہ اُردو ۱ سنہ ۱۹۳۱ء

نوٹ۔ اس پرچے میں خوشخطی اور صفائی کے
لحاظ سے دس نمبر تک کمی بیشی ہو سکتی
ہے ؛

I مندرجہ ذیل نثر کا مطلب آسان اُردو میں لکھو
ا نظام تعلیم میں اصلاح کا سوال بیکاری کی
روز افزوں ترقی سے روز بروز اہم ہوتا جاتا
ہے۔ جتنی بیکاری کی کمیٹیاں صوبجاتی

کونسلوں ۔ مثلاً بنگال ۔ مدراس ۔ اضلاع متحدہ
پنجاب وغیرہ نے اس مسئلے کی تحقیقات
کے لئے مقرر کی ہیں۔ سب اس بات پر
متفق ہیں کہ صنعت و حرفت کی تعلیم کی
طرف بچوں کا میلان طبع کرایا جاوے۔ اور
کمیٹیاں بنیں ۔ اجلاس منعقد ہوئے شہادتیں
لی گئیں ۔ صرف کثیر ہؤا ۔ مگر ہنوز روز اول
والا معاملہ ہے ۔ ابھی وقت ہے کہ رہنمایان
قوم اس مسئلہ کی اہمیت کو سمجھ لیں اور بجائے
کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کے اس خطرے
کا مردانہ وار مقابلہ کریں ؂

ب ۔ افغانستان کے خارجی تعلقات نہایت خوشگوار
ہیں ۔ تمام حکومتیں اس کا احترام کرتی ہیں
اور بین الاقوامی معاملات میں اس کی رائے
طلب کی جاتی ہے ۔ اگر افغانستان شاہ راہ
ترقی پر اسی طرح گامزن رہا ۔ تو وہ عنقریب
مشرق کی ایک زبردست سلطنت بن جائیگا
اور دیگر مشرقی اقوام کے لئے مشعل راہ کا کام
دیگا ۔ افغان لوگ اپنی کمزوریوں کو محسوس
کرتے ہیں ۔ اور انہیں آہستہ آہستہ مٹا
رہے ہیں ۔ وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کے
لئے ہمہ تن کوشاں ہیں ۔ تجارت کے دروازے
کھل گئے ہیں ۔ اور بہت سے لوگ اس

ہیں شوق سے حصہ لے رہے ہیں ÷

ج خالہ جان۔ آداب۔ آج بارھواں دن ہے کہ آپ کے داماد بخار ہیں لوٹھ پوٹھ پڑے ہیں۔ دل اُڑا جا رہا ہے۔ ہوش ٹھکانے نہیں کیا کروں۔ دیکھئے عید کا چاند کیا دکھاتا ہے خدا مجھ کو اس وقت زندہ نہ رکھے کہ میں ایسی ویسی سنوں۔ یارب ان کی آئی مجھے آجائے مگر وہ اچھے رہیں۔ غضب یہ ہے کہ مجھ کو جانے کا حکم نہیں۔ خدمت تو درکنار صورت کو ترس رہی ہوں۔ اتنی آرزو ضرور ہے۔ کہ اس کے دم پر قربان ہو جاؤں۔ میرے مُنہ میں خاک۔ خالہ اماں۔ ان کے بعد میرا کون بیٹھا ہے؟

II مندرجہ ذیل نظم و نثر میں جن جن حصوں پر خط کھنچے ہوئے ہیں۔ ان کے معنی لکھو

(۱) شیر گل خوبصورت خدو خال۔ سُرخ و سپید رنگ کا ایک سی سالہ نو جوان تھا۔ فراخ سینہ۔ اُبھرے بازو۔ متناسب اعضا۔ اس کے مردانہ حسن کو چار چاند لگا رہے تھے۔ وہ صحت اور طاقت کا مجسمہ دکھائی دیتا تھا ایک لطیف باوقار شوخی اس کی آنکھ میں جھلکتی نظر آتی تھی۔ افغان قوم کی تمام لاابالیاں خصوصیات اس کے بشرے سے

نمایاں تھیں۔ باوجودیکہ وہ ایک ایسی قوم کا فرد تھا۔ جس کی نسبت عام خیال ہے کہ قدرت نے اُسے دماغی لطافتیں عطا کرنے میں بڑے بخل سے کام لیا ہے۔ مگر وہ اس خیال کے خلاف بے حد زیرک واقع ہُوا تھا۔ اس کی تیز فہمی اس کے رفقاء میں ضرب المثل تھی۔ لیکن اکثر اوقات اس کی یہ زیرکی اس کے حکام اعلےٰ کے لئے باعث سراسیمگی بن جاتی تھی ٭

ب گر قوم کی خدمت کرتا ہے۔ احسان تو کس پر دھرتا ہے؟
کیوں غیر ذکا دم بھرتا ہے۔ کیوں خوف کے مارے مرتا ہے
اس ہاٹ کا یہ ہی پرنا ہے کچھ گانٹھ سے دے تب ترتا ہے
اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے۔ پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے
جو عمر یں مفت گنوائے گا وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا جو ڈھونڈیگا وہ پائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا یہ وقت بھی آخر جائے گا
اُٹھ باندھ کمر ......

جو موقع پاکر کھوئے گا۔ وہ اشکوں سے منہ دھوئے گا
جو سوئیگا وہ روئے گا۔ جو گاہے گا سو بوئے گا
تو غافل کبتک سوئیگا جو ہونا ہوگا وہ ہوئے گا
اُٹھ باندھ کمر ......

اب دنیا کا وہ رنگ نہیں وہ طرز صلح و جنگ نہیں
اغیار کا تو پاسنگ نہیں کیا تجھ کو شرم و ننگ نہیں

گو تاج نہیں اور نگ نہیں پر ملک خدا کا تنگ نہیں
اُٹھ باندھ کمر

یہ دنیا آخر فانی ہے - اور جان بھی اکدن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے - کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمت کی جولانی ہے تو پتھر بھی پھر پانی ہے
اُٹھ باندھ کمر

ج یاروں کو تجھ سے حالی اب سرگرانیاں ہیں
نیندیں اُچاٹ دیتی تیری کہانیاں ہیں
بنتے ہیں غیر اپنے ہوتے ہیں رام دشمن
الفت کی بھی جہاں میں کیا حکمرانیاں ہیں
اپنی نظر میں بھی یاں اب تو حقیر ہیں ہم
بے عزتی کی یارو! اب زندگانیاں ہیں
روتے ہیں چار ہم پر ہنستے ہیں چار ہم پر
یاں تک ہماری پہنچیں اب ناتوانیاں ہیں
خیبر سے باختر تک جن کے نشاں تھے برپا
کچھ مقبروں میں باقی ان کی نشانیاں ہیں
دیکھا نہیں ابھی کچھ قحط الرجال تم نے
اس سے بھی سخت آنی آگے گرانیاں ہیں
کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا
کچھ کر لو نوجوانو! اُٹھتی جوانیاں ہیں
فضل و ہنر بڑوں کے گر تم میں ہوں تو جانیں
گر یہ نہیں تو بابا! وہ سب کہانیاں ہیں
رونے میں تیرے حالی۔ لذت ہے کچھ نرالی

یہ خوں فشانیاں ہیں یا گل فشانیاں ہیں

III ذیل کی عبارت کو درست کرکے نقل کرو:

یہ نظم جناب سر محمد ڈاکٹر اقبال کی ہے۔ اقبال صاحب موصوف کا سکا ہندوستان کے تمام علماؤں اور شعراؤں پر قائم ہوگیا ہے اس نظم کی تو خاص کر سب لوگ داد کہتے ہیں۔ میں اس کو ہر ہمیشہ بڑی تپاک سے پڑھتا ہوں۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اقبال کو الہام اُترتی ہے۔ کیونکہ جو باتیں اُنہوں نے برسوں پہلے کہیں تھی۔ وہ اب بالکل ٹھیک بن رہی ہیں:

IV الفاظ ذیل کو فقروں میں استعمال کرکے دکھاؤ۔ یہ ضروری نہیں۔ کہ فعل کو مصدر کی صورت میں ہی استعمال کیا جائے:

دینا۔ دلانا۔ دِلوانا۔ دَلوانا

V ذیل کے الفاظ کو استعمال کرکے دکھاؤ

نہ سہی۔ جبھی تو۔ خدا نہ کرے۔ بَلا سے۔ منہ مانگی:

VI ذیل میں سے کسی پر مضمون لکھو:

۱۔ انتظام خانہ داری میں تعلیم یافتہ عورت کا اثر:

۲۔ ٹڈی اور اس کی مدافعت کے طریقے:

۳ پنجاب کی دیہات کی بہتری کے وسائل

۴ - اخبارات
۵ - زمینداروں کی موجودہ مالی حالت اور اُس کو بہتر بنانے کی تجاویز ٭

پرچہ اُردو ۱۹۳۲ء

۱ - ذیل میں جو عبارت لکھی ہوئی ہے - اُس کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کرو ٭

[نوٹ - ایک بنک لٹنے والا ہے - اُس کا ڈائرکٹر ایک بڑا راجپوت رئیس ہے - جس کی جائداد کئی کروڑ کی ہے اگر بنک لُوٹ گیا - تو ہزاروں لوگ برباد ہو جائیں گے - کیونکہ اُن کا روپیہ ڈوب جائیگا - لیکن یہ رئیس اپنی ساری جائداد دے کر بنک کو بچا سکتا ہے - مگر اس سے وہ خود بالکل مفلس ہو جائیگا - پس وہ اپنے دل سے اس طرح باتیں کرتا ہے ٭]

عبارت مگر میں افلاس سے ڈرتا کیوں ہوں افلاس کوئی گناہ نہیں ہے - اگر میری آرزوؤں کا خون - اگر میری زندگی کی قربانی ہزاروں خاندانوں کو تباہی اور خستہ حالی سے بچا لے تو مجھے اُس قربانی سے دریغ نہ کرنا چاہئے آسائش سے زندگی بسر کرنا ہی تو ہماری

زندگی کا مقصد نہیں ہے۔ کیا یہ تسکین کا باعث نہیں ہے۔ کہ میری خانہ بربادی صدہا گھروں کی آبادی کا وسیلہ ہو۔ ہماری عزت اور شہرت ہماری تن آسانیوں سے نہیں ہُوا کرتی۔ رام چندر جی نے اگر اپنی زندگی عیش وعشرت میں صرف کی ہوتی۔ تو آج اُنکا نام بھی کوئی نہ جانتا۔ اُن کی قربانیوں ہی نے زندہ جاوید بنا دیا ہے۔ مَیں موٹر پر سوار ہوا تو کیا اور ٹٹو پر سوار ہُوا تو کیا؟ تاج محل ہوٹل میں ٹھہرا تو کیا۔ اور کسی بھٹیارے کی سرائے میں جا اُترا تو کیا؟ بہت ہوگا۔ تو یہی۔ کہ میرے بھائی بند مجھ سے کنارہ کش ہو جائیں گے اور میرے حوالی موالی مجھ سے بات نہ کریں گے۔ اس کی مجھے پروا نہیں ہے۔ اگر محض اتنی تکلیف سے صدہا خاندانوں کا بھلا ہو جائے۔ تو میں انسان نہیں ہوں۔ اگر اِسے شوق سے قبول نہ کروں۔ اگر اپنے گھوڑے اور فٹن۔ سیر۔ شکار۔ نوکر چاکر زمانہ ساز عزیز اقرباء سے محروم ہوکر میں ہزارو امیر و غریب خاندانوں کا۔ بیواؤں اور یتیموں کا بھلا کر سکوں۔ تو مجھے اس میں مطلق تامل نہ ہونا چاہئیے۔ ہزاروں خاندانوں

کی قسمت اِس وقت میری مٹھی میں ہے۔ میری تن پروری اُن کے لئے زہرِ قاتل اور میری نفس کُشی اُن کے لئے آبِ حیات ہے۔ اور پھر اِسے نفس کشی سمجھنا ہی میری زیادتی ہے۔ یہ محض اتفاقی امر ہے کہ میں اِس جائداد پر قابض ہوں۔ میں نے اِسے اپنے ہاتھوں نہیں کمایا۔ اس کے لئے خون نہیں بہایا۔ اگر تقدیر سے مجھے یہ جائداد نہ ملی ہوتی۔ تو آج اپنے لاکھوں بھائیوں کی طرح مَیں بھی فکرِ معاش میں سرگرداں پھرتا۔ مَیں کیوں نہ بھُول جاؤں۔ کہ مَیں اس ریاست کا مالک ہوں ایسی آزمائشوں میں ہی تو انسان پرکھا جاتا ہے۔

II فرض کرو۔ اس راجپوت رئیس کا ایک دوست اُس کو سمجھانا چاہتا ہے۔ کہ میاں ایسے جوش میں نہ آؤ۔ ذرا ہوش کی بات کرو۔ کل کو سوکھی روٹی بھی نہ ملیگی۔ تو کیا کروگے۔ اپنے بیوی بچّوں کا خیال کرو۔ اور اس احمقانہ خیال کو دماغ سے نکال دو۔ اس دوست کے خیالات کا اظہار با محاورہ اُردو میں کرو۔ دس سطروں سے زیادہ نہ لکھو۔

III ذیل کے شعروں کا مطلب آسان اُردو میں

لکھو ۔

ا بے زری کا نہ کر گلا غافل — رکھ تسلی کہ یوں مقدر تھا
اتنے منعم جہاں میں گزرے — وقت رحلت کے کس کے گھر زر تھا
صاحب جاہ و شوکت اقبال — دیکھ از انجملہ ایک سکندر تھا
تھی یہ سب کائنات زیر نگیں — ساتھ مور و ملخ کا لشکر تھا
لعل و یاقوت ہم زر و گوہر — چاہیئے جس قدر میسر تھا
آخر کار جب جہاں سے چلا — ہاتھ خالی کفن سے باہر تھا
خوش رہا جب تلک رہا جیتا — میر معلوم ہے قلندر تھا

ب کل پاؤں ایک کاسۂ سر پر جو آ گیا
یکسر وہ استخوان شکستہ سے چور تھا
کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر
میں بھی کبھو کسی کا سر پر غرور تھا

یا

غفلت کی ہنسی سے آہ بھرنا اچھا
افعال مضر سے کچھ نہ کرنا اچھا
اکبر نے سنا ہے اہل غیرت سے یہی
جینا ذلت سے ہو تو مرنا اچھا

IV ذیل کے محاورات میں سے کوئی سے چار کا استعمال کر کے دکھاؤ
دیکھا دیکھی ۔ خدا نہ کرے ۔ بیٹھے بٹھائے ۔ کیوں نہ ہو ۔ سنی سنائی ۔ میری بلا سے ۔ آپ بیتی ۔ اللہ بیلی ۔

V ذیل کے ہر جزو کے فعلوں کا آپس میں

فرق ظاہر کرو ؛

ا وہ روتا تھا   وہ رویا کرتا تھا

ب وہ آیا ہوگا   وہ آگیا ہوگا

ج وہ نہیں آئیگا   وہ نہیں آنے کا

VI ذیل کے لفظوں میں سے کوئی سے پانچ کو فقروں میں اس طرح استعمال کرو جس سے معلوم ہو سکے۔ کہ یہ مذکر ہیں یا مؤنث ؛
گھاس ۔ تپ ۔ جنگ ۔ سلام ۔ ناک ۔ بلبل مزاج ؛

VII ذیل کی عبارت کو درست کر کے نقل کرو ؛
جناب بعد دعا آنکہ ۔ کمترین کا اسم شریف منشی بُدھ سنگھ ہے ۔ دولت خانہ شکار پور ہے ۔ یہاں کہ اچار بہت اچھا ہوتا ہے ۔ جو سارے ہندوستان میں مشاہور ہے کمترین ہے تو نارمل فعل لیکن نارمل پاسوں کو پڑھا سکتا ہوں ۔ نارمل سکول میں تو میں ہر مضامین میں اوّل رہتا تھا ۔ لیکن حسن اتفاق سے امتحان میں خواہ مخواہ فعل ہوگیا حضور میرے حقیقی مائی باپ ہیں ۔ اگر فلحال کسی نائبی پر ہی لگا دیں ۔ تو صدا تمہارے جان و مال کو دعا سلام کہتا رہوں گا ؛

VII ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو

تقریباً ۱۲۵ الفاظ سے کم اور ۱۵۰ سے زیادہ نہ ہوں ؎

(۱) زمیندار عام طور پر کیوں مقروض ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کو اس آفت سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے ؎

(۲) گیہوں اور کپاس سستا ہونے کے وجوہات زمینداروں پر اس کا اثر اور گورنمنٹ پنجاب کی جانب سے زمینداروں کی مدد ؎

(۳) ایک خواب جو تم نے خود دیکھا ہو یا کسی سے سُنا ہو۔ مفصل بیان کرو۔ یہ خواب خواہ دلکش ہو یا ہولناک ؎

(۴) طالب علمی کا زمانہ ؎

پرچہ اُردو ۔ ا ۔ ۱۹۳۳ء

۱۔ مندرجہ ذیل عبارت میں جن الفاظ اور جملوں کے اوپر خط کھنچے ہیں۔ صرف ان کا مطلب بتاؤ ؎

اس واقعے سے کچھ دنوں بعد میونسپلٹی سے ممبروں کا انتخاب شروع ہُوا۔ ممبری کے اُمیدوار ووٹروں کی ناز برداریاں کرنے لگے دلالوں کی گرم بازاری ہوئی۔ رایئں مونیوں

کے تول بکنے لگے۔ امیدوار ممبروں کے
پیروکار اپنے موکل کے محاسن ذاتی اور
جوہر صفات کے راگ الاپنے لگے۔ چوطرفہ
چہل پہل ہوگئی۔ ایک صاحب نے عام
جلسے میں اپنے موکل کی نسبت فرمایا۔
میں جس باکمال بزرگ کا پیروکار ہوں۔ وہ
کوئی معمولی آدمی نہیں ہے۔ یہ وہ شخص ہے
جس نے اپنے فرزند اکبر کی شادی میں بیس
ہزار روپیہ صرف رقص و سرود میں صرف کر
دیا تھا۔ حاضرین نے نعرۂ تحسین بلند کیا
دوسرے نے اپنے موکل کا یوں ذکرِ خیر
کیا۔ میری صرف یہ التماس ہے۔ کہ آپ
جسے ممبر بنائیں پہلے اس کے گذشتہ کارنامیں
کو غور سے دیکھیں۔ سیٹھ صاحب صرف ایک
شخص ہے۔ جس نے آب رسانی اور صفائی
کے انتظامات میں آپ کو دل وجان سے
مدد دی ہے۔ سارے شہر میں وہ صرف ایک
شخص ہے۔ جس کو حضور والسرائے کے
دربار میں کرسی پر بیٹھنے کا حق حاصل
ہے۔ حاضرین نے تالیاں بجائیں۔ تیسرے
نے نہایت جوش عقیدت سے فرمایا۔
میں ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں۔ کہ منشی
صاحب سے زیادہ قابل آدمی آپ کو

دنیا بھر میں نہیں ملیگا۔ یہ وہ شخص ہے
جس کی غزلوں سے مشاعرے گرم ہوجاتے
ہیں۔ اور ایسے بزرگ کی اعانت کرنا میں
اپنا قومی اور انسانی فرض سمجھتا ہوں۔
میں ان شعبدہ بازوں پر لعنت بھیجتا
ہوں۔ جو ایسے پاک اور قومی کام کو ذاتی
مفاد کا ذریعہ بناتے ہیں۔ دولت اور شے
ہے۔ مگر قومی خدمت اور قومی چاکری کچھ
اور ہی چیز ہے۔ لوگوں نے واہ واہ کا
شور مچا دیا ۔

II منارجہ ذیل نثر کا مطلب اپنی زبان میں
نہایت سادہ الفاظ میں لکھو ۔
گردھاری لال بی۔ اے پاس کرنے کے
باوجود انگریزی معاشرت کے بہت مدّاح
نہ تھے۔ بلکہ اس کے برعکس وہ اکثر بڑی
شدومد سے اس کی مذمّت کیا کرتے تھے
پُرانے رسم و رواج کا ان سے زیادہ پُر
جوش وکیل مشکل سے کوئی ہوگا۔ خصوصاً
مشترکہ خاندان کے وہ زبردست حامی تھے
آج کل بہوؤں کو اپنے کنبے کے ساتھ
مِل جُل کر رہنے میں جو وحشت ہوتی ہے
اُسے وہ ملک اور قوم کے لئے فالِ بد
خیال کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ گاؤں

کی بہوئیں انھیں مقبولیت کی نگاہ سے نہ دیکھتی تھی۔ خود اُنہیں کی بیوی ان سے اس مسئلے پر اکثر زور شور سے بحث کیا کرتی تھی۔ مگر اس وجہ سے نہیں۔ کہ اسے اپنے ساس۔ سُسرے۔ دیور۔ جیٹھ سے نفرت تھی بلکہ اس کا خیال تھا۔ کہ اگر غم کھانے اور طرح دینے پر بھی کنبے کے ساتھ نباہ نہ ہو سکے۔ تو آئے دن کی تکرار سے زندگی تلخ کرنے کی بجائے یہی بہتر ہے کہ اپنی کھچڑی الگ پکائی جائے؀

III سوال II میں جن الفاظ کے اُوپر خط کھچے ہیں۔ وہ قواعد میں کیا ہیں؟

IV ذیل کی نظم کا مطلب سلیس اُردو میں ادا کرو؀

ا۔

ترقی کے یونان کے اسباب کیا تھے
ہنر پر جہاں پیرو برنا فدا تھے
تمدن کے میداں میں زور آزما تھے
وطن کی محبت میں یکسر فنا تھے
مقاصد بڑے اور ارادے تھے عالی
نہ تھا اس سے چھوٹا بڑا کوئی خالی
سبب کچھ نہ تھا اس کا جز قدر دانی
کہ ہوتے تھے جو علم و حکمت کے بانی
ترقی میں کرتے تھے جو جاں فشانی

حیات اُن کو ملتی تھی واں جاودانی
وطن جیتے جی اُن پہ قرباں تھا سارا
پس از مرگ پجتے تھے وہ آشکارا
اُسی گُر نے تھا جوش سب کو دلایا۔
کہ تھا اک جزیرہ نے رُتبہ یہ پایا
اِسی شوق نے تھا دلوں کو بڑھایا
اسی نے تھا یوناں کو یوناں بنایا
اِس اُمید پر کوششیں تھی یہ ساری
کہ ہو قوم کے دِل میں عظمت ہماری
جنہیں ملک میں اپنی رکھنی ہو وقعت
جنہیں سلطنت کی ہو مطلوب قربت
جنہیں تھا منی ہو گھرانے کی عزّت
جنہیں دین کی ہو نہ منظور ذلّت
جنہیں نسل و اولاد ہو اپنی پیاری
انھیں فرض ہے قوم کی غمگساری

ب میں پُوچھتا نہیں ہرگز تمہارا نام ہے کیا
نہ یہ کہ نام بزرگوں کا اور مقام ہے کیا
نہ خانوادہ سے مطلب نہ خانماں سے غرض
یہاں تو نام سے کچھ ہے نہ ہے نشاں سے غرض
تمہارے کام گر اچھے تو نام اچھے ہیں
گھرانے اچھے گھر اچھے تمام اچھے ہیں

V مندرجہ ذیل عبارت کو درست کرکے لکھو
غذا ہر ایک اشخاص کے لئے لازمی ہے

سادہ اور معمولی غذا صاف اور موسم کی حالت کے بموجب ہوں۔ تو نہایت فائدہ مند ہیں۔ باز لوگ کا خیال ہے کہ مُرغن اشیاء دیر ہضم تو ہوتی ہے۔ مگر زیادہ طاقت کا باعث یہی ہے۔ کیونکہ معدہ مقوی ہوجاتا ہے۔ مگر یہ خیال بالکل غلط ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم چیز صحتِ انسانی کے لئے مُضر ہیں۔ آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ سادہ خوراک کا استعمال رکھیں ؛

یا

مندرجہ ذیل الفاظ کو خود ساختہ فقروں میں استعمال کرو ؛

ورنہ ۔ بلاشبہ ۔ تاوقتیکہ ۔ خیر۔ جب کبھی ۔ ایسا نہ ہو ۔ خدا نخواستہ ۔ توبہ توبہ ۔ بشرطیکہ بالفعل ؛

VI ذیل کے محاورات میں سے کوئی سے چار اپنے فقرات میں استعمال کر کے دِکھاؤ ؛ بیڑا اُٹھانا ۔ ان بن ہونا ۔ جان پر کھیلنا ۔ ٹھنڈا پڑنا ۔ خاطر جمع رکھنا ۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا ۔ آنکھیں چار ہونا ۔ جان جوکھوں میں پڑنا آڑے ہاتھوں لینا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ دم میں دم آنا ؛

VII تمہارا چھوٹا بھائی اپنے دوستوں سے اکثر

قرض لیتا رہتا ہے۔ اس کو ایک خط لکھو اور اس میں اس بُری عادت کے نقصان واضح کرو ٭

یا

اپنے ایک دوست کو جو جماعت میں کمزور ہے۔ خط لکھو۔ اور اسے بتاؤ۔ کہ وُہ کس طرح اپنی کمی کو پورا کر سکتا ہے؟

VIII مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھو۔ جو دو صفحے سے زیادہ نہ ہو:-

۱۔ ایک تہوار
۲۔ ایک تاریخی عمارت
۳۔ قحط سالی
۴۔ کواپریٹو بنک کے فوائد
۵۔ چندر گپت اکبر
۶۔ دیہات سدھار
۷۔ گوبر اور اس کا بہترین استعمال
۸۔ انگریزی اور دیسی کھیلوں کا مقابلہ